قرضِ جاں
Qarz e Jaa.n
क़र्ज़-ए-जाँ
عدیل زیدی
Adeel Zaidi
अदील जैदी

قرضِ جاں

क़र्ज़-ए-जाँ

Qarz-e-Jaa.n

अदील ज़ैदी

Adeel Zaidi

مُرتّب

سالم سلیم

सालिम सलीम

Salim Saleem

Qarz-e-Jaa.n

By:
Adeel Zaidi
Sugar Land, Texas, United States
281-669-6772
thezaidis@gmail.com

ISBN No. 978-81-950288-8-7

قرضِ جاں

عدیل زیدی

مرتب
سالم سلیم

اشاعت:2021
قیمت : -/349 ₹

क़र्ज़-ए-जाँ

अदील ज़ैदी

पहला संस्करण: 2021
₹ 349/-

R-373/3, Jogabai Ext., Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025
Mob: 9811794822 / 21, E-mail: markazipublication@gmail.com

آغاز اپنے بس میں نہ انجام ہی عدیلؔ
اک زندگی گزار کے مرنا پڑا مجھے

आग़ाज़ अपने बस में न अंजाम ही 'अ'दील'
इक ज़िंदगी गुज़ार के मरना पड़ा मुझे

aaGaaz apne bas me.n na anjaam hii 'Adeel'
ik zindagii guzaar ke marnaa pa.Da mujhe

اپنے والدین،

سیّد اختر رضا زیدی اور سیّدہ ریحان فاطمہ

کے

نام

جنھوں نے ہمیں بے لوث

محبت سے متعارف کرایا!

بابو جی اور امی ہمارے لیے

بے لوث محبت کی

جیتی جاگتی مثال رہے۔

अपने वालदैन,

सय्यद अख़्तर रज़ा ज़ैदी और सय्यदा रेहान फ़ातिमा

के

नाम

जिन्हों ने हमें बे-लौस मोहब्बत

से मुतआ'रिफ़ कराया

बाबू जी और अम्मी हमारे लिए बे-लौस मोहब्बत की जीती जागती मिसाल रहे।

عدیلؔ زیدی کا مختصر تعارف

عدیل زیدی 6 جولائی 1958، صوبہ سندھ کے ضلع سکھر میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام پروفیسر سیّد اختر رضا زیدیؔ ہے جو ہندوستان کے علمی و ادبی گہوارے سمن سادات، ضلع بجنور، میں 1917 کو پیدا ہوئے۔ وہ اردو کے ایک مشہور شاعر تھے، اور بہت توانا علمی و ادبی ذوق رکھتے تھے۔ ان کے شعری مجموعہ 'ریاضِ اختر' کے علاوہ نوحہ، سلام اور منقبت پر مشتمل مجموعہ کلام 'کلیمِ کربلا' 1943 میں الہ آباد سے شائع ہوا۔ رثائی ادب میں انھیں اہم مقام حاصل ہے۔ اس کے علاوہ ان کی مزید کتابیں بھی منظرِ عام پر آئیں جنھوں نے اہلِ علم حضرات داد و تحسین حاصل کیا۔ اس سلسلے میں 'جیومیٹری'، 'شارٹ ہسٹری آف سویلائزیشن'، 'خلافت کا عروج و زوال' اور 'علیؑ ابن ابی طالب' کافی اہمیت کی حامل ہیں۔

اس مختصر تعارف سے عدیل زیدی کا پس منظر سمجھا جا سکتا ہے۔ ان کا تخلص عدیلؔ ہے۔ اور اب تک ان کے چار شعری مجموعے 'چلتے چلتے' 1998، 'کہاں آ گئے ہم' 2008، 'اذانِ مجلس' 2009، اور 'قرضِ جاں' 2021 کے نام سے منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ 1977 سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ ان کی پروفیشنل تعلیم Industrial Engineering & Industrial Management سے متعلق ہے۔ پیشے کے اعتبار سے انجینئر ہیں۔ جرمنی اور امریکہ کی مختلف کمپنیوں میں کم و بیش پچیس سال تک ملازمت کرتے رہے۔ اس کے بعد اپنی کمپنی Bullseye Engagement کی بنیاد ڈالی اور تقریباً 18 سال سے اس کے Chairman & CEO ہیں۔

عدیل زیدی کا بنیادی تعلق ایک ممتاز علمی و ادبی گھرانے سے ہے۔ ان کے بڑے بھائی سید عروج اختر زیدی بھی اردو کے معتبر شاعر تھے، جن کا حالیہ دنوں میں انتقال ہو گیا ہے۔ اپنے والد کی توجہ اور گھر میں ادبی و شعری فضا کی وجہ سے عدیل زیدی کے اندر سات سال کی عمر میں ہی شعری ذوق پروان چڑھنے لگا اور اردو سے محبت کی بنیادیں اتنی مضبوط ہو گئیں کہ پردیس کی اجنبی ہوائیں بھی ان بنیادوں کو کمزور نہ کر پائیں، جب ابتداً استاد قمر جلالوی، جوش ملیح آبادی، اختر سکندر روی، آفاق صدیقی، منظر ایوبی، کرار نوری، احمد ندیم قاسمی وغیرہ کے اشعار کی سماعتوں سے ہو تو طبع کا موزوں ہونا ضروری ہو جاتا ہے۔ ان شخصیتوں کی صحبتوں نے عدیل زیدی کے شعری مزاج کی تربیت کی اور ان کے حواس کی تربیت انھیں کے سائے میں ہوئی۔ امریکہ جانے کے بعد جو ادبی ملاقاتیں جاری رہیں، ان میں کچھ قابلِ ذکر نام یہ ہیں، احمد فرازؔ، جونؔ ایلیا، حمایت علی شاعر، پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، وسیمؔ بریلوی، عرفان دانش، تسیم امروہوی، گلشن بہاری نورؔ، راحت اندوری، نصیر ترابی، میر نظیر باقری، آغا سروش وغیرہ۔

بات ان کے والد سے شروع ہوئی تھی۔ اور ختم بھی یہیں کرتے ہیں کہ یہی عدیل زیدی کا نقطۂ آغاز بھی تھا، جب عدیل زیدی نے اپنے والد کے انتقال پر پہلا شعر کہا تھا کہ:

بزم میں تیرے نہ ہونے کا سوال آیا بہت
تو نہیں تھا آج تو تیرا خیال آیا بہت

فہرس

غزلیں
ग़ज़लें
Gazle.n

نظمیں
नज़्में
nazme.n

نیاز مندانہ

اپنے بکھرے خیالات کو یکجا کرنا اور وہ بھی اس مشینی دور میں ایک کارِ دشوار ہے۔ آج سے چار سال قبل کچھ ایسے بیمار ہوئے کہ بیماری کا پتہ چلانے میں ہی اسپتال والوں نے دو برس لگا دیے۔ شاید ہی کوئی ٹیسٹ بچا ہو جو نہ ہوا ہو! ایک وقت ایسا بھی آیا کہ اپنوں نے بھی یہ مشورہ دیا کہ جو کہنا سننا ہے کہہ لو۔ خدا بھلا کرے ازل کی آمد کا (ہماری نواسی) جس نے ہمیں اسپتال سے بغیر ڈاکٹر کی اجازت نکلنے کی ہمت دی۔ سوچا کہ جاتے جاتے اپنی بیٹی اور نواسی سے ملتے جائیں، سو یہ نسخہ کارگر نکلا اور بھلا ہو ازل کا کہ جس نے ہمیں 'قرضِ جاں' مرتب کرنے کی مہلت فراہم کی۔ پچھلے چار برسوں کا ہر دن اس لیے گزارا کہ اگلے روز ازل سے ملنے کا یقین تھا۔

اسپتال میں جہاں اور کتابوں کا سہارا تھا، وہیں ایک کتاب جناب آغا سروش کی بھی تھی "بیاضِ جاں" سو کتاب کا نام منتخب کرنے میں آسانی رہی۔ ہماری ایک غزل جو اس کتاب میں شامل ہے اس کا پہلا شعر بھی مددگار ثابت ہوا:

قرضِ جاں سے نمٹ رہی ہے حیات
اس کی جانب پلٹ رہی ہے حیات

پچھلے کچھ برسوں میں بہت زیادہ نہ لکھ سکے۔ طبیعت کی خرابی اور غمِ روزگار آڑے آتے رہے۔ جو کچھ لکھا اس میں سے کچھ اس قابل نہ سمجھا کہ آپ تک پہنچے۔ کچھ نظمیں اور غزلیں اپنے کچھ پرانے کلام کے ساتھ انتخاب کیں اور سوچا کہ یہ قرض جو کہ واجب بھی نہیں ادا کرتے چلیں۔

یہ کتاب ہندی، اردو اور رومن انگلش میں ترتیب دی ہے۔ اس کی وجہ ہمارے چھوٹے چچا کے بیٹوں کی اردو رسم الخط سے ناواقفی بھی ہے، ان لاکھوں نوجوانوں کی طرح جو اپنی کچھ چیزوں سے الگ ہو گئے یا کر دیے گئے۔ حانی اور عتو، شکریہ!

یہاں ایک ای میل کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتے ہیں جو ہمیں جناب سالم سلیم نے ریختہ سے بھیجی کہ جناب اپنا پروفائیل مکمل کر لیں وغیرہ۔ ہمیں سالم کی شخصیت کچھ ایسی بھلی لگی کہ بات ای میل سے فون تک آ پہنچی اور جب

ہندی میں کتاب کا سوچا تو انہوں نے بہت احسن مشورے فراہم کیے۔ ان احسن مشوروں کے نتیجہ میں ہمارا تعارف محمد عارف سے ہوا!

اگر عارف سے تعارف نہ ہوتا تو یہ ''قرضِ جاں'' شاید قرض ہی رہ جاتا۔ سو سالم اور عارف کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ کہ ہر ہر قدم وہ ساتھ رہے' ان دونوں کے لیے اور کیا کہیں اس کہ:

آپ نے دیکھے نہ ہوں شاید، مگر ایسے بھی ہیں

ہمیشہ کی طرح، جناب وسیم نقوی نے جس صبر و تحمل سے ہمارا ساتھ نبھایا ہے اس کا شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں۔ اس کتاب کی ٹائپنگ، ٹائٹل، کمپوزنگ اور تمام لوگوں سے رابطے میں رہنا ان ہی کا کام ہے اور بہت خوش اسلوبی سے ادا کیا! شکریہ وسیم! بہت بہت شکریہ!

جب جب کچھ وقت سے مہلت ملی تو چاہا کہ اپنے بابو جی کے کچھ باقی کام کرتے جائیں جو وہ خود ہوتے تو بہت بہتر طریقے سے کرتے۔ اس چھوٹی سی دلی خواہش کو پورا کرنے میں کچھ حضرات نے بہت ساتھ دیا مثلاً:

۱۔ جناب طاہر بلگرامی صاحب
۲۔ جناب وسیم نقوی صاحب
۳۔ ہمارا بھائی اعجاز مصطفےٰ (حانی)
۴۔ ہمارا بھائی قمبر مصطفےٰ (مینو)
۵۔ جناب خورشید اثری
۶۔ فصیل اثری

آخرش کچھ اپنے بارے میں۔۔ ہم خوب سے خوب تر کی تلاش میں گھر سے نکلے تھے سو آج بیالیس سال بعد یہ وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ بہت سی خوبیاں جمع کرنے میں تو کامیاب ہوئے، بچوں (شارق اور ثنا) کو بڑے ہونے اور تعلیم حاصل کرنے میں سہولتیں رہیں اور بقول افتخار عارف صاحب اسیروں کو خیال بال و پر نہیں آیا۔ بہت کچھ پا کر اپنی پہچان گنوائی' اپنا ہی ایک شعر یاد آیا:

کھوئی پہچان اور ملال نہ تھا!
اس سے بڑھ کر کوئی زوال نہ تھا

دونوں بچے اور سب بھائی بہن اپنے اپنے قبیلوں میں بٹ کر اب اسی تلاش میں ہیں جو کبھی ہمیں تھی۔ ہم دعا گو ہیں کہ خدا کرے ان سب کی تمام خواہشات پوری ہوں۔ آمین!

ہم اپنی زندگی کے سفر میں اپنی بڑی بہن، مہر رضا، اپنی باجی کی تمام تر شفقتوں اور محبتوں کے بے انتہا

شکر گزار ہیں۔

یہاں یہ کہنا مناسب سمجھتے ہیں کہ قابلِ رشک ہیں وہ گھرانے جو اپنی اپنی زمین اور رسم و رواج سے جڑے اپنے خوابوں کو تلاش کرتے ہیں! جہاں تک ہمارا سوال ہے، یہ زندگی کا سفر تو رائیگاں ہوا۔ رسم و رواج و صحبت و میراث و نسل و خوں بقول جوش صاحب:

کیسے کوئی عزیز روایات چھوڑ دے
یہ کھیل ہے کہ کہنہ حکایات چھوڑ دے
گھٹی میں جو پڑتے ہیں وہ خیالات چھوڑ دے
ماں کا مزاج، باپ کی عادات چھوڑ دے
کس جی سے کوئی رشتۂ اوہام توڑ دے
ورثے میں جو ملے ہیں وہ اصنام توڑ دے
اوہام کا رباب، قدامت کا ارغنوں
فرسودگی کا سحر، روایات کا فسوں
اقوال کا مراق، حکایات کا جنوں
رسم و رواج و صحبت و میراث و نسل و خوں
افسوس یہ وہ حلقۂ دامِ خیال ہے
جس سے بڑے بڑوں کا نکلنا محال ہے

جن چیزوں سے فرار ناممکن ہے ہم انہیں ہی نہ بچا پائے!

اپنے رسم و رواج کو بیٹھے
باقی اب خاندان میں کیا ہے

تمام حضرات جنہوں نے "قرضِ جاں" پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا ان کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ!
امید ہے آپ کو ہماری یہ آخری کاوش پسند آئے گی:

گر قبول افتد زہے عز و شرف

طالبِ دعا
عدیل زیدی

تاثرات

'کہاں آ گئے ہم!' عدیل زیدی کا دوسرا مجموعۂ کلام ہے۔ ان کی شاعری رواداری کی شاعری نہیں ہے بلکہ یہ بھی سفرِ حیات کا استعارہ ہے۔ زندگی صرف سانس لینے کا نام نہیں بلکہ عمر بھر کی تمام ذمہ داریوں کو قبول کرتے ہوئے کسی منزل پہ پہنچنے کا نام ہے۔ اس سفر میں دم لینے کے لیے کہیں بیٹھ بھی جانا پڑتا ہے۔ یہ لمحۂ استراحت جس چھاؤں میں گزرتا ہے اس کی کیفیت عدیل نے بھی محسوس کی ہے۔

ذرا سی چھاؤں بھی پاؤں تو آشیانہ لگے

ہمارے ملک کا المیہ یہ ہے کہ 'آشیانہ' بھی سکون کی علامت نہیں رہا:

اپنی قسمت کہاں ہے پرکھوں سی
گھر نہیں یہ مکان ہے صاحب

تمام مادّی آسائشوں کے باوجود جب ایسا شعر سامنے آتا ہے تو گھر اور مکان کا فرق بھی نمایاں ہو جاتا ہے۔ عدیل کی شاعری میں یہ المیہ اپنے محرکات کے ساتھ آئینہ دکھاتا ہے:

شکم کی آگ بجھانے یہاں چلے آئے
کہاں کے لوگ تھے ہم سب کہاں چلے آئے

اور پھر وہ یہ کہہ کر خود کو تسلی دے لیتا ہے:

دہلیز گھر کی چھوڑی تو یہ سوچنا ہی کیا
لے جا رہی ہے گرمیِ رفتار کس طرف

عدیل زیدی بھی ایک حقیقت پسند اور باشعور شاعر ہے۔ اس کی نگاہ میں وہ منظر بھی ہوگا جو ایک نئے انسان اور نئے معاشرے کی بشارت دے رہا ہے:

یہ عدیل اُن سے کہہ دو کہ میں جانتا ہوں سب کچھ
جو یقین کر چکے ہیں، مجھے کچھ خبر نہیں ہے

حمایت علی شاعر

---

* عدیل زیدی کا دوسرا مجموعۂ کلام 'کہاں آ گئے ہم' پر 2008 میں حمایت علی شاعر کے تاثرات۔

میں نے عدیل زیدی کا کلام پڑھا تو دل میں ایک خوشگوار تاثر پیدا ہوا۔ میں کوئی نثر نگار یا ناقد تو نہیں ہوں کہ کلام پر کوئی طویل مضمون لکھوں لیکن کچھ احساسات ایسے ضرور ہیں جن کا اظہار کرنا میں اپنی اخلاقی ذمہ داری محسوس کرتا ہوں۔ ڈیٹرائٹ میں عدیل نے اور ان سے تعلق رکھنے والوں نے مجھ پر ایسا اثر چھوڑا ہے کہ آج تک وہاں گذارے ہوئے لمحات یاد آتے ہیں۔

عدیل کی شاعری میں بڑی زندگی اور توانائی ہے۔ غزل کہنے میں غزل کے کلاسیکل انداز کا حق ادا کیا ہوا نظر آتا ہے۔ کارگاہِ حیات ہو یا یارِ محبوب دونوں راہوں سے شاعری بڑی کامیابی اور بڑے سکون سے گزرتی دکھائی پڑتی ہے۔ مجھے تو عدیل کی شاعری پر داغ اور جگر کے گہرے مطالعہ کا اثر دکھائی پڑتا ہے دنیا کے سب سے زیادہ ترقی یافتہ ملک امریکہ میں رہنے کا عدیل کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا کہ زندگی کو مختلف زاویوں سے دیکھا جا سکتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ زندگی کی انیک تصویریں ان کی شاعری کے آئینہ میں دیکھی جا سکیں گی۔ میری دعائیں اور نیک تمنائیں ان کے روشن مستقبل کے لیے۔

کرشن بہاری نور

• عدیل زیدی کا پہلا مجموعہ کلام "چلتے چلتے" پر 1999 میں کرشن بہاری نور کے تاثرات

عدیل کی نظموں میں عصری آگہی، عمرانی شعور، جدید حسیت، انسانی دردمندی اور تہذیب وثقافتی روایات کی پاسداری کا جذبہ فکروفن کے لیے نہ صرف ہنگامی طور پر ساز گار ہے بلکہ شاعرانہ سفر میں روشن تر قصی وعمومی امکانات کا پتا دیتا ہے۔ ان نظموں میں جہاں گزراں کا جائزہ ہی نہیں اپنے جہانِ دروں سے باخبری کا عالم بھی ہے۔ عدیل زیدی کی نظمیں جو ہیئت کے اعتبار سے مقفیٰ بھی ہیں اور آزاد بھی، تاہم ہیئت سے قطع نظر چونکہ اُن میں فطری مواد کا تنوع اور ارتکاز ہے وہ مشاہدے، مطالعے، شخصی تجربے اور تخلیقی عمل کو مخلصانہ سعی مشکور سے وابستہ و پیوستہ ہیں۔

* پروفیسر آفاق صدیقی

■ عدیل زیدی کا دوسرا مجموعۂ کلام "کہاں آ گئے ہم" پر 2008 میں پروفیسر آفاق صدیقی کے تاثرات۔

اپنے بزرگوں کی روایتوں سے فیض پانے اور خود فیض رساں بن جانے تک کی راہ، زندگی کی ہلچل، نیرنگیوں اور گہما گہمیوں سے ہو کر گزرتی ہے۔ اکثر لوگ اسی راستے میں کہیں رُل جاتے ہیں؛ اُکھری، بے سمت اور کامیاب زندگی آرام سے بسر بھی ہو جاتی ہے مگر عدیل زیدی اُن لوگوں میں شامل نہیں۔ اب وہ منظر سادہ کی تہہ داریوں میں سانس لیتی حقیقی زندگی سے آشنا ہو گیا ہے۔ وہ نہ صرف زندگی کی سچی تصویر دیکھ اور دکھا سکتا ہے بلکہ زندگی کی تفسیر اور تفہیم بھی کر سکتا ہے۔ تخلیقی سطح پر نمو پذیری اس کے فکری منظر نامے کو اور بھی خوشنما بنا دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُس کی شاعری روایت سے جڑی ہونے کے باوجود کہنگی کی شکار نہیں ہو سکی۔ اہم بات یہ ہے کہ عدیل نے نہ صرف اپنی پہچان کو پالیا ہے بلکہ اُسے زندگی اور وقت کی بھی اچھی شناخت ہے۔ عدیل کا ایک شعر کافی دن ہوا پڑھا تھا۔ شاید آپ کو بھی یاد ہو۔

بلندیوں پہ نہ ڈھونڈو کہ جوہرِ نایاب
زمیں کی گود میں پلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

دیکھیے کہ اُس کا لہجہ اور اُس کا یقین کیسے بے غبار اور پُر اثر انداز میں سامنے آتا ہے، یہی شاید اُس کی شاعری کی پہچان بن سکے۔ اس راہ میں بڑے فیصلے بھی کرنا پڑتے ہیں۔ عدیل کو اس بات کا احساس بھی ہے اور احوال و آثار بھی بتاتے ہیں کہ اس کا سفر اب ایک معلوم سمت میں جاری ہے۔ اعتماد کی ایک منزل اسے مل چکی ہے اور آرزو کی ایک منزل اس کی منتظر ہے۔ اس نے کہا ہے:

راہ اپنی نکالی تو منزل ملی
ہم چلے جادۂ رہبراں چھوڑ کر

اس سفر میں یقیناً بہت سی دعائیں اس کے ساتھ ہیں۔ میری دعائیں بھی ان میں شامل ہیں۔ محبت اور آرزو مندی کے ساتھ۔

* پروفیسر، ڈاکٹر پیرزادہ قاسم
کراچی یونیورسٹی۔ پاکستان

---

* عدیل زیدی کا دوسرا مجموعۂ کلام "کہاں آ گئے ہم" پر 2008 میں پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم کے تاثرات۔

عدیل زیدی کے ذہن وفکر میں علمیت بھی ہے اور ادبیت بھی۔ اگر ان کا شعری شعور اتنا بیدار نہ ہوتا تو وہ قطعی درج ذیل قسم کا قیمتی شعر تخلیق نہ کرتے

مجھے تو لگتا ہے جیسے یہ کائنات تمام
ہے بازگشت یقیناً صدا کسی کی نہیں

* انور جلال پوری

تصورِ جاناں ہو یا غمِ دوراں عدیل زیدی الفاظ کی مشکل تراکیب اور شاعرانہ تعلیوں میں الجھائے بغیر اپنا مطلب سادہ زبان میں ادا کرتے ہیں۔ بے سخن فہمی اور غالب کی اندھا دھند طرف داری کا دعویٰ بھی نہیں۔ شاعر گوئی ان کی گھٹی میں پڑی ہونے کے باوجود کسی طرح کی خوش گمانی میں مبتلا نہیں۔ ایک طویل عرصے سے دیارِ غیر میں وطن اور اہلِ وطن کے فراق و وصال سے دوچار رہے ہیں اور اسی کشمکش اور صبح و شام کی کیفیات سے ان کا کلام عبارت ہے۔

میں دریا پار کرنا چاہتا ہوں
ہیں سارے لوگ دریا پار میرے

* ذیشان ساحل

امریکہ میں جو شعرا روایت کو اپنے آج سے ہمکنار کر کے شاعری کر رہے ہیں ان میں ابھرتا ہوا اور اپنی پہچان بناتا ہوا نام عدیل زیدی کا بھی ہے۔ عدیل مذہبِ انسانیت کے حوالے سے سوچتے اور روحِ مذہبِ انسانیت کو عام کرنے کی بات کرتے ہیں۔ انسانیت کا کربِ مشترک ان کے بیشتر اشعار و نظموں کا موضوع ہے۔ "چلتے چلتے" کا شاعر بے پایاں اخلاص و دردمندی کے احساس میں ڈوبی ہوئی نظر سے (کبھی کبھی ناخوش گوار حیرت کے ساتھ) اپنے راستوں میں بکھرے ہوئے سماجی ناہمواری، غربت اور نابرابری کے منظروں کو دیکھتا ہے اور نظم کرتا چلا جاتا ہے۔ یہی نہیں، کلائمکس تک پہنچتے پہنچتے مروجہ معاشرتی نظام کے ناہموار وجود پر سوالیہ نشان بھی ثبت کر دیتا ہے۔ سچی بات اگر سادگی سے کہی جائے تو ذہن کو چھوتی ہے دل میں اتر جاتی ہے۔ یہی اثر انگیز عدیل کی غزلوں اور نظموں کا خلاصہ اور خاصہ ہے۔ وہ اپنے صادق جذبوں اور کھرے تجربات و مشاہدات سے اخذ کی ہوئی سچائیوں کو قاری کی روح میں اتارنے میں کامیاب ہیں۔ بلاشبہ عدیل زیدی کا یہ پہلا مجموعۂ کلام اپنے جلو میں روشن تر امکانات کا حامل ہے۔

* عرفان دانش سکندری

* عدیل زیدی کا پہلا مجموعۂ کلام "چلتے چلتے" پر 1999 میں انور جلال پوری، ذیشان ساحل، عرفان دانش سکندری کے تاثرات

عدیل زیدی شعر و سخن کی عدالت میں

محترم پروفیسر اختر رضا زیدی (مرحوم) نے اپنے مذہبی و ادبی و فکری ورثے کے طور پر اپنے چشم چراغوں کی صورت میں اپنے بعد اس سفر کو جاری رکھنے کے لیے جو ایک تنظیم چھوڑی اس کی سرپرستی کے وارث ہیں ڈاکٹر عروج اختر زیدی، منصب صدارت ملا سعید اختر زیدی کو جب کہ جاوید زیدی صاحب اس کے معتمد اور تنظیم کے خزانچی کا نام ہے۔ عدیل زیدی جنھوں نے ہر اعتبار سے اس کو ایک محافظ کی طرح سمجھا اور سنبھالا یعنی جو مذہبی اور ادبی سرمایہ ان کے والدِ محترم کا ان کی زندگی میں کتب کی شکل اختیار کر چکا تھا ان میں سے کچھ کتابیں شائع کیں اور جو ان کا غیر مطبوعہ خزانہ تھا اس کو بھی بڑی محنت اور لگن کے ساتھ جہاں کہیں سے بھی دستیاب ہو سکا اس کی اشاعت کی اور اجرِ عظیم کے مستحق ہو گئے۔ یوں تو سارے بھائی ماشاءاللہ فطری طور پر بے ساختہ شاعر ہیں مگر عدیل زیدی کے علاوہ کسی نے بھی اپنے کلام کو محفوظ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی جب کہ شاعری کا سفر سب کا جاری ہے۔ پھر بھی پتہ نہیں کیوں بے نیاز ہیں حالانکہ عدیل زیدی ان کو برابر اس بات پر زور دیتے رہتے ہیں وہ تو کہیے خدا کے کرم سے سرپرست تنظیم عروج اختر زیدی کا کلام "زرداغ ہائے دل" کے نام سے عدیل کے بے حد اصرار پر منظرِ عام پر آچکا ہے۔ عدیل کی شاعرانہ زندگی سے ہٹ کر ان کی ذوقِ شاعری کا ذکر کیا جائے تو یوں سمجھیے کہ جہاں کوئی مصرعہ پسند آیا عدیل صاحب نے فوراً اس پر اشعار کہنا شروع کر دیے اور اسی تیز رفتاری میں چلتے چلتے ایک مجموعہ "چلتے چلتے" مرتب کر لیا اور اس کو شائع بھی کر دیا جس کو غالباً دس پندرہ سال ہو گئے۔ پوری شاعری میں زندگی کے

نشیب و فراز، گرد و پیش کے مشاہدات ہر جگہ نظر آتے ہیں جنہیں بڑی تیزی سے اپنی فکر کے موتیوں میں پرونا ان کی عادت ہے جس میں وہ کافی حد تک کامیاب ہیں۔

اساتذہ کا احترام اور ان کی عزت کرنا جانتے ہیں۔ جن کا اثر بھی قبول کرتے ہیں اور ان سے استفادہ بھی کرتے ہیں۔ میر تقی میرؔ سے لیکر احمد فرازؔ تک کئی شعرا کے حضور نظمیں کہہ کر انھیں خراج عقیدت پیش کیا اور کچھ شعرا کے کلام کو تظمین بھی کیا ہے۔ ہند و پاک کے مشاعروں میں شرکت کی غرض سے امریکہ آنے والے تمام شعرا کی پذیرائی کرنا اپنے لیے فرض کی حد تک شرف جانتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ان کے ساتھ وقت گذار کر اپنی فکری صلاحیتوں کو اور زیادہ محفوظ کیا۔ ظاہر ہے جہاں انگریزی کے علاوہ کچھ نہ ہو وہاں کوئی اردو والا کہاں سے کچھ حاصل کرے۔ اس معاملے میں بھی عدیل زیدی خوش نصیب ہیں کہ انھوں نے احمد فرازؔ، جونؔ ایلیا، وسیمؔ بریلوی، کشن بہاری نورؔ، نصیر ترابی جیسے عظیم شعرا کی صحبت اختیار کی اور اپنے علم میں اضافہ کیا۔

عدیل زیدی کا پہلا مجموعہ "چلتے چلتے" دوسرا مجموعہ "کہاں آ گئے ہم" تیسرا "اذان مجلس" اور چوتھا "قرض جاں" کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ پہلا غالباً جسم کا قرض تھا جس کو وہ ادا کر چکے۔ اب آپ کے سامنے جاں کا قرض ادا کرنے نکلے ہیں، جس میں ان کا کلام مختلف اصناف سخن میں ہے جیسے غزل، نعت، منقبت اور آزاد نظمیں۔ اس انتخاب کو عدیل زیدی نے "قرض جاں" عنوان دیا ہے۔ جو تین مروجہ زبانوں میں ہے یعنی اردو، ہندی اور انگریزی رسم الخط میں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ استفادہ کر سکیں۔ اس قرض جاں کے گلدستے سے میری کم علم نگاہوں نے جو پھول چنے ہیں اپنی بات کے جواز میں پیش کرتا ہوں:

سراب جاں کو جہاں کی چمک سمجھتے رہے
رہا وہ روح میں ہم جسم تک سمجھتے رہے

کتنے منظر ہیں ایک منظر میں
کتنے حصوں میں بٹ رہی ہے حیات

یہ ملوکیت، یہ سب دہشت گری
اور سب جھنڈے تلے اسلام کے

اسے یاد کر کے میں رو لیا وہ قریبِ جاں نہ ہوا تو کیا
یہی کیفیت رہی عمر بھر جو وہ مہرباں نہ ہوا تو کیا

سکون ڈھونڈیں بیاباں میں گھر کے ہوتے ہوئے
عجیب خوف ہے شانوں پہ سر کے ہوتے ہوئے

بڑھا جو ان سے تعلق تو مسئلے بھی بڑھے
عجب طرح کے ہمیں صاحبِ کمال ملے

کتنے بچپن تھے جو محرومِ جوانی ہی رہے
اور اس بستی میں بوڑھوں پہ جمال آتا رہا

باقی قرض جاں کی عدالت میں قارئین اس کے منصف ہوں گے جو چاہے فیصلہ سنائیں۔ بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہوں کہ یہ مجموعہ عوام اور خواص میں برابر قبول کیا جائے آخر میں ایک اور شعر عدیل زیدی کا اور آپ سے اجازت:

فرض کا قرض ادا کرنا ہے دشوار عدیل
کون اس دور میں وعدوں کو نبھانے نکلے

دعا گو
میر نظیر باقری
2020 کے گیارہویں ماہ کا سولہواں دن
اکرولیہ سادات ہندوستان

وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر

پچھلے دنوں جب نصیر ترابی کے اچانک انتقال کی خبر مختلف ادبی گروپس اور واٹس ایپ کے ذریعے گردش کرنے لگی تو ساتھ ہی عدیل زیدی کا نصیر ترابی سے لیا گیا انٹرویو بھی خوب وائرل ہوا۔ عدیل زیدی ساری ادبی دنیا میں منفرد شاعر کے علاوہ منفرد ادبی مصاحبے کے لیے بھی شہرت رکھتے ہیں۔ آج سے تقریباً بارہ سال پہلے ہیوسٹن میں انھوں نے میرا بھی انٹرویو لیا تھا۔ امریکا کا دورہ کرنے والے ہندو پاک کے بہت سے شعرا اور دانشور ان کے مہمان رہ چکے ہیں۔ احمد فراز، افتخار عارف وغیرہ کے انٹریو جو انھوں نے کیے وہ بہت پسند کیے گئے۔ عدیل نے اپنے گھر پر اسٹوڈیو بنایا ہوا ہے جہاں ادبی نشستیں بھی ہوا کرتی ہیں وہ مشاعروں اور محفلوں کے بہت اچھے ناظم بھی ہیں۔ ملن ساری، وضع داری اور ادبی سرگرمیاں انھیں ورثے میں ملی ہیں۔ عدیل کے والد اختر رضا زیدی مرحوم بہترین شاعر و ادیب تھے۔ ہندو پاک کے مشہور شاعر اور شاعرِ انقلاب جوش ملیح آبادی کے چہیتے مصطفی زیدی مرحوم عدیل کے ماموں تھے۔ عدیل کے بڑے بھائی جاوید زیدی جدید لب و لہجے کے منفرد شاعر و ادیب ہیں جو ہندو پاک کے مختلف ادبی رسائل میں چھپتے رہتے ہیں۔

عدیل کے بچپن ہی سے گھر کا ماحول مذہبی، ادبی اور شاعرانہ تھا پھر ماں کی آغوش بچے کے لیے دنیا کا پہلا مکتب ہوتی ہے۔ ناصر کاظمی کہتے ہیں:

میں نے جب لکھنا سیکھا
پہلے تیرا نام لکھا

اسی طرح عدیل نے بھی بقول ان ہی کے:

از ابتدا زباں پہ ہے حق یا علیؑ مدد
لایا ہے ساتھ دل کا ورق یا علیؑ مدد
میرا لہو نہ بھولے گا احسان یہ عدیل
ماں کی عطا ہے پہلا سبق یا علیؑ مدد

ناصر کاظمی ہوں یا عدیل زیدی دونوں ہی قبیلۂ بنو ہاشم کے چشم و چراغ ہیں۔ ناصر کاظمی نے بھی جب لکھنا سیکھا تو سب سے پہلے علیؑ علیؑ ہی لکھا ہوگا۔

تقریباً پانچ سال سے میرا ابھی امریکہ جانا نہیں ہوا تھا ادھر عدیل سے بھی کوئی رابطہ نہیں رہا تھا۔ کچھ دن پہلے اچانک ان کا فون آیا۔ معلوم ہوا کہ وہ تقریباً دو سال تک سخت علیل رہے اور مختلف دواخانوں میں زیرِ علاج رہے، انھوں نے بتایا کہ بیماری کے دوران میری منقبتوں کا مجموعہ بیاضِ جاں ان کے ساتھ رہا اور وہ اس کا مطالعہ کرتے رہے۔ اسی سے انھیں خیال آیا کہ اپنے اس نئے مجموعے کا نام "قرضِ جاں" رکھیں۔ کیوں کہ خداوندتعالیٰ نے بطفیل محمدؐ وآلِ محمدؐ انھیں دوبارہ زندگی عطا کی ہے اور اپنے شعری سفر کو جاری رکھنے کا اشارہ بھی دیا ہے میرے خیال میں اس وقت اس سے بہتر کتاب کا کوئی اور نام ہو بھی نہیں سکتا۔

عدیل زیدی انتہائی پڑھے لکھے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ عربی، انگریزی، فارسی اور اردو ادب پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ اُن کے گھر کی اپنی لائبریری ہے جس میں نایاب کتابوں کا کلکشن موجود ہے۔

برسوں سے امریکہ اور یورپ کے ترقی یافتہ ماحول میں رہنے سے آپ ہی آپ اُن کی شاعری میں عصری مسائل اور لب ولہجہ میں جدت اور اسلوب میں مغربیت آگئی ہے۔ غزلوں میں ہو یا منقبتوں میں مضامین کو نظم کرنے کا ان کا انداز ہے جو نہ روایتی جدیدیت پر مبنی ہے اور نہ پرانے انداز کی قافیہ پیمائی پر۔

میں نے اس کے گلشنِ فکر سے کچھ پھول چن لیے ہیں جن کا گلدستہ بنا کر آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ میرے انتخاب کی داد دیں گے اور کہیں گے:

ہر گل را رنگ و بوئے دیگر است

ہٹا کے گرد زمانہ نکھار دے مجھ کو
جہاں سنوارنے والے سنوار دے مجھ کو

ضرورتوں کے بھنور میں بہت اندھیرا ہے
ذرا سی روشنی دے کر ابھار دے مجھ کو

میں اس سے قیمتی شے کوئی کھو نہیں سکتا
عدیلؔ ماں کی جگہ کوئی ہو نہیں سکتا

رسم و رواج چھوڑ کے سب آ گئے یہاں
رکھی ہوئی ہیں طاق میں اب غیرتیں تمام

تیری جانب آ رہا ہوں روح کی تسکیں کو میں
حسرتیں دل کی میں دُنیا میں نکال آیا بہت

وہ جس کے ہونے سے اپنے تھے صبح و شام عدیلؔ
گیا وہ روٹھ کے مجھ سے تو گھر عجب سا لگا

حال پوچھتے کیا ہو، قصہ مختصر یہ ہے
گھر نہ بن سکا اب تک جو مکاں بنایا تھا

اپنے رسم و رواج کھو بیٹھے
باقی اب خاندان میں کیا ہے

جب بھی آنکھ لگے میں دیکھوں ایک سہانی صورت
دیوی تھی وہ روپ کی رانی یا پتھر کی مورت

گھٹائیں کل کے برسیں تھیں، چڑھے تھے دل کے دریا بھی
چڑھے دریاؤں کا اک دن اترنا بھی ضروری تھا

آغا سروش
حیدرآباد، دکن

'قرضِ جاں' میں ہیں کئی اور جہاں

جن موسموں، منظروں، ماہ و مہتاب آب و آفتاب سے آنکھوں کا پہلا رشتہ قائم ہوتا ہے وہ چیزیں لوحِ ذہن پر ہمیشہ محفوظ رہتی ہیں۔ ماضی کی مشعل جلتی رہتی ہے اور مراجعت کا عمل بھی جاری رہتا ہے۔ ہجارت میں اس مراجعت میں اور شدت آجاتی ہے۔ عدیل زیدی کی شاعری میں یہ شدت اس طرح کی شعری کیفیت اختیار کر لیتی ہے:

چلو کہ ہم بھی اسی سرزمیں کے ہو جائیں
ہماری مٹی میں شامل جہاں کا موسم ہے

جس میں صدیوں کی دفن ہے تاریخ
اسی ہندوستاں کے ہم بھی ہیں

اپنی مٹی اور ماں کے تعلق سے شاعری اسی ناسٹلجیا کا مظہر ہے:

میں اس سے قیمتی شے کوئی کھو نہیں سکتا
عدیلؔ ماں کی جگہ کوئی ہو نہیں سکتا

اور اسی احساس سے جڑا ہوا دربدری اور بے گھری کا درد بھی ہے، جو گھر اور مکان کے تضاد و تفریق کے ساتھ ان کی شاعری کا حصہ بنا ہے:

اپنی قسمت کہاں ہے پر کھوں سی
گھر نہیں یہ مکان ہے صاحب

ہائے وہ لوگ بھی کیا لوگ تھے جو گھر میں رہے
میں تو گھر ہوتے بھی گھر ڈھونڈنے گھر سے نکلا

گھر عطا کر مکاں سے کیا حاصل
صرف وہم و گماں سے کیا حاصل

گھر کہاں گھر رہا تنہائی ہے دیواریں ہیں
ہم نہ جی پائیں گے ایسے نئے انداز کے ساتھ

عدیل زیدی کی شاعری میں مٹی کی محبت بھی ہے، ہجرت کی وحشت بھی۔ روح اور جسم کی کشمکش ہے اور ذات کی جستجو بھی۔ زوالِ تہذیب کا نوحہ بھی ہے، اقدار کی شکستگی کا مرثیہ بھی۔ حیات وکائنات کا پورا شعور ہے، جو اپنے تضادات اور تناقضات کے ساتھ ان کی شاعری میں منعکس ہے۔

عدیل زیدی کے تجربات اور مشاہدات کا منطقہ بہت وسیع ہے اور ان کی آفاقی بصیرت اور مطالعۂ کائنات کا رقبہ بھی وسیع ہے۔ مشرق ومغرب کے تہذیبی معاشرتی، لسانی تنوعات اور تضادات سے بھی ان کی پوری آگہی ہے۔ اسی لیے عدیل زیدی کے یہاں کئی سطحوں پر فکری تنوع اور تجرباتی تازگی کا بھی احساس ہوتا ہے۔ ساری دنیا کے شب وروز، واقعات وواردات سے ان کی شاعری کا رشتہ ہے اور ان کے جگر میں سارے جہاں کا درد بھی ہے۔ سانحۂ نیوزی لینڈ اور البانیہ جیسی نظمیں اس کا ثبوت ہیں۔

عدیل زیدی کے یہاں خیال کی ندرت اور اظہار کی جدت بھی ہے۔ کلاسکیت سے رشتہ جوڑتے ہوئے جدیدیت سے بھی اپنی فکر وفرہنگ کو ہم آہنگ کیا ہے:

تھے آسماں پہ تو کتنا سکوں زمیں پر تھا
ہمارے ساتھ یہ اتریں قیامتیں کیسی

ہے میرا واسطہ ایسے قبیل سے کہ جہاں
چراغ بجھ گئے پر دل میں تیرگی نہ رہی

عدیل زیدی کے شعری مجموعہ "قرضِ جاں" میں 'کئی جہاں' ہیں۔ جہانِ خواب بھی اور جہانِ خراب بھی۔ اس کے علاوہ کئی جہاں اور بھی ہیں، جن کی جستجو ناقدین اور قارئین کی ذمہ داری ہے۔

حقانی القاسمی، نئی دہلی

16/مئی 2021

عدیل زیدی کا شعری محاورہ

شاعر جب عرفان ذات اور عرفان مکان کے بیچ صفات کی گتھیاں کھول رہا ہو تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی روح کے ناخنوں سے جسم کی پرتیں ادھیڑنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہیں سے شدید قسم کی غیر یقینی صورت حال پیدا ہوتی ہے۔ اور ایک خلا کا احساس ہوتا ہے۔ یہاں شاعر کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے کہ وہ لفظ کی شریانوں میں معنی کا خون دوڑا تا رہے۔

شعر کیا ہے۔۔۔ معنی کیا ہے۔۔۔ ٹوٹتے اور بنتے ہوئے لفظوں میں ایک مصرع کیسے وقوع پاتا ہے۔ یہ سوچنا نقاد کا کام ہے۔ مگر ٹھہریے کہ عدیل زیدی نے زندگی اور روزمرہ کی مصروفیات میں اپنے احساس جمال کی خوشبو بکھیر دی ہے اور کچھ یوں کہ قاری حرف سے لفظ اور لفظ سے شعر بنتے ہوئے دیکھتا ہے۔ شعر اپنے قاری سے مکالمہ کرتا ہے اور قاری ان دیکھی دنیاؤں میں کھو سا جاتا ہے۔ اس شعری متن کی قرأت سے جو سب سے پہلی بات منکشف ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ شاعر اپنے عصر کی اجتماعی حسیت سے ہم آہنگ ہونا چاہتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ وہ شدید محرومی کے احساس سے دوچار ہے۔ وہ محرومی کیا ہے، زندگی کی اعلیٰ اقدار کے گم ہو جانے کا کرب۔۔۔۔ اپنی مٹی سے بچھڑنے کا دکھ۔۔۔۔ جب زندہ آنکھوں سے عدیل زیدی نے اس دنیا کو دیکھا بلکہ برتا تو ان کا تجربہ شعری پیکر میں ڈھل آیا۔ زندگی کے یہ وہ تجربے ہیں جو ایک حساس شخص کو اندر سے پگھلا دیتے ہیں، مگر یہ ٹوٹ پھوٹ جب شاعری کی شکل میں برآمد ہوتی ہے تو اس قبیل کے شعر نکلتے ہیں:

ہم اپنی محبتیں رسم و رواج چھوڑ آئے
دیارِ غیر ہے، گستاخیاں تو ہوتی ہیں

اس کی تو ایک بھی سرخی میں نہیں خون کا رنگ
یہ مرے شہر کا اخبار نہیں ہو سکتا

مجھے گھر کے چراغوں نے جلا کر راکھ کر ڈالا
جلانے آ رہی ہیں کیوں فلک سے بجلیاں مجھ کو

جب اپنی سر زمین نے مجھ کو نہ دی پناہ
انجان وادیوں میں اترنا پڑا مجھے

یہ اشعار میرے دعوے کی دلیل ہیں کہ شاعر کو اپنی مٹی سے بچھڑنے کی کیسی سزا ملی ہے۔ قدروں کا زوال، اور اپنے عصر سے گہرا انسلاک۔۔۔۔۔ یہ اس شعری متن کا حاوی پہلو ہے۔

عدیل زیدی کی شاعری میں ایک مکالمہ بھی ہے جو وہ خود سے ہی کر رہے ہیں۔ اگر زبان و بیان پر مناسب گرفت ہو تو یہی کلام شاعر کو انفرادیت عطا کرتا ہے۔ عدیل زیدی نے اس سنگلاخ کو کتنے جتن سے پار کیا ہوگا یہ وہی جانتے ہوں گے۔ ان کا شعری محاورہ بھی ایک الگ ہی کیفیت کا غماز ہے کہ ان کی لسانی تشکیل روایت کی گہری جڑوں میں پوشیدہ ہے۔ زبان کا یہ آموختہ انھوں نے شعر و ادب کی بڑی شخصیتوں کے سامنے یاد کیا ہے۔ امریکہ میں ان کا مکان ان شاعروں کا مرکز کہا جا سکتا ہے جو برصغیر سے وہاں مشاعرہ پڑھنے جاتے ہیں۔ اور ان کی عنایت خسروانہ ہر اس شخص پر رہتی ہے جو اردو زبان کا شیدائی ہے۔ اردو زبان کے اس قتیل (عدیل زیدی) کا شعری وجدان ایک گہری ریاضت کی پناہ میں ہے کہ یہی ان کی آخری آرام گاہ ہے۔ وہ جب آلام روزگار سے پلٹتے ہیں تو تخلیقی مراقبے میں گم ہو جاتے ہیں۔ یہ گہری خود گزینی ان کی تنہائی کو جلا بخشتی ہے اور وہ خوش بخت ہیں کہ قسام ازل نے یہ دونوں نعمتیں ان پر ارزاں کی ہیں۔ میں تو بس یہی چاہوں گا کہ وہ ہجراں کے زخم کھاتے رہیں اور اسی طرح اپنے زندہ و تابندہ شعور کے ساتھ جنوں کرتے رہیں۔

ہر طرف اپنے ہی اپنے ہائے تنہائی نہ پوچھ
کس قدر کھلتی ہے اکثر ہم کو بینائی نہ پوچھ

دے حوصلے کی داد کے ہم تیرے غم میں آج
بیٹھے ہیں محفلوں کو سجائے ترے بغیر

ڈاکٹر سالم سلیم (ریختہ)

عدیلؔ زیدی کا 'قرضِ جاں'

عدیلؔ زیدی دیارِ غیر میں اردو کی شمع جلائے ہوئے ہیں۔ ان کا آبائی تعلق سرزمینِ ہند سے ہے اور ان دنوں وہ امریکہ میں مقیم ہیں۔ مگر اپنی زبان اور اپنی زمین سے انھیں بے پناہ محبت ہے اور اسی زمین اور زبان کا قرض ادا کرنے کے لیے انھوں نے اپنا چوتھا شعری مجموعہ ''قرضِ جاں'' کے نام سے تخلیق کیا ہے۔ اس سے قبل ان کے تین شعری مجموعے 'چلتے چلتے'، 'کہاں آ گئے ہم' اور 'اذانِ مجلس' منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔

'قرضِ جاں' میں عدیلؔ زیدی نے اپنی قلبی کیفیات کو شاعری کے قالب میں ڈھالا ہے اور جس طور سے ان کی زندگی گزری ہے اسے بلا کم و کاست اپنی شاعری کا موضوع بنایا ہے مگر ان کی شاعری صرف ان کی ذات تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں پورے معاشرے کا کرب ہے، دکھ ہے، درد ہے۔ انھوں نے اپنی مٹی کا معاشرہ بھی دیکھا ہے اور اجنبی زمین کی معاشرت اور ثقافت بھی ان کی نگاہ میں ہے۔ اس لیے ان کی شاعری میں معاشرت کے مختلف رنگ ہیں، مگر اس کا غالب حصہ وہ ہے جس میں ان کے اپنے ماحول اور معاشرے کی جھلکیاں ہیں۔ وہ زمین سے جدا ضرور ہوئے مگر اجنبی ماحول میں بھی اپنی جڑوں سے جڑے ہوئے ہیں۔

عدیلؔ زیدی نے اپنی تہذیب و معاشرت کو حرزِ جاں بنائے رکھا ہے اور اپنی شاعری کے ذریعے انسان کے داخلی اور خارجی شعور کو بیدار کیا ہے۔ انھیں یہ پتا ہے کہ پرانے گھر سے نکل کر نئے گھر کی تعمیر میں انسان کس

قدر اپنی تہذیبی شناخت کو بھولتا جا رہا ہے شاید اسے یہ اندازہ نہیں کہ اگر فراموشی کا یہی عالم رہا تو آنے والی نسلوں کا تہذیبی تشخص معدوم ہو جائے گا۔عدیل زیدی کو اس کا احساس ہے اسی لیے تشخص کو زندہ رکھنے کے لیے انھوں نے شاعری کو ایک ذریعہ بنایا ہے۔

عدیل زیدی کا موضوعاتی کینوس بہت وسیع ہے اس میں وہ تمام موضوعات شامل ہیں جو کلاسیکی اور جدید شاعری کا حصہ رہے ہیں۔مابعد جدید عہد کا انسان جس وجودی بحران سے دو چار ہے اس کا بیانیہ ان کا وصف خاص ہے۔ان کی شاعری میں کھوئے ہوئے رشتوں کی جستجو کا عمل روشن ہے کیوں کہ یہی رشتے انھیں زندگی کی خوشیوں، محرومیوں، آسودگیوں کا احساس کراتے ہیں۔ان کے نزدیک رشتوں کی بڑی قدر و منزلت اور معنویت ہے اسی لیے ان کی شاعری کا رشتہ ان رشتوں سے جڑا ہوا ہے جو مادیت کی وجہ سے ٹوٹتے جا رہے ہیں اور آج کا انسان ان رشتوں کی اہمیت سے نا آشنا ہوتا جا رہا ہے۔عدیل زیدی کے اس مجموعے میں ان ہی رشتوں کا لمس ہے، ان ہی رشتوں کی خوشبو ہے، ان ہی رشتوں کی مہک ہے اور ان ہی رشتوں کی کسک بھی۔

اجنبی زمین میں اپنے وجود کے گم ہو جانے کا خوف ہر فرد کو ستاتا ہے۔اسی وجود کو زندہ رکھنے کے لیے عدیل زیدی نے ماضی کے وجود سے اپنا رشتہ قائم رکھا ہے اور اپنی ذات کو اس مادیت اور صارفیت سے دور رکھا جو انسان کے حقیقی وجود اور اس کے عنصری جوہر کو سلب کر لیتے ہیں۔مادیت کے اس طوفانِ بلاخیز میں انھوں نے روحانیت کو کشتیِ جاں بنایا ہے اور اپنی شاعری میں روحانیت کے تمام رنگوں کو روشن رکھا ہے۔روحانیت سے اسی نسبت اور انسیت نے ان کو انفرادیت عطا کی ہے۔

'قرضِ جاں' اس اعتبار سے بہت مختلف مجموعہ ہے کہ اس میں مشرق و مغرب کا تصادم، جسم و روح کی کشمکش، حق و باطل کی جنگ، تہذیب و معاشرت کی بازیافت کا عمل روشن ہے۔

عدیل زیدی کی غزلوں میں زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا گیا ہے۔تہذیب و معاشرت کے ساتھ ساتھ سیاسی بحران وقحط الرجال کا نوحہ بھی پیش کیا گیا ہے۔انسانیت کا بحران نہ صرف انسانی وجود کے لیے خطرہ ہے بلکہ آئندہ نسل کے لیے بھی خطرناک ہے۔اسی لیے انھوں نے مستقبل کے خدشات کے پیشِ نظر اپنی شناخت کے تحفظ پر زور دیا ہے۔

عدیل زیدی کی غزلوں اور نظموں میں جدید عہد کی علامتیں نظر آتی ہیں۔اس میں کلاسیکی لفظیات سے جدید تراکیب وضع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔نظموں پر بھی غزلوں کا رنگ چڑھا ہوا ہے بعض نظموں پر مسلسل غزل کا گماں ہوتا ہے۔خصوصاً وہ نظمیں جو انھوں نے اپنے دوست احباب کے لیے لکھی ہیں مکمل طور سے آہنگ

اور نغمگی سے لبریز ہیں۔ ان کی بعض غزلوں کے قافیے اتنے رواں ہیں کہ اگر کسی مغنی کو دے دی جائیں تو وہ ایسی لَے پیدا کرے گا کہ ہر کوئی جھوم اٹھے اور اس پر وجد کی کیفیت طاری ہو جائے۔ انھوں نے اردو کے بڑے شعرا کی زمینوں میں جو کلام پیش کیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ کلاسکی شاعری کا مطالعہ بہت گہرا ہے اور ان شعرا کے افکار و اسالیب کو انھوں نے اپنے اندر جذب کیا ہے اور اسی جذبی کیفیت میں انھوں نے ان کی زمینوں میں شعر کہے ہیں مگر اپنی جداگانہ شناخت کو بھی قائم رکھا ہے۔ مثلاً میر، داغ، اقبال، فیض، جگر، جون ایلیا وغیرہ۔ یہ اردو کے ایسے شعرا ہیں جنھوں نے اردو غزل کو نئی سمت و رفتار عطا کی ہے۔

عدیل زیدی کی شاعری کے مطالعہ سے یہ احساس ہوتا ہے کہ جو زمین ان کے لیے کبھی اجنبی تھی اب اس سے اتنی مغائرت نہیں رہی بلکہ قربت کی وہ صورت پیدا ہو گئی ہے کہ اسی کی صبح و شام میں انھوں نے اپنے وجود کو تمام تر رعنائیوں کے ساتھ قبول کر لیا ہے۔

عدیل زیدی سے میری کوئی ملاقات نہیں، ان سے قربت کا ذریعہ صرف اور صرف ان کی شاعری ہے۔ ان کی شاعری میں جو شخصیت ہے اس سے مجھے اتنی انسیت ہے کہ اب وہ مجھے بڑے بھائی جیسے لگتے ہیں اور ان کی شاعری کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ احساس ہوتا ہے کہ جیسے وہ میرے ذہنی و قلبی کیفیات و واردات کو اپنی شاعری کے پیکر میں ڈھال رہے ہوں یہی ذہنی ہم آہنگی ہے جس نے مجھے ان کی شاعری اور شخصیت سے بہت قریب کر دیا۔ اب جب بھی ان سے گفتگو ہوتی ہے تو ان کی آواز کا سحر مجھے محصور کر لیتا ہے اور یہ طلسم آہستہ آہستہ میری روح تک سرایت کر جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جذب و انکشاف کی اسی کیفیت نے مجھے ان کے شعری مجموعے کو کم و بیش تین سے چار مرتبہ پڑھنے پر مجبور کر دیا اور نہ جانے کتنی بار میری آنکھوں سے آنسو نکلے ہیں اور دل میں عجیب و غریب کیفیات نے جنم لیا ہے کبھی کبھی تو میں آنکھیں بند کر کے یوں ہی بیٹھ جاتا اور سوچنے لگتا کہ بھلا ایک شخص اتنے مصائب زمانہ اور مسائل حیات میں گھرے رہنے کے باوجود زندہ کیسے ہے۔ شاید اسے شاعری نے اب تک زندہ رکھا ہوا ہے کہ شاعری دراصل کتھارسس کا ایک عمل ہے اور عدیل زیدی اپنی شاعری کے ذریعہ اپنے دبے کچلے جذبات و احساسات کو نکال لیتے ہیں۔ اس طرح شاعری ان کی روحانی تطہیر و تزکیہ کا ایک ذریعہ بن جاتی ہے۔ عدیل زیدی کی پوری شاعری اسی تزکیہ نفس سے عبارت ہے اور ''قرض جاں'' اسی تزکیہ کا ایک خوب صورت تخلیقی اظہار ہے۔ ان کے کچھ ایسے اشعار جو میرے دل کو چھو گئے ملاحظہ ہوں:

سکوں کی نیند ہے کہاں تھمے گا کب یہ کارواں
اُبال ہی اُبال ہے فراق سے وصال تک

عدیل جو تھے اِن آنکھوں کی روشنی کل تک
وہ چہرے دیکھ رہا ہوں میں خواب ہوتے ہوئے

کتنے آنگن کر رہے تھے انتظار
"آفتاب ابھرا تو بادل چھا گئے"

ہر سحر تاریک شب میں ڈھل گئی
ہر اجالے کو اندھیرے کھا گئے

عشق صبر و رضا کے رخ پہ ہے
یہ سفر کربلا کے رخ پہ ہے

وقت آنے پہ ٹوٹ جائے گا
ہر ستارہ فنا کے رخ پہ ہے

محمد عارف
دہلی (انڈیا)

دعائیہ

ہٹا کے گردِ زمانہ نکھار دے مجھ کو
جہاں سنوارنے والے سنوار دے مجھ کو

ضرورتوں کے بھنور ہیں، بڑا اندھیرا ہے
ذرا سی روشنی دے کر ابھار دے مجھ کو

(दुआ'इया)

हटा के गर्द-ए-ज़माना निखार दे मुझ को
जहाँ सँवारने वाले सँनवार दे मुझ को

ज़रूरतों के भँवर हैं, बड़ा अंधेरा है
ज़रा सी रौशनी दे कर उभार दे मुझ को

(Du'aa.iya)

haTaa ke gard-e-zamaana nikhaar de mujh ko
jahaa.n sa.nvaarne vaale sa.nvaar de mujh ko

zaruurato.n ke bha.nvar hai.n ba.Daa andheraa hai
zaraa sii raushnii de kar ubhaar de mujh ko

حرم میں

سرابِ جاں کو جہاں کی چمک سمجھتے رہے
رہا وہ روح میں، ہم جسم تک سمجھتے رہے

پتا چلا کہ وہ خاکِ حرم کی خوشبو تھی
کہ جس کو سجدے میں گل کی مہک سمجھتے رہے

عجب تھی کیفیتِ جاں، طواف کے دوراں
ہم اپنے آپ کو رشکِ ملک سمجھتے رہے

خدا کو ڈھونڈنے کا کب ہمیں خیال آیا
ہم اپنی ذات کو اس کی جھلک سمجھتے رہے

حسینؔ وقت گزرا خدا کے گھر میں عتیقؔ
زمیں تھی زیرِ قدم، ہم فلک سمجھتے رہے

हरम में

सराब-ए-जाँ को जहाँ की चमक समझते रहे
रहा वो रूह में, हम जिस्म तक समझते रहे

पता चला कि वो ख़ाक-ए-हरम की ख़ुश्बू थी
कि जिस को सजदे में गुल की महक समझते रहे

अजब थी कैफ़ियत-ए-जाँ, तवाफ़ के दौराँ
हम अपने आप को रश्क-ए-मलक समझते रहे

ख़ुदा को ढूँढने का कब हमें ख़याल आया
हम अपनी ज़ात को उस की झलक समझते रहे

हसीन वक़्त गुज़ारा ख़ुदा के घर में 'अदील'
ज़मीं थी ज़ेर-ए-क़दम, हम फ़लक समझते रहे

haram me.n

saraab-e-jaa.n ko jahaa.n kii chamak samjhte rahe
rahaa vo ruuh me.n, ham jism tak samjhte rahe

pataa chalaa ki vo KHaak-e-haram kii KHushbuu thii
ki jis ko sajde me.n gul kii mahek samjhte rahe

ajab thii kaifiyat-e-jaa.n, tavaaf ke dauraa.n
ham apne aap ko rashk-e-malak samjhte rahe

KHudaa ko Dhuu.nDne kaa kab hame.n KHayaal aayaa
ham apnii zaat ko us kii jhalak samjhte rahe

hasiin vaqt guzaaraa KHudaa ke ghar me.n 'Adeel'
zamii.n thii zer-e-qadam, ham falak samjhte rahe

غزلیں

یہ حالِ ماہ و سال ہے فراق سے وصال تک
حیات کا زوال ہے فراق سے وصال تک

الجھ رہے ہیں مستقل تلاشِ سادگی میں ہم
یہ زندگی تو جال ہے فراق سے وصال تک

وہ کس طرح کروں بیاں جو ہو خوشی کی داستاں
ملال ہی ملال ہے فراق سے وصال تک

گماں کو کس طرح لکھوں حقیقتوں کا ترجماں
خیال ہی خیال ہے فراق سے وصال تک

سکوں کی نیند ہے کہاں تھمے گا کب یہ کارواں
ابال ہی ابال ہے فراق سے وصال تک

یقیں میں کچھ گمان ہے گماں میں کچھ یقین ہے
یہی دلوں کا حال ہے فراق سے وصال تک

صدیقؔ در بدر ہیں ہم جواب کی تلاش میں
سوال ہی سوال ہے فراق سے وصال تک

ये हाल-ए-माह-ओ-साल है फिराक से, विसाल तक
हयात को ज़वाल है, फिराक से विसाल तक

उलझ रहे हैं मुस्तक़िल तलाश-ए-सादगी में हम
ये ज़िंदगी तो जाल है फिराक से विसाल तक

वो किस तरह करूं बयाँ जो हो ख़ुशी की दास्ताँ
मलाल ही मलाल है फिराक़ से विसाल तक

गुमाँ को किस तरह लिखूं हक़ीक़तों का तर्जुमाँ
ख़याल ही ख़याल है फ़िराक़ से विसाल तक

सुकूं की नींद है कहाँ थमेगा कब ये कारवाँ
उबाल ही उबाल है फिराक़ से विसाल तक

यक़ीं में कुछ गुमान है गुमाँ में कुछ यकीन है
यही दिलों का हाल है फिराक़ से विसाल तक

अदील' दर-ब-दर हैं हम जवाब की तलाश में
सवाल ही सवाल है फिराक़ से विसाल तक

ye haal-e-maah-o-saal hai firaaq se visaal tak
hayaat ko javaab hai firaaq se visaal tak

ulajh rahe hai.n mustaqil talaash-e-saadgii me.n ham
ye zindagii to jaal hai firaaq se visaal tak

vo kis tarah karuu.n bayaa.n jo ho KHushii kii daasta.n
malaal hii malaal hai firaaq se visaal tak

gumaa.n ko kis tarah likhuu.n haqiiqato.n kaa tarjumaa.n
KHayaal hii KHayaal hai firaaq se visaal tak

sukuu.n kii nii.nd hai kahaa.n thamegaa kab ye kaarvaa.n
ubaal hii ubaal hai firaaq se visaal tak

yaqii.n me.n kuchh gumaan hai gumaa.n me.n kuchh yaqiin hai
yahii dilo.n kaa haal hai firaaq se visaal tak

'Adeel' dar-ba-dar hai.n ham javaab kii talaash me.n
savaal hii savaal hai firaaq se visaal tak

تعبیرِ خواب کیسے خرد کے بغیر ہو
ممکن نہیں یہ کام ہنر کے بغیر ہو

بینائی چاہتا ہوں میں بینائی یا خدا
کیا کیجیے وہ نظر جو نظر کے بغیر ہو

مانگی ہے اک دعا مرے مولا قبول کر
قربِ خدا ہو اور کسی ڈر کے بغیر ہو

ثابت قدم رہو تو امیدِ ثمر کرو
بہتر ہے وہ سفر جو مفر کے بغیر ہو

داخل ہو تم بھی شہرِ قناعت کے باب میں
مانگو نہ وہ دعا جو اثر کے بغیر ہو

مجھ کو نہیں خبر کہ یہ لکھوا رہا ہے کون
یہ وہ خبر ہے جو کہ خبر کے بغیر ہو

اس کو چھوئے تو خاک شفاعت صفت بنے
چاہے وہ جسم صاجو سر کے بغیر ہو

پرواز فکر کی تو کوئی حد نہیں حدِ ملک
یہ وہ سفر ہے جو کہ سفر کے بغیر ہو

ता'बीर-ए-ख़्वाब कैसे ज़रर के बग़ैर हो
मुमकिन नहीं ये काम हुनर के बग़ैर हो

बीनाई चाहता हूँ मैं बीनाई या खुदा
क्या कीजे वो नज़र जो नज़र के बग़ैर हो

मांगी है इक दुआ' मेरे मौला क़ुबूल कर
क़ुर्ब-ए-ख़ुदा हो और किसी डर के बग़ैर हो

साबित क़दम रहो तो उमीद-ए-समर करो
बेहतर है वो सफ़र जो मफ़र के बग़ैर हो

दाख़िल हो तुम भी शहर-ए-क़नाअ'त के बाब में
माँगो न वो दुआ' जो असर के बग़ैर हो
मुझ को नहीं खबर कि ये लिखवा रहा है कौन
ये वो ख़बर है जो कि ख़बर के बग़ैर हो

उसको छुए तो ख़ाक-ए-शफाअ'त-सिफत बने
चाहे वो जिस्म साहिबो सर के बग़ैर हो

परवाज-ए-फ़िक्र की तो कोई हद नहीं 'अदील'
ये वो सफ़र है जो कि सफर के बग़ैर हो

taa'bi r-e-KHvaab kaise zarar ke baGair ho
mumkin nahii.n ye kaam hunar ke baGair ho

binaa.ii chaahtaa huu.n mai.n binaa.ii yaa KHudaa
kyaa kiije vo nazar jo nazar ke baGai.r ho

maa.ngii hai ik du.aa mire maulaa qubuul kar
qurb-e-KHudaa ho aur kisii Dar ke baGair ho

saabit qadam raho to umiid-e-samar karo
behtar hai vo safar jo mafar ke baGair ho

daaKHil ho tum bhii shahr-e-kanaa'at ke baab me.n
maa.ngo na vo du'aa jo asar ke baGair ho

mujh ko nahii.n KHabar ki ye likhvaa rahaa hai kaun
ye vo KHabar hai jo ki KHabar ke baGair ho

us ko chhuye to KHaak-e-shafaa'at-sifat bane
chaahe vo jism saahibo sar ke baGair ho

parvaaz-e-fikr kii to ko.ii had nahii.n 'Adeel'
ye vo safar hai jo ki safar ke baGair ho

نذرِ فراز

کچھ بتانا نہیں کہ تجھ سے کہیں
دل دکھانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

یہ نئے زاویے ہیں زخموں کے
دل لبھانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

اک زمانہ کہ سب بجا تجھ سے
وہ زمانہ نہیں کہ تجھ سے کہیں

دل بہلتا تھا آنے جانے سے
آنا جانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

کارِ مشکل ہے جوڑنا دل کا
آزمانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

ہیر رانجھا کی یہ کہانی نہیں
یہ فسانہ نہیں کہ تجھ سے کہیں

خواہشوں کو سلا چکے کب کے
اب جگانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

کشتیاں ساری اب جلائی ہیں
کچھ بچانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

گھر ہمارا اجڑ چکا ہے مشعل
اب بسانا نہیں کہ تجھ سے کہیں

नज़्र-ए-फ़राज़

कुछ बताना नहीं कि तुझ से कहें
दिल दिखाना नहीं कि तुझ से कहे
ये नए ज़ाविए हैं ज़ख़्मों के
दिल लुभाना नहीं कि तुझ से कहें
इक ज़माना कि सब कहा तुझ से
वो ज़माना नहीं कि तुझ से कहें
दिल बहलता था आने-जाने से
आना-जाना नहीं कि तुझ से कहें
कार-ए-मुश्किल है जोड़ना दिल का
आज़माना नहीं कि तुझ से कहें
हीर-रांझा की ये कहानी नहीं
ये फ़साना नहीं कि तुझ से कहें
ख़्वाहिशों को सुला चुके कब के
अब जगाना नहीं कि तुझ से कहें
कश्तियाँ सारी अब जलानी हैं
कुछ बचाना नहीं कि तुझ से कहें
घर हमारा उजड़ चुका है 'अदील'
अब बसाना नहीं कि तुझ से कहें

nazr-e-faraaz

kuchh bataanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
dil dikhaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
ye naye zaaviye hai.n zakHmo.n ke
dil lubhaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
ik zamaana ki sab kahaa tujh se
vo zamaana nahi.n ki tujh se kahe.n
dil bahltaa thaa aane-jaane se
aanaa-jaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
kaar-e-mushkil hai jo.Dnaa dil kaa
aazmaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
hiir raa.njhaa kii ye kahaanii nahi.n
ye fasaana nahi.n ki tujh se kahe.n
KHvaahisho.n ko sulaa chuke kab ke
ab jagaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
kashtiyaa.n saarii ab jalaanii hai.n
kuchh bachaanaa nahi.n ki tujh se kahe.n
ghar hamaaraa uja.D chukaa hai 'Adeel'
ab basaanaaa nahi.n ki tujh se kahe.n

مدر داغ

وقت تحمل ہے عطا کر دو جزا تھوڑی سی
بعد میں دینا جو دینی ہو سزا تھوڑی سی

بس اک امید پہ چلتے رہے ہم ساتھ اس کے
شاید اس شخص میں باقی ہو وفا تھوڑی سی

حبس جاں قابل برداشت رب کریم
کھول دے سینہ، چلا اس میں ہوا تھوڑی سی

یوں تو اک عمر گزاری ہے عبادت میں مسلسل
"جا کے مسجد میں بھی کر لیں گے ادا تھوڑی سی"

नज़्र-ए-दाग़

वक़्त मुश्किल है अ'ता कर दो जज़ा थोड़ी सी
बाद में देना जो देनी हो सज़ा थोड़ी सी

बस इक उम्मीद पे चलते रहे हम साथ उस के
शायद उस शख़्स में बाक़ी हो वफ़ा थोड़ी सी

हब्स-ए-जाँ क़ाबिल-ए-बर्दाश्त नहीं रब्ब-ए-करीम
खोल दे सीना, चला उसमें हवा थोड़ी सी

यूँ तो इक उ'म्र गुज़ारी है इ'बादत में 'अदील'
" जा के मस्जिद में भी कर लेंगे अदा थोड़ी सी"

nazr-e-daaG

vaqt mushkil hai 'ataa kar do jazaa tho.Dii sii
ba'ad me.n denaa jo denii ho sazaa tho.Dii sii

bas ik ummiid pe chalet rahe ham saath us ke
shaayad us shaKhs me.n baaqii ho vafaa tho.Dii sii

habs-e-jaa.n qaabil-e-bardaasht nahii.n rabb-e-kariim
khol de siina, chalaa us me.n havaa tho.Dii sii

yuu.n to ik umr guzaarii hai ibaadat me.n 'Adeel
jaa ke masjid me.n bhii kar le.nge adaa tho.Dii sii

نذرِ اقبال

جہاں میں مثلِ علی اپنا نام پیدا کر
"دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر"

سبق یہ سیکھ علی کی خموشیوں سے ذرا
"سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کر"

علی وہ ہے جو غریبی میں بھی امیر رہا
"خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر"

مجنوں کے بہت جام ٹوٹے بکھرے ہیں
فروغِ عشقِ علی کا بھی جام پیدا کر

تو شہرِ علم کے در کا فقیر ہے تو صلہ
"نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر"

नज़्र-ए-इक़बाल

जहाँ में मिसल-ए-अ'ली अपना नाम पैदा कर
दयार-ए-इ'श्क़ में अपना मक़ाम पैदा कर

सबक़ ये सीख अ'ली की ख़मोशियों से ज़रा
" सकूत-ए-लाला-ओ-गुल से कलाम पैदा कर "

अ'ली वो है जो गरीबी में भी अमीर रहा
" ख़ुदी न बेच, ग़रीबी में नाम पैदा कर"

मुहब्बतों के बहुत जाम तूने बख़्शे हैं
" फ़रोग़-ए-इ'श्क़-ए-अ'ली का भी जाम पैदा कर"

तू शहर-ए-इ'ल्म के दर का फ़क़ीर है तो 'अदील'
नया ज़माना नये सुबह-ओ-शाम पैदा कर

nazr-e-iqbaal

jahaa.n me.n misl-e-Ali apnaa naam paidaa kar
dayaar-e-ishq me.n apnaa maqaam paidaa kar

sabaq ye siikh Ali kii KHamoshiyo.n se zraa
"skuut-e-laala-o-gul se kalaam paidaa kar"

Ali vo hai jo Gariibii me.n bhii amiir rahaa
"KHudii na bech Gariibii me.n naam paidaa kar"

mohabbato.n ke bahut jaam tuu ne baKHshe hai.n
"faroG-e-ishq-e-Ali kaa bhii jaam paidaa kar"

tuu shahr-e-'ilm ke dar kaa faqiir hai to 'Adeel'
"nayaa zamaana naye sub.h-o-shaam paidaa kar"

نذرِ جون ایلیا

یہ بھی قصہ تمام کر آیا
آج چوکھٹ پہ جان دھر آیا

وہ جو اک گھر تھا میرے پرکھوں کا
میرے حصے میں کب وہ گھر آیا

کس تمنا سے گھر سے نکلا تھا
یہ مجھے راس کب سفر آیا

امتحاں ختم ہی نہیں ہوتے
کتنے مقتل میں پار کر آیا

چاہتیں باٹیں، نفرتیں پائیں
بیج کیا بویا کیا ثمر آیا

دے کے آواز ہر طرف تجھ کو
ہر طرف سے میں بے خبر آیا

دل کسی خوف سے اگر دھڑکا
لب پہ اک نام بے خطر آیا

تیری نسبت سے میرے کاغذ پہ
حرف جو آیا معتبر آیا

دل محلے سے جب بھی گزرا عدیلؔ
تو ہی گلیوں میں بس نظر آیا

नज़्र-ए-जौन एलिया

ये भी किस्सा तमाम कर आया
आज चौखट पे जान धर आया
वो जो इक घर था मेरे पुरखों का
मेरे हिस्से में कब वो घर आया
किस तमन्ना से घर से निकला था
पर मुझे रास कब सफ़र आया
इम्तेहाँ ख़त्म ही नहीं होते
कितने मक़तल मैं पार कर आया
चाहतें बाँटी नफ़रतें पाईं
बीज क्या बोया, क्या समर आया
देके आवाज़ हर तरफ़ तुझ को
हर तरफ से मैं बे- ख़बर आया
दिल किसी ख़ौफ़ से अगर धड़का
लब पे इक नाम बेख़तर आया
तेरी निस्बत से मेरे कागज़ पर
हर्फ़ जो आया, मो'तबर आया
दिल मुहल्ले से जब भी गुज़रा 'अदील'
तू ही गलियों में बस नज़र आया

nazr-e-jaun eliyaa

ye bhii qissa tamaam kar aayaa
aaj chaukhaT pe jaan dhar aayaa
vo jo ik ghar thaa mere purkho.n kaa
mere hisse me.n kab vo ghar aayaa
kis tamannaa se ghar se niklaa thaa
par mujhe raas kab safar aayaa
imtihaa.n KHatm hii nahii.n hote
kitne maqtal mai.n paar kar aayaa
chaahate.n baa.nTii.n nafrate.n paa.ii.n
biij kyaa boyaa, kyaa samar aayaa
de ke aavaaz har taraf tujh ko
har taraf se mai.n be-KHabar aayaa
dil kisii Khauf se agar dhaDkaa
lab pe ik naam be-KHatar aayaa
terii nisbat se mere kaaGaz par
harf jo aayaa mo'tabar aayaa
dil mohalle se jab bhii guzraa 'Adeel'
tuu hii galiyo.n me.n bas nazar aayaa

جہانِ علم کا باب نصاب ہوتے ہوئے
بھٹک رہا ہوں میں اہلِ کتاب ہوتے ہوئے

کچھ اور بھی ہے خرابی کی دوسری صورت
میں خود کو دیکھ رہا ہوں خراب ہوتے ہوئے

جو کام دل کو مرے فطرتاً نہیں بھاتے
انھیں میں کر نہیں پاتا ثواب ہوتے ہوئے

مرے ہی دم سے ہے جو کچھ ترے جہاں میں ہے
میں کیسے خود کو بھلا دوں جناب ہوتے ہوئے

مدلل جو تھے ان آنکھوں کی روشنی کل تک
وہ چہرے دیکھ رہا ہوں میں خواب ہوتے ہوئے

जहान-ए-इ'ल्म का बाब-ए-निसाब होते हुए
भटक रहा हूँ मैं अहल-ए-किताब होते हुए

कुछ और भी है ख़राबी की दूसरी सूरत
मैं ख़ुद को देख रहा हूँ ख़राब होते हुए

जो काम दिल को मिरे फ़ितरतन नहीं भाते
उन्हें मैं कर नहीं पाता सवाब होते हुए

मिरे ही दम से है जो कुछ तिरे जहान में है
मैं कैसे ख़ुद को भुला दूँ जनाब होते हुए

'अदील' जो थे इन आँखों की रौशनी कल तक
वो चेहरे देख रहा हूँ मैं ख़्वाब होते हुए

jahaan-e-'ilm kaa bab-e-nisaab hote huye
bhaTak rahaa huu.n mai.n ahl-e-kitaab hote huye

kuchh aur bhii hai KHaraabii kii dusrii suurat
mai.n KHud ko dekh rahaa hu.n KHaraab hote huye

jo kaam dil ko mire fitratan nahii.n bhate
unhe.n mai.n kar nahii paataa savaab hote huye

mire hii dam se hai jo kuchh tire jahaan me.n hai
mai.n kaise KHud ko bhulaa duu.n janaab hote huye

'Adeel' jo the in aa.nkho.n kii raushnii kal tak
vo chehre dekh rahaa huu.n mai.n KHvaab hote huye

قرضِ جاں سے نمٹ رہی ہے حیات
اس کی جانب پلٹ رہی ہے حیات

رفتہ رفتہ گھٹا چھٹے جیسے!!
بس اسی طرح چھٹ رہی ہے حیات

چہرہ پہچان تک نہیں پائی!!
گرد میں اتنی اٹ رہی ہے حیات

جیسے سورج غروب ہوتا ہے
پھیل کر یوں سمٹ رہی ہے حیات

کتنے منظر ہیں ایک منظر میں
کتنے حصوں میں بٹ رہی ہے حیات

کوئی اس کو بڑھا نہ پایا مگر
لمحہ لمحہ جو گھٹ رہی ہے حیات

' क़र्ज़-ए-जाँ ' से निमट रही है हयात
उसकी जानिब पलट रही है हयात

रफ़्ता रफ़्ता घटा छटे जैसे!!
बस इसी तरह छट रही है हयात

चेहरा पहचान तक नहीं पाती!!
गर्द में इतनी अट रही है हयात

जैसे सूरज ग़ुरूब होता है
फैल कर यूँ सिमट रही है हयात

कितने मंज़र हैं एक मंज़र में
कितने हिस्सों में बट रही है हयात

कोई इसको बढ़ा न पाया 'अदील'
लम्हा लम्हा जो कट रही है हयात

qarz-e-jaa.n se nimaT rahii hai hayaat
us kii jaanib palaT rahii hai hayaat

rafta rafta ghaTaa chhaTe jaise!!
bas isii tarah chhaT rahii hai hayaat

chehra pehchaan tak nahii.n paatii !!
gard me.n itnii aT rahii hai hayaat

jaise suuraj Guruub hotaa hai
phail kar yuu.n simaT rahii hai hayaat

kitne manzar hai.n ek manzar me.n
kitne hisso.n me.n baT rahii hai hayaat

ko.ii isko ba.Dhaa na paayaa 'Adeel'
lamha lamha jo kaT rahii hai hayaat

نہ بھٹکے خود ہی منزل کو تو بھٹکانے کہاں جاتے
یہ دنیا اک سرائے ہے، یہ بتلانے کہاں جاتے

خدا کا شکر کہ محفل میں تھے دو چار بیگانے
دیے جو زخم اپنوں نے وہ دکھلانے کہاں جاتے

نگاہوں سے عیاں سب ہو گیا، اچھا ہوا صاحب
وگرنہ بارِ دل لے کر یہ دیوانے کہاں جاتے

تمہیں محفل میں موقع بات کرنے کا کہاں ملتا
نہ ہوتے ہم جو دیوانے، تو افسانے کہاں جاتے

ہمیں دیر و حرم کا بھی سہارا گر نہیں ملتا
تو اپنی خواہشوں کو لے کے بہلانے کہاں جاتے

نہ جلوہ طور پہ ہے اور نہ ہے غارِ حرا میں اب
سرابِ زندگی کے بھید کھلوانے کہاں جاتے

عدیلؔ اچھا ہوا اک آئینہ خانے میں ہو ورنہ
تم اپنے آپ سے ملنے خدا جانے کہاں جاتے

न समझे ख़ुद ही मंज़िल को तो समझाने कहाँ जाते
ये दुनिया इक सराय है, ये बतलाने कहाँ जाते

ख़ुदा का शुक्र कि महफिल में थे दो चार बेगाने
दिए जो ज़ख़्म अपनों ने वो दिखलाने कहाँ जाते

निगाहों से अ'याँ सब हो गया, अच्छा हुआ साहब
वगर्ना बार-ए-दिल ले कर ये दीवाने कहाँ जाते

तुम्हें महफ़िल में मौक़ा बात करने का कहाँ मिलता
न होते हम जो दीवाने, तो अफसाने कहाँ जाते

हमें दैर-ओ-हरम का भी सहारा गर नहीं मिलता
तो अपनी ख़्वाहिशों को ले के बहलाने कहाँ जाते

न जल्वा तूर पर है और न है गार-ए-हिरा में अब
सराब-ए-ज़िंदगी के भेद खुलवाने कहाँ जाते

अदील' अच्छा हुआ इक आइना-ख़ाने में हो वर्ना
तुम अपने आप से मिलने ख़ुदा जाने कहाँ जाते

na samjhe KHud hi manzil ko to samjhaane kahaa.n jaate
ye duniyaa ik saraaye hai, ye batlaane kahaa.n jaate

KHudaa kaa shukr ki mahfil me.n the do chaar begaane
diye jo zaKHm apno.n ne vo dikhlaane kahaa.n jaate

nigaaho.n se 'ayaa.n sab ho gayaa achchhaa hu.aa saahab
vagarna baar-e-dil le kar ye diivaane kahaa.n jaate

tumhe.n mahfil me.n mauqa baat karne kaa kahaa.n miltaa
na hote ham jo diivaane, to afsaane kahaa.n jaate

hame.n dair-o-haram kaa bhii sahaaraa gar nahii.n miltaa
to apnii KHvaahisho.n ko le ke bahlaane kahaa.n jaate

na jalva tuur par hai aur na hai Gaar-e-hiraa me.n ab
saraab-e-zindagii ke bhed khulvaane kahaa.n jaate

'Adeel' achchhaa hu.aa ik aa.ina KHaane me.n ho varna
tum apne aap se milne KHudaa jaane kahaa.n jaate

یہ اعجاز دیر و حرم دیکھتے ہیں
جو دیکھا نہ جائے وہ ہم دیکھتے ہیں

دکھاؤ ہمیں کوئی بچے امن بستی
یہ سب کچھ تو ہم دم بہ دم دیکھتے ہیں

سنا ہے کہ محشر بپا وہ کرے گا
چلو چل کے اس کے کرم دیکھتے ہیں

محبت سے شاید پکارے کوئی پھر
پلٹ کر بہت گھر کو ہم دیکھتے ہیں

تھا دشوار نظروں کا ہٹنا جدھر سے
ہم اب اس طرف کم سے کم دیکھتے ہیں

دیے جا رہے ہیں ثبوتِ وفا وہ
سو لہجے کے ہم زیر و بم دیکھتے ہیں

بظاہر مسلسل اس سے رشتے بہت ہیں
رکھے گا وہ کتنا بھرم دیکھتے ہیں

ब-ए' जाज़-ए-दैर-ओ-हरम देखते हैं
जो देखा न जाए वो हम देखते हैं

दिखाओ हमें कोई पुर-अम्न बस्ती
ये सब कुछ तो हम दम-ब-दम देखते हैं

सुना है कि महशर बपा वो करेगा
चलो चल के उसके करम देखते हैं

मोहब्बत से शायद पुकारे कोई फिर
पलट कर बहुत घर को हम देखते हैं

था दुशवार नज़रों का हटना जिधर से
अब हम उस तरफ़ कम से कम देखते हैं

दिये जा रहे हैं सुबूत-ए-वफ़ा वो
सो लेहजे के हम ज़ेर-ओ-बम देखते हैं

ब-ज़ाहिर 'अदील' उससे रिश्ते बहुत हैं
रखेगा वो कितना भरम देखते हैं

ba-e jaaz-e-dair-o-haram dekhte hai.n
jo dekhaa na jaay vo ham dekhte hai.n

dikhaa.o hame.n ko.ii pur-amn bastii
ye sab kuchh to ham dam ba dam dekhte hai.n

sunaa hai kii mahshar bapaa vo karegaa
chalo chal ke us ke karam dekhte hai.n

mohabbat se shaayad pukaare ko.i phir
palaT kar bahut ghar ko ham dekhte hai.n

thaa dushvaar nazro.n kaa haTnaa jidhar se
ab ham us taraf kam se kam dekhte hai.n

diye jaa rahe hai.n subuut-e-vafaa vo
so lehje ke ham zer o bam dekhte hai.n

ba zaahir 'Adeel' us se rishte bahut hai.n
rakhegaa vo kitnaa bharam dekhte hai.n

دعا

دن امن و آشتی کا منائیں گے اگلے سال
روٹھے دلوں کو پھر سے ملائیں گے اگلے سال

بارود پر جو پیسے ہوئے خرچ اس برس
افلاس و بھوک ان سے مٹائیں گے اگلے سال

ہر شخص جس کو دیکھ کے سمجھے، ہے میرا گھر
کچھ اس طرح سے گھر کو سجائیں گے اگلے سال

جو ہو گیا سو ہو گیا، آؤ کریں یہ عہد
اپنے تمام وعدے نبھائیں گے اگلے سال

تم اس سے گر ملو گے، تو ہم تم سے کیوں ملیں
ایسے تمام جھگڑے مٹائیں گے اگلے سال

خاکی کفن وطن کے جو سرحد پہ جا بسے
ہے یہ دعا وہ لوٹ کے آئیں گے اگلے سال

اک بار اور دیکھ لیں جی بھر کے اس طرف
ہم اپنی خواہشوں کو سلائیں گے اگلے سال

چند اور زاویوں سے پڑھیں گے ابھی انھیں
خط تیرے یار سارے جلائیں گے اگلے سال

اس سال تو ہیں زخم ہرے یادوں کے معلق
کوشش یہ ہے کہ تجھ کو بھلائیں گے اگلے سال

दुआ'

दिन अम्न- ओ- आश्ती के मनाएँगे अगले साल
रूठे दिलों को फिर से मिलाएँगे अगले साल

बारूद पर जो पैसे हुए ख़र्च इस बरस
अफ़लास- ओ- भूक उनसे मिटाएँगे अगले साल

हर शख़्स जिस को देख के समझे है मेरा घर
कुछ इस तरह से घर को सजाएँगे अगले साल

जो हो गया सो हो गया, आओ करें ये अ' हद
अपने तमाम वा' दे निभाएँगे अगले साल

तुम उस से गर मिलोगे, तो हम तुम से क्यों मिलें
ऐसे तमाम झगड़े मिटाएँगे अगले साल

ख़ाकी कफ़न पहन के जो सरहद पे जा बसे
है ये दुआ' वो लौट के आएँगे अगले साल

इक बार और देख लें जी भर के उस तरफ़
हम अपनी ख़्वाहिशों को सुलाएँगे अगले साल

चंद और ज़ावियों से पढ़ेंगे अभी इन्हें
ख़त तेरे यार सारे जलाएँगे अगले साल

इस साल तो हैं ज़ख़्म हरे यादों के 'अदील'
कोशिश ये है कि तुझ को भुलाएँगे अगले साल

Du'aa

din amn-o-aashti ke manaaye.nge agle saal
ruuThe dilo.n ko phir se milaaye.nge agle saal

baaruud par jo paise huye KHarch is baras
aflaas-o-bhuuk un se miTaaye.nge agle saal

har shaKHs jis ko dekh ke samjhe, hai meraa ghar
kuchh is tarah se ghar ko sajaaye.nge agle saal

jo ho gayaa so ho gayaa aa.o kare.n ye 'ahd
apne tamaam vaa'de nibhaaye.nge agle saal

tum us se gar miloge, to ham tum se kyo.n mile.n
aise tamaam jhagDe miTaaye.nge agle saal

KHaakii kafan pahan ke jo sarhad pe jaa base
hai ye du'aa vo lauT ke aaye.nge agle saal

ik baar aur dekh le.n jii bhar ke us taraf
ham apnii KHvaahisho.n ko sulaaye.nge agle saal

chand aur zaaviyo.n se pa.Dhe.nge abhii inhe.n
KHat tere yaar saare jalaaye.nge agle saal

is saal to hai.n zaKHm hare yaado.n ke 'Adeel'
koshish ye hai ki tujh ko bhulaaye.nge agle saal

کالے بادل جب امڈ کے آ گئے
ہر طرف بس تیرگی برسا گئے

کتنے آنگن کر رہے تھے انتظار
"آفتاب ابھرا تو بادل چھا گئے"

ہر سحر تاریک شب میں ڈھل گئی
ہر اجالے کو اندھیرے کھا گئے

میں اچانک روشنی میں آ گیا!
اور آنکھوں پہ اندھیرے چھا گئے

روشنی، پانی، ہوا، ہوتے ہوئے
باغباں یہ پھول کیوں مرجھا گئے

حرفِ حق کی زندگی کے واسطے
گل بہ سر لاکھ سے ٹکرا گئے

سچ کی خاطر زہر کا پیالہ پیا
اور سراغِ زندگی بھی پا گئے

زندگی بھر بھول نہ پائے انھیں
لمحہ بھر میں جو نظر کو بھا گئے

راستہ دریاؤں نے بدلا مگر
اور در و دیوار میرے ڈھا گئے

काले बादल जब उमड के आ गए
हर तरफ़ बस तिरगी बरसा गए
कितेन आगन कर रहे थे इन्तिज़ार
" आफ्ताब उभरा तो बादल छा गए"
हर सहर तारीक शब में ढल गई
हर उजाले को अँधेरे खा गए
मैं अचानक रौशनी में आ गया
और आँखों पर अँधेरे छा गए
रौशनी, पानी, हवा, होते हुए
बाग़बाँ ये फूल क्यूँ मुरझा गए
हर्फ़- ए- हक़ की ज़िन्दगी के वास्ते
कुल बहत्तर लाख से टकरा गए
सच की ख़ातिर ज़हर का पियाला पिया
और सुराग़- ए- ज़िन्दगी भी पा गए
ज़िन्दगी भर भूल न पाए उन्हें
लम्हा भर में जो नज़र को भा गए
रास्ता दरियाओं ने बदला 'अदील'
और दर- ओ- दीवार मेरे ढा गए

kaale baadal jab uma.nD ke aa gaye
har taraf bas tirgii barsaa gaye

kitne aa.ngan kar rahe the intizaar
"aaftaab ubhraa to baadal chhaa gaye"

har sahar taariik shab me.n Dhal gaii
har ujaale ko a.ndhere khaa gaye

mai.n achaanak raushnii me.n aa gayaa
aur aa.nkho.n par a.ndhere chhaa gaye

raushnii paanii havaa hote huve
baaGbaa.n ye phool kyo.n murjhaa gaye

harf-e-haq kii zindagii ke vaaste
kul bahattar laakh se Takraa gaye

sach kii KHaatir zahar ka piyaala piyaa
aur suraaG-e-zindagii bhii paa gaye

zindagii bhar bhuul na paaye unhe.n
lamha bhar me.n jo nazar ko bhaa gaye

raasta dariyaao.n ne badlaa 'Adeel'
aur dar-o-divaar mere Dhaa gaye

ان عقیدتوں کے نسب کے، نام کے
'ختم ہوں جھگڑے یہ صبح و شام کے'

یہ ملوکیت یہ سب وحشت گری
اور سب جھنڈے تلے اسلام کے

بے اثر ہیں اُن پہ سب اسم و طلسم
وہ جو عاشق ہیں تمہارے نام کے

کیا تماشا ہے، سرِ آغاز ہی
منتظر بیٹھے ہیں سب انجام کے

زندگی بھر بس تگ و دو ہی رہی
کاش دن آ جائیں اب آرام کے

کون ہے جو سچ کو اپنائے صدق
کوئی تو اُٹھے جگر کو تھام کے

इन अ'क़ीदों के, नसब के, नाम के
ख़त्म हों झगड़े ये सुबह-ओ-शाम के

ये मुलूकिय्यत, ये सब दहशत-गरी
और सब झंडे तले इस्लाम के

बे-असर हैं उन पे सब इस्म-ओ-तिलिस्म
वो जो आ'शिक़ हैं तुम्हारे नाम के

क्या तमाशा है, सर-ए-आग़ाज़ ही
मुन्तज़िर बैठे हैं सब अंजाम के

ज़िन्दगी भर बस तग-ओ-दौ ही रही
काश दिन आ जाएँ अब आराम के

कौन है जो सच को अपनाए 'अदील'
कोई तो उट्ठे जिगर को थाम के

in 'aqiido.n ke, nasab ke, naam ke
Khatm ho.n jhagDe ye sub.h-o-shaam ke

ye muluukiyyat, ye sab dahshat-garii
aur sab jhanDe tale islaam ke

be-asar hai.n un pe sab ism-o-tilism
vo jo 'aashiq hai.n tumhaare naam ke

kyaa tamaasha hai, sar-e aaGaaz hii
muntazir baiThe hai.n sab anjaam ke

zindagii bhar bas tag-o-dau hii rahii
kaash din aa jaaye.n ab aaraam ke

kaun hai jo sach ko apnaaye 'Adeel'
ko.ii to uTThe jigar ko thaam ke

محمد فیض

رہِ خزاں میں تلاشِ بہار کرتے رہے
وہ بے وفا تھا مگر ہم تو پیار کرتے رہے

ہے کیا تماشہ ادھر رنجشیں ہی بڑھتی رہیں
تعلقات ہمیں استوار کرتے رہے

گزر گئی جو گھڑی، لوٹ کر نہ آئی کبھی
تلاش شام و سحر بار بار کرتے ہے

تمہاری چاہ میں جتنے بھی ہم کو زخم ملے
محبتوں میں ہم ان کا شمار کرتے رہے

تری انا پہ ہمیں اختیار ہی کب تھا
تمام عمر 17 انتظار کرتے رہے

محل گھر تو سبھی نے سجا لیے ہیں مگر
ہمیں تو شہر کے غم اختیار کرتے رہے

नज़्र-ए-फ़ैज

'रह-ए-ख़िज़ाँ में तलाश-ए-बहार करते रहे'
वो बे-वफ़ा था मगर हम तो प्यार करते रहे

है क्या तमाशा उधर रंजिशें ही बढ़ती रहीं
तअ'ल्लुक़ात हमीं उस्तुवार करते रहे

गुज़र गई जो घड़ी, लौट कर न आई कभी
तलाश-ए-शाम-ओ-सहर बार बार करते रहे

तुम्हारी चाह में जितने भी हमको ज़ख़्म मिले
मुहब्बतों में हम उस का शुमार करते रहे

तेरी अना पे हमें अख़्तियार ही कब था
तमाम उम्र तिरा इन्तिज़ार करते रहे

'अदील' घर तो सभी ने सजा लिए हैं मगर
हमें तो शहर के ग़म अश्कबार करते रहे

Nazr-e-faiz

'rah-e-KHizaa.n me.n talaash-e-bahaar karte rahe'
vo be-vafaa thaa magar ham to pyaar karte rahe

hai kyaa tamaasha udhar ranjishe.n hii ba.Dhtii rahii.n
ta'alluqaat hamii.n ustauvaar karte rahe

guzar ga.ii jo gha.Dii, lauT kar na aa.ii kabhii
talaash e shaam o sahar baar baar karte rahe

tumhaarii chaah me.n jitne bhii ham ko zaKHm mile
mohabbato.n me.n ham us kaa shumaar karte rahe

terii anaa pe hame.n iKHtiyaar hii kab thaa
tamaam umr tiraa intizaar karte rahe

'Adeel' ghar to sabhii ne sajaa liye hai.n magar
hame.n to shahr ke Gam ashkbaar karte rahe

محبت کی سزا پائی بہت ہے
ہمارے غم میں گہرائی بہت ہے

کھڑا میلے میں اکثر سوچتا ہوں
مرے اندر تو تنہائی بہت ہے

نہیں ہے اور کوئی صرف میں ہوں
فلک سے یہ صدا آئی بہت ہے

بسا لیں شہر میں بستی سی ہم بھی
مگر اس میں تو رسوائی بہت ہے

تصور، شرر، سب کچھ سامنے ہے
نظر والوں کو بینائی بہت ہے

نہ بھر پائیں گے اب چشم کرم سے
کہ ان زخموں میں گہرائی بہت ہے

عدیلؔ اس کو کہاں تم بھول پائے
بھلانے کی قسم کھائی بہت ہے

मुहब्बत की सज़ा पाई बहुत है
हमारे ग़म में गीराई बहुत है

खड़ा मेले में अक्सर सोचता हूँ
मेरे अंदर तो तन्हाई बहुत है

नहीं है और कोई सिर्फ़ मैं हूँ
फ़लक से ये सदा आई बहुत है

कमा लें शोहरतें सस्ती सी हम भी
मगर इसमें तो रुस्वाई बहुत है

तसव्वुर शर्त, सब कुछ सामने है
नज़र वालों को बीनाई बहुत है

न भर पाएँगे अब चश्म-ए-करम से
कि इन ज़ख़्मों में गहराई बहुत है

'अदील' उसको कहाँ तुम भूल पाए
भुलाने की क़सम खाई बहुत है

mohabbat kii sazaa paa.ii bahut hai
hamare Gam me.n giiraa.ii bahut hai

kha.Daa mele me.n aksar sochtaa huu.n
mere andar to tanhaa.ii bahut hai

nahii.n hai aur ko.ii sirf mai.n huu.n
falak se ye sadaa aa.ii bahut hai

kamaa le.n shohrate.n sastii sii ham bhii
magar is me.n to rusvaa.ii bahut hai

tasavvur shart sab kuchh saamne hai
nazar vaalo.n ko biinaa.ii bahut hai

na bhar paaye.nge ab chashm-e-karam se
ki in zaKHmo.n me.n gehraa.n bahut hai

'Adeel' usko kahaa.n tum bhuul paaye
bhulaane kii qasam khaa.ii bahut hai

جو کسی کی آنکھوں سے ہے چراغ وابستہ
ان کو یوں بجھانے سے روشنی نہیں ہوگی

روشنی دماغوں کے آس پاس بھی رکھیے
صرف دل جلانے سے روشنی نہیں ہوگی

ہاں! ضرور آئیں گے دیکھنے تماشا لوگ
اپنا گھر جلانے سے روشنی نہیں ہوگی

صبح کے چراغوں میں تیل ہی نہیں ہوتا
ان کی لو بڑھانے سے روشنی نہیں ہوگی

آسمان روشن ہے، مہر و ماہ و انجم سے
بھائی دور جانے سے روشنی نہیں ہوگی

مستقل مزاجی بھی لو میں چاہیے ہر دم
صرف جھلملانے سے روشنی نہیں ہوگی

हैं किसी की आँखों से ये चिराग़ वाबस्ता
इन को यूँ बुझाने से रौशनी नहीं होगी

रौशनी दिमाग़ों के आस-पास भी रखिए
सिर्फ़ दिल जलाने से रौशनी नहीं होगी

हाँ! ज़रूर आएँगे देखने तमाशा लोग
अपना घर जलाने से रौशनी नहीं होगी

सुब्ह के चिराग़ों में तेल ही नहीं होता
इन की लौ बढ़ाने से रौशनी नहीं होगी

आसमान रौशन है, मेहर-ओ-माह-ओ-अंजुम से
भाई दूर जाने से रौशनी नहीं होगी

मुस्तक़िल-मिज़ाजी भी लौ में चाहिए हर दम
सिर्फ़ झिलमिलाने से रौशनी नहीं होगी

hai.n kisii kii aa.nkho.n se ye charaaG vaabasta
in ko yuu.n bujhaane se raushnii nahii.n hogii

raushnii dimaaGo.n ke aas-paas bhii rakhiye
sirf dil jalaane se raushnii nahii.n hogii

haa.n jaruur aaye.nge dekhne tamaasha log
apnaa ghar jalaane se raushnii nahii.n hogii

sub.h ke charaaGo.n me.n tel hii nahii.n hotaa
in kii lau b.Dhaane se raushnii nahii.n hogii

aasmaan raushn hai mehr-o-maah-o-anjum se
bhaa.ii duur jaane se rahushnii nahii.n hogii

mustaqil-mizaajii bhii lau me.n chaahiye har dam
sirf jhilmilaane se raushnii nahii.n hogii

خالی دنیا میں گزر کیا کرتے
بن ترے عمر بسر کیا کرتے

تو نے منزل ہی بدل دی اپنی
ہم ترے ساتھ سفر کیا کرتے

ایک ہی خواب جنوں کافی تھا
دیکھ کر بار دگر کیا کرتے

اپنی ہی الجھنوں میں الجھے تھے
ہم تری زلف کو سر کیا کرتے

جب کہ رستے میں بکھرنا ہی تھا
باندھ کر رخت سفر کیا کرتے

جسم کا بوجھ لیے لوٹے تھے
شہر والوں کو خبر کیا کرتے

جو کیا تو نے خدا جانتا ہے
ہم ترے ساتھ مگر کیا کرتے

خود زمیں اوڑھ لی ہم نے آخر
اور بے سمت سفر کیا کرتے

ख़ाली दुनिया में गुज़र क्या करते
बिन तिरे उम्र बसर क्या करते

तू ने मंज़िल ही बदल दी अपनी
हम तेरे साथ सफर क्या करते

एक ही ख़्वाब-ए-जुनूँ काफ़ी था
देख कर बार-ए-दिगर क्या करते

अपनी ही उलझनों में उलझे थे
हम तिरी ज़ुल्फ़ को सर क्या करते

जब कि रस्ते में बिखरना ही था
बाँध कर रख़्त-ए-सफ़र क्या करते

जिस्म का बोझ लिए लौटे थे
शहर वालों को ख़बर क्या करते

जो किया तूने ख़ुदा जानता है
हम तिरे साथ मगर क्या करते

ख़ुद ज़मीं ओढ़ ली हम ने आख़िर
और बे-सम्त सफर क्या करते

KHaa.ii duniyaa me.n guzar kyaa karte
bin tere umr basar kyaa karte

tuu ne manzil hii badal dii apnii
ham tire saath safar kyaa karte

ek hii KHvaab-e-junuu.n kaafii thaa
dekh kar baar-e-digar kyaa karte

apnii hii uljhano.n me.n uljhe the
ham tirii zulf ko sar kyaa karte

jab ki raste me.n bhikharnaa hii thaa
baa.ndh kar raKHt-e-safar kyaa karte

jism kaa bojh liye lauTe the
shahr vaalo.n ko KHabar kyaa karte

jo kiyaa tuu ne KHudaa jantaa hai
ham tire saath magar kyaa karte

KHud zamii.n o.Dh lii ham ne aaKHir
aur be-samt safar kyaa karte

نہ شہرِ علم نہ کچھ اس کا باب ہیں ہم لوگ
کہ سطحِ علم پہ صاحب، حباب ہیں ہم لوگ

کسی بھی حال میں اوقات کو نہیں بھولے
ابو تراب کے مولا، تراب ہیں ہم لوگ

بھرے پڑے وہ صحن وہ مکان چھوڑ آئے
کہاں سے کہاں آگئے ہیں خانہ خراب ہیں ہم لوگ

جواب تم کو سوالوں کے مل سکیں شاید
جو ہو سکے تو پڑھو، اک کتاب ہیں ہم لوگ

سمجھ رہے ہیں تنزل کو ارتقا کا عمل!
'جگانے آئے کوئی محوِ خواب ہیں ہم لوگ'

بس اپنے رنگ سمیٹے بھٹک رہے ہیں صدف
چمن کہاں ہے وہ، جس کے گلاب ہیں ہم لوگ

न शहर-ए-इल्म न कुछ उसका बाब हैं हम लोग
कि सत्ह-ए-इल्म पे साहब, हुबाब हैं हम लोग

किसी भी हाल में औक़ात को नहीं भूले
अबु तुराब थे मौला, तुराब हैं हम लोग

भरे-पुरे वो सहन वो मकान छोड़ आए
कहाँ के अच्छे हैं ख़ाना-ख़राब हैं हम लोग

जवाब तुम को सवालों के मिल सकें शायद
जो हो सके तो पढ़ो, इक किताब हैं हम लोग

समझ रहे हैं तनज़्ज़ुल को इर्तिक़ा का अ'मल
'जगाने आए कोई महव-ए-ख़्वाब हैं हम लोग'

बस अपने रंग समेटे भटक रहे हैं 'अदील'
चमन कहाँ है वो जिस के गुलाब हैं हम लोग

na shahr-e-'ilm na kuchh us kaa baab hai.n ham log
ki sat.h-e-'ilm pe saahab, hubaab hai.n ham log

kisii bhii haal me.n auqaat ko nahii.n bhuule
abu turaab the maulaa, turaab hai.n ham log

bhare-pure vo sahan vo makaan chho.D aaye
kahaa.n ke achche hai.n KHaana-KHaraab hai.n ham log

javaab tum ko savaalo.n ke mil sake.n shaayad
jo ho sake to pa.Dho, ik kitaab hai.n ham log

samajh rahe hai.n tanazzul ko irtiqaa kaa 'amal
jagaane aaye koii mahv-e-KHvaab hai.n ham log

bas apne rang sameTe bhaTak rahe hai.n 'Adeel'
chaman kahaa.n hai vo jis ke gulaab hain ham log

یا خدا آئے یا آ جائے مسیحا کوئی
درد جب حد سے گزر جائے دوا کیسے ہو

فکر اب تو یہی رہتی ہے مجھے شام و سحر
میں اسے کیسے بھلا دوں، وہ مرا کیسے ہو

کیسے سمجھاؤں یہ دنیا کو کہ ممکن ہی نہیں
جو مری ذات کا حصہ ہے، جدا کیسے ہو

ساتھ دینے کا کبھی ہم نے کیا تھا وعدہ
اب میں اس سوچ میں، وعدہ یہ وفا کیسے ہو

دل کو تسکین اسی سوچ سے مل جاتی ہے
وہ جو خود اپنا نہ ہو پایا، مرا کیسے ہو

مانگنا چاہتے ہیں ہم بھی بہت کچھ تجھ سے
پر ہمیں یہ نہیں آتا کہ صدا کیسے ہو

ہاتھ پھیلائے جو بیٹھے ہو مصلّے پہ عسلؔ
حرف ہی ساتھ نہ دیں گر تو دعا کیسے ہو

या ख़ुदा आए या आ जाए मसीहा कोई
दर्द जब हद से गुज़र जाए दवा कैसे हो

फ़िक्र अब तो यही रहती है मुझे शाम-ओ-सहर
मैं उसे कैसे भुला दूँ, वो मिरा कैसे हो

कैसे समझाऊँ ये दुनिया को कि मुमकिन ही नहीं
जो मिरी ज़ात का हिस्सा है, जुदा कैसे हो

साथ देने का कभी हम ने किया था वादा
अब हैं इस सोच में, वादा ये वफ़ा कैसे हो

दिल को तस्कीन इसी सोच से मिल जाती है
वो जो ख़ुद अपना न हो पाया, मिरा कैसे हो

माँगना चाहते हैं हम भी बहुत कुछ तुझ से
पर हमें ये नहीं आता कि सदा कैसे हो

हाथ फैलाए जो बैठे हो मुसल्ले पे 'अदील'
हर्फ़ ही साथ न दें गर तो दुआ कैसे हो

yaa KHudaa aaye yaa aa jaaye masiihaa koii
dard jab had se guzar jaaye davaa kaise ho

fikr ab to yahii rahtii hai mujhe shaam-o-sahar
mai.n use kaise bhulaa duu.n vo miraa kaise ho

kaise samjhaauu.n ye duniyaa ko ki mumkin hii nahii.n
jo mirii zaat kaa hissa hai, judaa kaise ho

saath dene kaa kabhii ham ne kiyaa thaa vaa'da
ab hai.n is soch me.n vaa'da ye vafaa kaise ho

dil ko taskiin isii soch se mil jaatii hai
vo jo KHud apnaa na ho paayaa, miraa kaise ho

maangnaa chaahte hai.n ham bhii bahut kuchh tujh se
par hame.n ye nahii.n aataa ki sadaa kaise ho

haath phailaaye jo baiThe ho musalle pe 'Adeel'
harf hii saath na de.n gar to du'aa kaise ho

گھر عطا کر مکاں سے کیا حاصل
صرف وہم و گماں سے کیا حاصل

بے یقینی ہی بے یقینی ہے!
اس زمین و زماں سے کیا حاصل

سوچ آگے بڑھے تو بات بنے
صرف عمرِ رواں سے کیا حاصل

دل بھی آسودہ چاہیے ورنہ
دولتِ بیکراں سے کیا حاصل

ایک چہرہ ہے کائنات مری!
صورتِ دیگراں سے کیا حاصل

جب خوشی روح کی نہ ساتھ رہی
راحتِ جسم و جاں سے کیا حاصل

دل میں جب جنسِ آرزو ہی نہیں
صرف خالی دکاں سے کیا حاصل

اپنے اعمال کو بھی بدلو صدفؔ
صرف آہ و فغاں سے کیا حاصل

घर अ'ता कर, मकाँ से क्या हासिल
सिर्फ़ वहम-ओ-गुमाँ से क्या हासिल

बे-यक़ीनी ही बे-यक़ीनी है।
इस ज़मीन-ओ-ज़र्मां से क्या हासिल

सोच आगे बढ़े तो बात बने
सिर्फ़ उम्र-ए-रवाँ से क्या हासिल

दिल भी आसूदा चाहिए वर्ना
दौलत-ए-बेकराँ से क्या हासिल

एक चेहरा है कायनात मिरी।
सूरत-ए-दीगराँ से क्या हासिल

जब ख़ुशी रूह की न साथ रही
राहत-ए-जिस्म-ओ-जाँ से क्या हासिल

दिल में जब जिंस-ए-आरज़ू ही नहीं
सिर्फ़ ख़ाली दुकाँ से क्या हासिल

अपने आ'माल को बदल लो 'अदील'
सिर्फ़ आह-ओ-फ़ुग़ाँ से क्या हासिल

ghar 'ataa kar makaa.n se kyaa haasil
sirf vahm-o-gumaa.n se kyaa haasil

be-yaqiinii hii be-yaqiinii hai
is zamiin-o-zmaa.n se kyaa haasil

soch aage baDhe to baat bane
sirf 'umr-e-ravaa.n se kyaa haasil

dil bhii aasuuda chaahiye varna
daulat-e-be-karaa.n se kyaa haasil

ek chehra hai kaayenaat mirii
suurat-e-digaraa.n se kyaa haasil

jab KHushii ruuh kii na saath rahii
raahat-e-jism-o-jaa.n se kyaa haasil

dil me.n jab jins-e-aarzuu hii nahii.n
sirf KHaalii dukaa.n se kyaa haasil

apne aa'maal ko badal lo 'Adeel'
sirf aah-o-fuGaa.n se kyaa haasil

یہ زمینی بھی ہے زمانی بھی
فطرتِ عشق آسمانی بھی

شرط ہے جاں سے جائیے پہلے
ہے عجب عمر جاودانی بھی

تم نے جو داستاں سنائی ہے
ہے وہی تو مری کہانی بھی

کتنے دل چسپ لگنے لگتے ہیں!
اپنے قصے تری زبانی بھی

ہیں ضروری بہت ہمارے لیے
یہ فضا، آگ اور پانی بھی

ہو گئی ختم اک کرن کے ساتھ
'رات بھی، نیند بھی ، کہانی بھی'

مت انھیں جانیے در و دیوار
ان میں یادیں ہیں کچھ سہانی بھی

ان دیواروں پہ ہی ہوئی تحریر
میرے ماں باپ کی جوانی بھی

ہم جو گھر چھوڑ کر چلے آئے
تھے وہ اجداد کی نشانی بھی

لامکاں ہی کا ذکر خیر مدام
گو ہیں قصے بہت مکانی بھی

ये ज़मीनी भी है ज़मानी भी
फ़ितरत-ए-इश्क़ आसमानी भी
शर्त है जाँ से जाइये पहले
है अ'जब उम्र-ए-जाविदानी भी
तुम ने जो दास्ताँ सुनाई है
है वही तो मिरी कहानी भी
कितने दिलचस्प लगने लगते हैं
अपने क़िस्से तिरी ज़बानी भी
हैं ज़रूरी बहुत हमारे लिए
ये फ़ज़ा, आग और पानी भी
हो गई ख़त्म इक किरन के साथ
'रात भी, नींद भी, कहानी भी'
मत इन्हें जानिये दर-ओ-दीवार
इन में यादें हैं कुछ सुहानी भी
इन दिवारों पे ही हुई तहरीर
मेरे माँ बाप की जवानी भी
हम जो घर छोड़ कर चले आए
थी वो अजदाद कि निशानी भी
ला-मकाँ का ही ज़िक्र-ए-ख़ैर 'अदील'
गो हैं क़िस्से बहुत मकानी भी

ye zamiinii bhii hai zamaanii bhii
fitrat-e-ishq aasmaanii bhii
shart hai jaa.n se jaaiye pahle
hai 'ajab umr-e-jaavidaanii bhii
tum ne jo daastaa.n sunaa.ii hai
hai vahii to mirii kahaanii bhii
kitne dil-chasp lagne lagte hai.n
apne qisse tirii zabaanii bhii
hai.n zaruurii bahut hamaare liye
ye fazaa, aag aur paanii bhii
ho ga.ii KHatm ik kiran ke saath
'raat bhii, nii.nd bhii, kahaanii bhii'
mat inhe.n jaaniye dar-o-diivaar
in me.n yaade.n hai.n kuchh suhaanii bhii
in divaaro.n pe hii hu.ii tahriir
mere maa.n baap kii javaanii bhii
ham jo ghar chho.D kar chale aaye
thii vo ajdaad ki nishaanii bhii
laa-makaa.n kaa hii zikr-e-KHair 'Adeel'
go hai.n qisse bahut makaanii bhii

غم انا اور اُن کے کب تھے؟
ہم بڑے خاندان کے کب تھے

کھل گئے جو بلندیوں کی طرف
پر وہ اونچی اڑان کے کب تھے

ہم سفر میرا ناخدا کب تھا
پٹ کھلے بادبان کے کب تھے

جا بسے اس جہان میں جو لوگ
لوگ وہ اس جہان کے کب تھے

خاک تھے خاک ہو گئے صاحب
ہم بھلا آسمان کے کب تھے

جن سے خطرہ تھا زندگی کو مری
تیر یہ اس کمان کے کب تھے!

بے سبب دار پر گئے جو ملنگ
وہ کسی داستان کے کب تھے

गम अना और आन के कब थे
हम बड़े ख़ानदान के कब थे

खुल गए जो बुलंदियों की तरफ़
पर वो ऊँची उड़ान के कब थे

हम-सफर मेरा ना-ख़ुदा कब था
पट खुले बादबान के कब थे

जा बसे उस जहान में जो लोग
लोग वो उस जहान के कब थे

ख़ाक थे ख़ाक हो गये साहब
हम भला आसमान के कब थे

जिन से ख़तरा था ज़िंदगी को मिरी
तीर ये उस कमान के कब थे।

बे-सबब दार पर गए जो 'अदील'
वो किसी दास्तान के कब थे

Gham anaa aur aan ke kab the
ham ba De KHaandaan ke kab the

khul gaye jo bulandiyo n kii taraf
par vo uu nchii u Daan ke kab the

ham-safar meraa naa-KHudaa kab thaa
paT khule baadbaan ke kab the

jaa base us jahaan me n jo log
log vo us jahaan ke kab the

KHaak the KHaak ho gaye saahab
ham bhalaa aasmaan ke kab the

jin se KHatra thaa zindagii ko mirii
tiir ye us Kamaan ke kab the!

be-sabab daar par gaye jo 'Adeel'
vo kisii daastaan ke kab the

تو جو چاہے بھی تو صیاد نہیں ہونے کے
لب ہمارے لب فریاد نہیں ہونے کے

اس کے کوچہ میں میاں خاک اُڑاتے کیوں ہو
تم سے مجنوں تو اُسے یاد نہیں ہونے کے

کوئی اچھی بھی خبر کان میں آئے یا رب
ایسی خبروں سے دل شاد نہیں ہونے کے

تو رہے ہم سے خفا کتنا ہی چاہے لیکن
ہم مگر تجھ سے تو ناشاد نہیں ہونے کے

کار دنیا کو ہیں درکار ہماری عمریں!
کار دنیا سے تو آزاد نہیں ہونے کے

ان گنت جاگتے چہرے گئے مٹی کے تلے
اب نئے ظلم تو ایجاد نہیں ہونے کے!

تا قیامت وہی اک نام رہے گا آباد!
ہم بھی مستقل آباد نہیں ہونے کے

خاک ہو جائیں گے یہ تو ہے مقدر اپنا
ہم مگر وہ ہیں کہ برباد نہیں ہونے کے

چاہے نمرود ہو، فرعون ہو یا کہ ہو یزید
صاحب شجرہ و اولاد نہیں ہونے کے

तू जो चाहे भी तो सय्याद नहीं होने के
लब हमारे लब-ए-फ़रियाद नहीं होने के
उस के कूचे में मियाँ ख़ाक उड़ाते क्यूँ हो
तुम से मजनूँ तो उसे याद नहीं होने के
कोई अच्छी भी ख़बर कान में आए या रब
ऐसी ख़बरों से तो दिल शाद नहीं होने के
तू रहे हम से ख़फ़ा कितना ही चाहे लेकिन
हम मगर तुझ से तो नाशाद नहीं होने के
कार-ए-दुनिया को हैं दरकार हमारी उम्रें
कार-ए-दुनिया से तो आज़ाद नहीं होने के
अन-गिनत जागते चेहरे गये मिट्टी के तले
अब नये ज़ुल्म तो ईजाद नहीं होने के
ता-क़यामत वही इक नाम रहेगा आबाद'
हम कभी मुस्तक़िल आबाद नहीं होने के
ख़ाक हो जाएँगे ये तो है मुक़द्दर अपना
हम मगर वो हैं कि बर्बाद नहीं होने के
चाहे नमरूद हो, फ़िरऔन हो या कि हो यज़ीद
साहिब-ए-शजरा-ओ-औलाद नहीं होने के

tuu jo chaahe bhii to sayyaad nahii.n hone ke
lab hamaare lab-e-fariyaad nahii.n hone ke

us ke kuuche me.n miyaa.n KHaak uDaate kyo.n ho
tum se majnuu.n to use yaad nahii.n hone ke

ko.ii achchhii bhii KHabar kaan me.n aaye yaa rab
aisii KHabro.n se to dil shaad nahii.n hone ke

tuu rahe ham se KHafaa kitnaa hii chaahe lekin
ham magar tujh se to naashaad nahii.n hone ke

kaar-e-duniyaa ko hai.n darkaar hamaarii 'umre.n
kaar-e-duniyaa se to aazaad nahii.n hone ke

an-ginat jaagte chehre gaye miTTii ke tale
ab naye zulm to ijaad nahii.n hone ke

taa-qayaamat vahii ik naam rahegaa aabaad'
ham kabhii mustaqil aabaad nahii.n hone ke

KHaak ho jaaye.nge ye to hai muqaddar apnaa
ham magar vo hai.n ki barbaad nahii.n hone ke

chaahe namruud ho, firaun ho yaa ki ho yaziid
saahib-e-shajra-o-aulaad nahii.n hone ke

محبت جاں کی طرف داریاں تو ہوتی ہیں
سیاستوں میں ریا کاریاں تو ہوتی ہیں

شیعانِ حق کی طرف آؤ یہ خیال رہے
کہ اس طرف ذرا دشواریاں تو ہوتی ہیں

جو وقت جتنا گزر جائے ساتھ بہتر ہے
پھر ایک دن میاں تنہائیاں تو ہوتی ہیں

ہم اپنی کشتیں، رسم و رواج چھوڑ آئے
دیارِ غیر ہے، گستاخیاں تو ہوتی ہیں

کسی پہ تبصرہ کیسا، تم اپنے چاک سیو
کرو گے ایسا تو رسوائیاں تو ہوتی ہیں

یہاں پہ دعوے دانائی کس کو ہے صاحب
ہم آدمی ہیں تو نادانیاں تو ہوتی ہیں

نیا زمانہ نئے لوگ ہیں نئی تہذیب
پرانے لوگوں کو حیرانیاں تو ہوتی ہیں

ہم آگئے ہیں گلستانِ رنگ و بو میں صلّ
ہمارے ساتھ یہ گل کاریاں تو ہوتی ہیں

हरीफ़-ए-जाँ की तरफ़-दारियाँ तो होनी हैं
सियासतों में रियाकारियाँ तो होनी हैं

शिआन-ए-हक़ की तरफ़ आओ पर ख़याल रहे
कि इस तरफ़ ज़रा दुशवारियाँ तो होनी हैं

जो वक़्त जितना गुज़र जाए साथ बेहतर है
फिर एक दिन मियाँ तन्हाइयाँ तो होनी हैं

हम अपनी सोहबतें, रस्म-ओ-रिवाज छोड़ आए
दयार-ए-ग़ैर है, गुस्ताख़ियाँ तो होनी हैं

किसी पे तब्सिरा कैसा, तुम अपने चाक सियो
करोगे ऐसा तो रुस्वाइयाँ तो होनी हैं

यहाँ पे दावा-ए-दानाई किस को है साहब
हम आदमी हैं तो नादानियाँ तो होनी हैं

नया ज़माना, नये लोग हैं, नई तहज़ीब
पुराने लोगों को हैरानियाँ तो होनी हैं

हम आ गए हैं गुलिस्तान-ए-रंग-ओ-बू में 'अदील'
हमारे साथ ये गुल-कारियाँ तो होनी हैं

hariif-e-jaa.n kii taraf-daariyaa.n to honii hai.n
siyaasato.n me.n riyaa-kariyaa.n to honii hai.n

shi'aan-e-haq kii taraf aa.o par KHayaal rahe
ki is taraf zaraa dushvaariyaa.n to honii hai.n

jo vaqt jitnaa guzr jaaye saath behtar hai
phir ek din miyaa.n tanhaa.iyaa.n to honii hai.n

ham apnii sohbate.n, rasm-o-rivaaj chhoD aaye
dayaar-e-Ghair hai, gustaKHiyaa.n to honii hai.n

kisii pe tabsira kaisaa, tum apne chaak siyo
karoge aisaa to rusvaa.iyaa.n to honii hai.n

yahaa.n pe daa'va-e-daanaa.ii kis ko hai saahab
ham aadmii hai.n to naadaaniyaa.n to honii hai.n

nayaa zamaana, naye log hai.n naye tahziib
puraane logo.n ko hairaaniyaa.n to honii hai.n

ham aa gaye hai.n gulistaan-e-rang-o-buu me.n 'Adeel
hamaare saath ye gul-kaariyaa.n to honii hai.n

دلوں کی بات تو بگڑان، کہہ نہیں سکتے
عجب بنائے ہیں انسان، کہہ نہیں سکتے

جو اپنے گھر میں وہ اپنا لباس پہن سکے
سینے کا جو کی وہ پہچان، کہہ نہیں سکتے

عجب بہار کا عالم ہے میری بستی میں
ہے خاکدان کے گلدان، کہہ نہیں سکتے

کہیں قصیدہ کہ نوحہ کہیں، پہ کیسے کہیں
ہے ایسا لفظ کا فقدان، کہہ نہیں سکتے

بدلتے رنگ زمانے کے دیکھ کر صاحب
ہم آج کتنے ہیں حیران، کہہ نہیں سکتے

عجیب رنگ فلک ہے، عجیب خاموشی
کدھر سے آئے گا طوفان، کہہ نہیں سکتے

بہت اداس بظاہر یہاں ہیں سب چہرے
دلوں میں کتنی ہے مسکان، کہہ نہیں سکتے

عدیل فن کی مہارت کو اس کی مانتے ہیں
مگر وہ کتنا ہے انسان، کہہ نہیں سکتے

दिलों की बात तो भगवान कह नहीं सकते
अजब बनाए हैं इंसान, कह नहीं सकते

जो अपने घर में न अपना लिबास पहन सके
बनेगा जद की वो पहचान, कह नहीं सकते

अ'जब बहार का आ'लम है मेरी बस्ती में
है ख़ाक-दान कि गुलदान, कह नहीं सकते

कहें क़सीदा कि नौहा कहें, प कैसे कहें
है ऐसा लफ़्ज़ का फ़ुक़दान, कह नहीं सकते

बदलते रंग ज़माने के देख कर साहब
हम आज कितने हैं हैरान, कह नहीं सकते

अजीब रंग-ए-फ़लक है, अ'जीब ख़ामोशी
किधर से आएगा तूफ़ान, कह नहीं सकते

बहुत उदास ब-ज़ाहिर यहाँ हैं सब चेहरे
दिलों में कितनी है मुसकान, कह नहीं सकते

'अदील' फ़न की महारत को उस की मानते हैं
मगर वो कितना है इंसान, कह नहीं सकते

dilo.n kii baat to bhagvaan keh nahii.n sakte
'ajab banaaye hai.n insaan, keh nahii.n sakte

jo apne ghar me.n na apnaa libaas pahn sake
banegaa jad kii vo pahchaan, keh nahii.n sakte

'ajab bahaar kaa 'aalam hai merii bastii me.n
hai KHaak-daan ki guldaan, keh nahii.n sakte

kahe.n qasiida ki nauha kahe.n pa kaise kahe.n
hai aisaa lafz kaa fuqdaan, keh nahii.n sakte

badalte rang zamaane ke dekh kar saahab
ham aaj kitne hai.n hairaan, keh nahii.n sakte

'ajiib rang-e-falak hai, 'ajiib KHaamoshii
kidhar se aayegaa tufaan, keh nahii.n sakte

bahut udaas ba-zaahir yahaa.n hai.n sab chehre
dilo.n me.n kitnii hai muskaan, keh nahii.n sakte

'Adeel' fan kii mahaarat ko us kii maante hai.n
magar vo kitnaa hai insaan, keh nahii.n sakte

راہ میں کوئی بھی دیوار نہیں ہو سکتا
تجھ سے ملنا مرا دشوار نہیں ہو سکتا

جو تمنا لیے ہم جیتے رہے آج تلک
اس تمنا ہی کا اظہار نہیں ہو سکتا

جس میں ہمت نہیں حالات بدل دینے کی
وہ مرے خوابوں کا معمار نہیں ہو سکتا

اس کی تو ایک بھی سرخی میں نہیں خون کا رنگ
یہ مرے شہر کا اخبار نہیں ہو سکتا

اب کے خلوت ہو میسر تو بتائیں تم کو
یوں سرِ بزم تو اقرار نہیں ہو سکتا

جھوٹ چھپ جائے چھپانے سے یہ ممکن ہے مگر
سچ سے بھائی کبھی انکار نہیں ہو سکتا

پاس جو بھی ہے وہی نذر کرو بڑھ کے عدیلؔ
راہِ حق میں دیا بے کار نہیں ہو سکتا

राह में कोई भी दीवार नहीं हो सकता
तुझ से मिलना मिरा दुशवार नहीं हो सकता

जो तमन्ना लिए हम जीते रहे आज तलक
उस तमन्ना ही का इज़हार नहीं हो सकता

जिस में हिम्मत नहीं हालात बदल देने की
वो मिरे ख़्वाबों का मे'मार नहीं हो सकता

इस की तो एक भी सुर्ख़ी में नहीं ख़ून का रंग
ये मिरे शहर का अख़बार नहीं हो सकता

अब की ख़िलवत हो मयस्सर तो बताएँ तुम को
यूँ सर-ए-बज़्म तो इक़रार नहीं हो सकता

झूट छुप जाए छुपाने से ये मुमकिन है मगर
सच से भाई कभी इनकार नहीं हो सकता

पास जो भी है वही नज़्र करो बढ़ के 'अदील'
राह-ए-हक़ में दिया बेकार नहीं हो सकता

raah me.n koii bhii diivaar nahii.n ho saktaa
tujh se milnaa miraa dushvaar nahii.n ho saktaa

jo tamannaa liye ham jiite rahe aaj talak
us tamannaa hii kaa iz.haar nahii.n ho saktaa

jis me.n himmat nahii.n haalaat badal dene kii
vo mire KHvaabo.n kaa miamaar nahii.n ho saktaa

is kii to ek bhii surKHii me.n nahii.n KHuun kaa rang
ye mire shahr kaa aKHbaar nahii.n ho saktaa

ab kii KHalvat ho mayassar to bataaye.n tum ko
yuu.n sar-e-bazm to inkaar nahii.n ho saktaa

jhuuT chhup jaaye chhupaane se ye mumkin hai magar
sach se bhaa.ii kabhii inkaar nahii.n ho saktaa

paas jo bhii hai vahii nazr karo ba.Dh ke 'Adeel'
raah-e-haq me.n diyaa bekaar nahii.n ho saktaa

نذرِ مصطفیٰ زیدی

صحرا و دشت و سرو سمن کا شریک تھا
وہ درد کی دوا تھا، دُکھن کا شریک تھا

وہ کیا سمجھ سکے گا مرے عشق کا مقام
"جو روح کے سفر میں بدن کا شریک تھا"

دیکھی نہ ہم نے جس کی جبیں پر کبھی شکن
وہ دل کی ایک ایک چبھن کا شریک تھا

اک لمحے کو وہ آیا تصور میں تو لگا
جیسے وہ سارے دن کی تھکن کا شریک تھا

خاموشیوں سے آج ہیں ہم محوِ گفتگو!
وہ ساتھ ہی نہیں جو سخن کا شریک تھا

اللہ اس چراغ کو روشن رکھے سدا!
جو تیرگی میں پہلی کرن کا شریک تھا

سیراب کر گیا کسی آنگن کو جو مدثّر
وہ میری پیاس، میری گھٹن کا شریک تھا

नज़्र-ए-मुस्तफ़ा ज़ैदी

सहरा- ओ- दश्त- ओ- सर्व- ओ- समन का शरीक था
वो दर्द की दवा था, दुखन का शरीक था

वो क्या समझ सकेगा मिरे इश्क़ का मक़ाम
"जो रूह के सफ़र में बदन का शरीक था"

देखी न हमने जिस की जबीं पर कभी शिकन
वो दिल की एक एक चुभन का शरीक था

इक लम्हे को वो आया तसव्वुर में तो लगा
जैसे वो सारे दिन की थकन का शरीक था

ख़ामोशियों से आज हैं हम महव- ए- गुफ़्तुगू'
वो साथ ही नहीं जो सुख़न का शरीक था

अल्लाह उस चराग़ को रौशन रखे सदा'
जो तीरगी में पहली किरन का शरीक था

सैराब कर गया किसी आँगन को जो 'अ'दील'
वो मेरी प्यास, मेरी घुटन का शरीक था

nazr-e-mustafa zaidii

sahraa-o-dasht-o-sarv-o-saman kaa shariik thaa
vo dard kii davaa thaa, dukhan kaa shariik thaa

vo kyaa samajh sakegaa mire 'ishq kaa maqaam
jo ruuh ke safar me.n badan kaa shariik thaa

dekhii na hamne jis kii jabii.n par kabhii shikan
vo dil kii ek ek chubhan kaa shariik thaa

ik lamhe ko vo aayaa tasavvur me.n to lagaa
jaise vo saare din kii thakan kaa shariik thaa

KHamoshiyo.n se aaj hai.n ham mahv-e-guftuguu'
vo saath hii nahii.n jo suKHan kaa shariik thaa

allaah us charaaG ko raushan rakhe sadaa'
jo tiirgii me.n pehlii kiran kaa shariik thaa

sairaab kar gayaa kisii aa.ngan ko jo 'Adeel'
vo merii pyaas, merii ghuTan kaa shariik thaa

چلی ہے چھوڑ کر تو کیوں بہارِ گلستاں مجھ کو
'خدا جانے کہاں لے جائے اب بادِ خزاں مجھ کو'

کوئی لشکر نہ سچائی کو پسپا کر سکا اب تک
بھلا روکیں گے کیسے پھر ترے تیرِ و سناں مجھ کو

بجا دوں گا حصولِ منزلِ مقصود کی خاطر
جلانی پڑ گئیں گر ساری اپنی کشتیاں مجھ کو

نہ شمعِ انجمن میں ہوں نہ پروانوں کا میلہ ہے
کہاں تھا میں کہاں لے آئی ہے عمرِ رواں مجھ کو

مجھے گھر کے چراغوں نے جلا کر راکھ کر ڈالا
جلانے آ رہی ہیں کیوں فلک سے بجلیاں مجھ کو

سنا تھا سب بھلا بیٹھے مسیلؔ دلِ شکستہ کو
نہ جانے آ رہی ہیں شام سے کیوں ہچکیاں مجھ کو

चली है छोड़ कर तू क्यूँ बहार-ए-गुल्सिताँ मुझ को
" ख़ुदा जाने कहाँ ले जाए अब बाद-ए-ख़िज़ाँ मुझ को"

कोई लशकर न सच्चाई को पस्पा कर सका अब तक
भला रोकेंगे कैसे फिर तिरे तीर-ओ-सिनाँ मुझ को

जला दूँगा हुसूल-ए-मंजिल-ए-मक़सूद की ख़ातिर
जलानी पड़ गईं गर सारी अपनी काशतियाँ मुझ को

न शम-ए-अंजुमन में हूँ न परवानों का मेला है
कहाँ था मैं कहाँ ले आई है उम्र-ए-रवाँ मुझ को

मुझे घर के चरागों ने जला कर राख कर डाला
जलाने आ रही हैं क्यूँ फलक से बिजलियाँ मुझ को

सुना था सब भुला बैठे 'अदील'-ए-दिल शिकस्ता को
न जाने आ रही हैं शाम से क्यूँ हिचकियाँ मुझ को

chali hai chho.D kar tuu kyo.n bahaar-e-gulsitaa.n mujh ko
KHudaa jaane kahaa.n le jaaye ab baad-e-KHizaa.n mujh ko

ko.ii lashkar na sachchaa.ii ko paspaa kar sakaa ab tak
bhalaa roke.nge kaise phir tire tiir-o-sinaa.n mujh ko

jalaa duu.ngaa husuul-e-manzil-e- maqsuud kii Khaatir
jalaanii pa.D ga.ii.n gar saarii apnii kashtiyaa.n mujh ko

na sham-e-anjuman me.n huu.n na parvaano.n kaa melaa hai
kahaa.n thaa mai.n kahaa.n le aa.ii hai umr-e-ravaa.n mujh ko

mujhe ghar ke charaaGho.n ne jalaa kar raakh kar Daalaa
jalaane aa rahii hai.n kyo.n falak se bijliyaa.n mujh ko

sunaa thaa sab bhulaa baiThe 'Adeel'-e-dil shikasta ko
na jaane aa rahii hai.n sham se kyo.n hichkiyaa.n mujh ko

راہ سنسان راہبر خاموش
کیا سبب، کس لیے سفر خاموش

اک زمانہ کہ بولتا تھا فلک
اک زمانے سے ہے مگر خاموش

جن کی ہیبت کی گونج تھی ہر سو
آج وہ لوگ کس قدر خاموش

جو بھی ماں کی زباں سے دور ہوئے
ہیں وہی لوگ در بدر خاموش

بے خبر لوگ ہوں تو شکوہ نہیں
حیف صد حیف با خبر خاموش

زندگی کا نشاں سخن ہے صلّی
اس جہاں سے نہ تو گزر خاموش

राह सुनसान राहबर ख़ामोश
क्या सबब, किस लिए सफ़र ख़ामोश

इक ज़माना कि बोलता था फ़लक
इक ज़माने से है मगर ख़ामोश

जिन की हैबत की गूँज थी हरसू
आज वो लोग किस क़दर ख़ामोश

जो भी माँ की ज़बां से दूर हुए
हैं वही लोग दर-ब-दर ख़ामोश

बे-ख़बर लोग हों तो शिकवा नहीं
हैफ़ सद हैफ़ बा-ख़बर ख़ामोश

ज़िंदगी का निशाँ सुख़न है 'अदील'
इस जहाँ से न तू गुज़र ख़ामोश

raah sunsaan raahbar Khaamosh
kyaa sabab, kis liye safar Khaamosh

ik zamaana ki boltaa tha falak
ik zamaane se hai magar Khaamosh

jin kii haibat kii guu.nj thii har suu
aaj vo log kis qadar Khaamosh

jo bhii maa.n kii zabaa.n se duur huye
hai.n vahii log dar-ba-dar KHaamosh

be-KHabar log ho.n to shikva nahii.n
haif sad haif baa-Khabar Khaamosh

jindagii kaa nishaa.n suKHan hai 'Adeel'
is jahaa.n se na tu guzar KHaamosh

ہجر قسمت میں تھا وصال نہ تھا
حال دل کا کبھی بحال نہ تھا

کھوئی پہچان اور ملال نہ تھا
اس سے بڑھ کر کوئی زوال نہ تھا

ایسے بھی دیکھے ہم نے دن جن کا
خواب میں بھی کبھی خیال نہ تھا

اپنے ہونے کا ہم نے پوچھا جواز
اس سے بہتر کوئی سوال نہ تھا

حالِ دل بس کہ یہ تھا تیرے بغیر
حال ایسا کہ کوئی حال نہ تھا

آج جیسا ہے چار سو صاحب
پہلے اپنوں کا ایسا کال نہ تھا

کچھ زیادہ تھے روز گار کے غم
یوں نہیں کہ ترا خیال نہ تھا

سب ہنر تھے عطائے ربانی
ان میں اپنا کوئی کمال نہ تھا

اپنی اپنی تھی فکر سب کو عدیل
اور کسی کو مرا خیال نہ تھا

हिज्र किस्मत में था विसाल न था
हाल दिल का कभी बहाल न था
खोई पहचान और मलाल न था
इससे बढ़ कर कोई ज़्रावल न था
ऐसे भी देखे हमने दिन जिन का
ख़्वाब में भी कभी ख़याल न था
अपने होने का हमने पूछा जवाज़
इससे बेहतर कोई सवाल न था
हाल- ए- दिल बस कि ये था तेरे बग़ैर
हाल ऐसा कि कोई हाल न था
आज जैसा है चार सू साहब
पहले अपनों का ऐसा काल न था
कुछ जियादा थे रोज़गार के ग़म
यूँ नहीं कि तिरा ख़ायाल न था
सब हुनर थे अ' ता- ए- रब्बानी
इनमें अपना कोई कमाल न था
अपनी अपनी थी फ़िक्र सब को 'अदील'
और किसी को मिरा ख़याल न था

hijr qismat me.n thaa visaal na thaa
haal dil kaa kabhii bahaal na thaa

kho.ii pahchaan aur malaal na thaa
is se ba.Dh kar ko.ii zavaal na thaa

aise bhii dekhe hamne din jin kaa
KHvaab me.n bhii kabhii KHayaal na thaa

apne hone kaa ham ne puchhaa javaaz
is se behtar ko.ii savaal na thaa

haal-e-dil bas ki ye thaa tere baGhair
haal aisaa ki ko.ii haal na thaa

aaj jaisaa hai chaar suu saahab
pahle apno.n kaa aisaa kaal na thaa

kachh ziyaada the rozgaar ke Gham
yuun nahii.n ki tiara KHayaal na thaa

sab hunar the 'ataa-e-rabbanii
in me.n apnaa ko.ii kamaal na thaa

apnii apnii thii fikr sab ko 'Adeel'
aur kisii ko miraa KHayaal na thaa

بس لمحے بھر میں فیصلہ کرنا پڑا مجھے
سب چھوڑ چھاڑ کے گھر سے نکلنا پڑا مجھے

جب اپنی سرزمین نے مجھ کو نہ دی پناہ
انجان وادیوں میں اترنا پڑا مجھے

پاؤں میں آبلے تھے تھکن عمر بھر کی تھی
رکنا تھا، بیٹھنا تھا پہ چلنا پڑا مجھے

اپنی بقا کے واسطے طوفاں کے درمیاں
مضبوط کشتیوں سے اترنا پڑا مجھے

تیری انا کے ہاتھ میں تھے تیرے فیصلے
تو، تو بدل نہ پایا، بدلنا پڑا مجھے

بے انتہا تضاد تھا دونوں کی سوچ میں
کچھ یوں بھی راستے کو بدلنا پڑا مجھے

یہ بھی ہوا کہ بادلِ ناخواستہ بھی
زندہ حقیقتوں سے مکرنا پڑا مجھے

یکجا رہا اک عمر مگر تیری دید کو
مانند مشتِ خاک بکھرنا پڑا مجھے

آغاز اپنے بس میں نہ انجام ہی ملا
اک زندگی گزار کے مرنا پڑا مجھے

बस लम्हा भर में फैसला करना पड़ा मुझे
सब छोड़-छाड़ घर से निकलना पड़ा मुझे
जब अपनी सर-ज़मीन ने मुझको न दी पनाह
अंजान वादियों में उतरना पड़ा मुझे
पाँव में आबले थे थकन उम्र भर की थी
रुकना था, बैठना था, प चलना पड़ा मुझे
अपनी परख के वास्ते तूफ़ाँ के वास्ते
मजबूत कशतियों से उतरना पड़ा मुझे
तेरी अना के हाथ में थे तेरे फैसले
तू तो बदल न पाया, बदलना पड़ा मुझे
बे-इंतिहा तज़ाद था दोनों की सोच में
कुछ यूँ भी रास्ते को बदलना पड़ा मुझे
ये भी हुआ कि बा-दिल-ए-ना-ख़्वास्ता कभी
ज़िन्दा हक़ीक़तों से मुकरना पड़ा मुझे
यकजा रहा इक उम्र मगर तेरी दीद को
मानिन्द-ए-मुश्त-ए-ख़ाक बिखरना पड़ा मुझे
आगाज़ अपने बस में न अंजाम ही 'अदील'
इक ज़िंदगी गुज़ार के मरना पड़ा मुझे

bas lamha bhar me.n faisla karnaa pa.Daa mujhe
sab chho.D-chhaa.D ghar se niklnaa pa.Daa mujhe

jab apnii sar-zamiin ne mujh ko na dii panaah
anjaan vaadiyo.n me.n utarnaa pa.Daa mujhe

paao.n me.n aable the thakan umr bhar kii thii
ruknaa thaa, baiThnaa thaa pa chalnaa pa.Daa mujhe

apnii parakh ke vaaste tuufaa.n ke darmiyaa.n
mazbuut kashtiyo.n se utarnaa pa.Daa mujhe

terii anaa ke haath me.n the tere faisle
tuu to badal na paayaa, badalnaa pa.Daa mujhe

be-intihaa tazaad thaa dono.n kii soch me.n
kuchh yuu.n bhii raaste ko badalnaa pa.Daa mujhe

ye bhii huaa ki baa-dil-e-naa-Khvaasta kabhii
zinda haqiiqato.n se mukarnaa pa.Daa mujhe

yakjaa rahaa ik umr magar terii diid ko
maanind-e-musht-e-KHaak bikharnaa pa.Daa mujhe

aaGhaaz apne bas me.n na anjaam hii 'Adeel'
ik zindagii guzaar ke marnaa pa.Daa mujhe

ہم نے تھاما یقیں کو گماں چھوڑ کر
اک طرف ہو گئے درمیاں چھوڑ کر

دل نہ مانا جئیں کہکشاں چھوڑ کر
جا کے بستے کہاں خانداں چھوڑ کر

اپنا گھر چھوڑ کر بستیاں چھوڑ کر
بے اماں ہو گئے ہم اماں چھوڑ کر

سو گئے بیچ میں داستاں چھوڑ کر
ہم الگ ہو گئے کارواں چھوڑ کر

کیسے ناداں تھے ہم سب کہاں آ گئے
اپنے آباء و جد کے مکاں چھوڑ کر

ساتھ چلتے رہے یہ نہ سوچا کبھی
کون جائے گا کس کو کہاں چھوڑ کر

آج بھی منتظر ہم وہیں ہیں ترے
کل گیا تھا ہمیں تو جہاں چھوڑ کر

راہ اپنی نکالی تو منزل ملی
ہم چلے جادۂ رہبراں چھوڑ کر

ہے یہ معلوم گر جسم و جاں سے گئے
سب چلے جائیں گے مہرباں چھوڑ کر

گر تمہاری تمنا ہے دائم رہو
جاؤ ذہنوں میں روشن نشاں چھوڑ کر

تم تو تنہا ہوئے جیتے جی ہی عدیلؔ
لوگ جاتے ہیں تنہا جہاں چھوڑ کر

हम ने थामा यक़ीं को गुमाँ छोड़ कर
इक तरफ़ हो गए दरमियाँ छोड़ कर
दिल न माना जियें कहकशाँ छोड़ कर
जा के बसते कहाँ ख़ानदाँ छोड़ कर
अपना घर छोड़ कर बस्तियाँ छोड़ कर
बे-अमाँ हो गए हम अमाँ छोड़ कर
सो गए बीच में दास्ताँ छोड़ कर
हम अलग हो गए कारवाँ छोड़ कर
कैसे नादाँ थे हम सब कहाँ आ गए
अपने आबा-ओ-जद के ये मकाँ छोड़ कर
साथ चलते रहे ये न सोचा कभी
कौन जाएगा किस को कहाँ छोड़ कर
आज भी मुंतज़िर हम वहीं हैं तिरे
कल गया था हमें तू जहाँ छोड़ कर
राह अपनी निकाली तो मंज़िल मिली
हम चले जादा-ए-रहबराँ छोड़ कर
है ये मा'लूम गर जिस्म-ओ-जाँ से गए
सब चले जाएँगे मेहरबाँ छोड़ कर
गर तुम्हारी तमन्ना है दायम रहो
जाओ ज़हनों में रौशन निशाँ छोड़ कर
तुम तो तन्हा हुए जीते-जी ही 'अदील'
लोग जाते हैं तन्हा जहाँ छोड़ कर

ham ne thaamaa yaqii.n ko gumaa.n chho.D kar
ik taraf ho gaye darmiyaa.n chho.D kar
dil na maanaa jiye.n kahkashaa.n chho.D kar
jaa ke baste kahaa.n KHaandaa.n chho.D kar
apnaa ghar chho.D kar bastiyaa.n chho.D kar
be-amaa.n ho gaye ham amaa.n chho.D kar
so gaye biich me.n daastaa.n chho.D kar
ham alag ho gaye kaarvaa.n chho.D kar
kaise naadaa.n the ham sab kahaa.n aa gaye
apne aabaa-o-jad ke makaa.n chho.D kar
saath chalte rahe ye na sochaa kabhii
kaun jaayegaa kis ko kahan chho.D kar
aaj bhii muntazir ham vahii.n hai.n tire
kal gayaa thaa hame.n tuu jahaa.n chho.D kar
raah apnii nikaalii to manzil milii
ham chale jaada-e-rahbaraa.n chho.D kar
hai ye maa'luum gar jism-o-jaa.n se gaye
sab chale jaaye.nge mehrbaa.n chho.D kar
gar tumhaarii tamannaa hai daayem raho
jaa.o zahno.n me.n raushan nishaa.n chho.D kar
tum to tanhaa huye jiite-jii hii 'Adeel'
log jaate hai.n tanhaa jahaa.n chho.D kar

امّی جان

میں اس سے قیمتی شے کوئی کھو نہیں سکتا
مدیلؔ ماں کی جگہ کوئی ہو نہیں سکتا

مرے خدا یہاں درکار ہے مسیحائی!
لہو کو آدمی اشکوں سے دھو نہیں سکتا

یہ اور بات ہے ہو جائے معجزہ کوئی!
یہ غم خوشی میں بدل جائے ہو نہیں سکتا

ذرا یہ جان نکل جائے تو ملیں گے ضرور
کہ زندگی میں تو اب ایسا ہو نہیں سکتا

تری دعائیں ہمیشہ رہیں گی ساتھ مگر
میں تیری گود میں سر رکھ کے سو نہیں سکتا

خدا کا شکر کہ واقف ہے حالِ دل سے تو
حروف میں تو ترا غم سمو نہیں سکتا

جدا جو ہو گئے تسبیحِ روز و شب سے مدیلؔ
میں زندگی میں وہ دانے پرو نہیں سکتا

अम्मी जान

मैं इससे क़ीमती शै कोई खो नहीं सकता
'अदील' माँ कि जगह कोई हो नहीं सकता

मिरे ख़ुदा यहाँ दरकार है मसीहाई
लहू को आदमी अशकों से धो नहीं सकता

ये और बात है हो जाए मो'जज़ा कोई।
ये ग़म ख़ुशी में बदल जाए हो नहीं सकता

ज़रा ये जान निकल जाय तो मिलेंगे ज़रूर
कि ज़िंदगी में तो अब ऐसा हो नहीं सकता

तिरी दु'आएँ हमेशा रहेंगी साथ मगर
मैं तेरी गोद में सर रख के सो नहीं सकता

ख़ुदा का शुक्र कि वाक़िफ़ है हाल- ए- दिल से तू
हुरूफ़ में तो तिरा गम समो नहीं सकता

जुदा जो हो गए तस्बीह-ए-रोज़-ओ-शब से 'अदील'
मैं ज़िंदगी में वो दाने पिरो नहीं सकता

ammii jaan

mai.n is se qiimtii shai ko.ii kho nahii.n saktaa
'Adeel' maa.n ki jagha ko.ii ho nahii.n saktaa

mire KHudaa yahaa.n darkaar hai masiihaa.ii
lahuu ko aadmii ashko.n se dho nahii.n saktaa

ye aur baat hai ho jaaye mo'jaza ko.ii!
ye Gam KHushii me.n badal jaaye ho nahii.n saktaa

zaraa ye jaan nikal jaaye to mile.nge zaruur
ki zindagii me.n to ab aisaa ho nahii.n saktaa

tirii du'aaye.n hamesha rahe.ngii saath magar
mai.n terii god me.n sar rakh ke so nahii.n saktaa

KHudaa kaa shukr ki vaaqif hai haal-e-dil se tuu
huruuf me.n to tera Gham samo nahii.n saktaa

judaa jo ho gaye tasbiih-e-roz-o-shab se 'Adeel'
mai.n zindagii me.n vo daane piro nahii.n saktaa

ہم، امی اور تنہائی

رونقیں گھر میں رہیں بس اسی آواز کے ساتھ
گو تھیں تکلیف میں لیکن رہیں اعجاز کے ساتھ

بے غرض ملتی رہیں ماں کی دعائیں ہر دم
لوگ آواز بھی دیتے نہیں آواز کے ساتھ

وقتِ رخصت بڑی رونق تھی، سو آیا یہ خیال
کون آئے گا یہاں اب مری پرواز کے ساتھ

گھر کہاں گھر رہا، تنہائی ہے دیواروں میں
ہم نہ جی پائیں گے ایسے نئے انداز کے ساتھ

سارے کاموں کے لیے ماں کی نصیحت یہ تھی
فکرِ انجام ہمیشہ رہے آغاز کے ساتھ

حق سے نئے پہلو تھے اس ذات کے ہر روز عمل
جیسے نغمات چھپے رہتے ہیں ہر ساز کے ساتھ

हम, अम्मी और तन्हाई

रौनक़ें घर में रहीं बस उसी आवाज़ के साथ
गो थीं तकलीफ़ में लेकिन रहीं एजाज़ के साथ

बे-ग़रज़ मिलती रहीं माँ कि दुआएँ हर दम
लोग आवाज़ भी देते नहीं आवाज़ के साथ

वक़्त-ए-रुख़सत बड़ी रौनक़ थी, सो आया ये ख़याल
कौन आएगा यहाँ अब मिरी परवाज़ के साथ

घर कहाँ घर रहा, तनहाई है दीवारें हैं
हम न जी पायेंगे ऐसे नए अंदाज़ के साथ

सारे कामों के लिए माँ की नसीहत ये थी
फ़िक्र-ए-अंजाम हमेशा रहे आग़ाज़ के साथ

नित-नए पहलू थे उस ज़ात के हर रोज़ 'अदील'
जैसे नग़मात छुपे रहते हैं हर साज़ के साथ

ham , ammii aur tanhaa.ii

raunaqe.n ghar men rahii.n bas usii aavaaz ke saath
go thii.n takliif me.n lekin rahii.n e'jaaz ke saath

be-Gharaz miltii rahii.n maa.n kii du'aaye.n har dam
log aavaaz bhii dete nahii.n aavaaz ke saath

vaqt-e-ruKHsat baDii raunaq thii so aayaa ye KHayaal
kaun aayegaa yahaa.n ab mirii parvaaz ke saath

ghar kahaa.n ghar rahaa, tanhaa.ii hai diivaare.n hein
ham na jii paaye.nge aise naye andaaz ke saath

saare kaamo.n ke liye maa.n kii nasiihat ye thii
fikr-e-anjaam hamesha rahe aaGhaaz ke saath

nit-naye pahluu the us zaat ke har roz 'Adeel'
jaise naGhmaat chhupe rahte hai.n har saaz ke saath

شاید (امّی کی جانب سے)

وقتِ رخصت چشمِ والد کے اشارے دیکھنا
ہم بھنور کے درمیاں ہیں تم کنارے دیکھنا

اس کی پیشانی پہ چلتے وقت یہ تحریر تھا
مل سکیں گے اب نہ ہم جیسے سہارے دیکھنا

زندگی میں جب تمہیں تنہائی سے ملنا پڑے
آخری دن کس طرح ہم نے گزارے دیکھنا

وقتِ مشکل جب پکارو تم مدد کے واسطے
کتنے اس دنیا میں باقی ہیں تمہارے دیکھنا

دیکھنے کے واسطے جب کچھ نہ رہ جائے صدف
بس ہماری طرح سے تم بھی ستارے دیکھنا

शायद (अम्मी की जानिब से)

वक़्त-ए-रुख़सत चश्म-ओ-अबरू के इशारे देखना
हम भँवर के दरमियाँ हैं, तुम किनारे देखना

उस की पेशानी पे चलते वक़्त ये तहरीर था
मिल सकेंगे अब न हम जैसे सहारे देखना

ज़िन्दगी में जब तुम्हें तन्हाई से मिलना पड़े
आख़री दिन किस तरह हम ने गुज़ारे देखना

वक़्त-ए-मुश्किल जब पुकारो तुम मदद के वास्ते
कितने इस दुनिया में बाक़ी हैं तुम्हारे देखना

देखने के वास्ते जब कुछ न रह जाए 'अदील'
बस हमारी तरह से तुम भी सितारे देखना

shaayad (ammii kii jaanib se)

vaqt-e-ruKHsat chashm-o-abruu ke ishaare dekhnaa
ham bha.nvar ke darmiyaa.n hein, tum kinaare dekhnaa

us kii peshaanii pe chalte vaqt ye tahriir thaa
mil sake.nge ab na ham jaise sahaare dekhnaa

zindagii me.n jab tumhe.n tanhaa.ii se milnaa pa.De
aaKHrii din kis tarah ham ne guzaare dekhnaa

vaqt-e-mushkil jab pukaaro tum madad ke vaaste
kitne is duniyaa me.n baaqii hai.n tumhaare dekhnaa

dekhne ke vaaste jab kuchh na rah jaaye 'Adeel'
bas hamaarii tarah se tum bhii sitaare dekhnaa

سچ بولنے کے واسطے انعام بھی چلے
سب کام چل رہے ہیں تو یہ کام بھی چلے

ہو میرؔ کی زمین میں اقبالؔ کا پیام
گر ہو ملاپ ایسا تو پیغام بھی چلے

کوشش ضرور شرط ہے پر اس کے بعد تو
سب کام اس کو سونپ جو کچھ کام بھی چلے

ان پر خدا کی رحمتیں نازل ہوں گی ضرور
راہِ خدا میں لوگ جو دو گام بھی چلے

اس کا بلاوا آنے کی بس دیر تھی میاں
کیا نام والے، صاحبو گمنام بھی چلے

ارزاں رہی وہ شے جو فراہم رہی یہاں
مقدار میں کمی ہو تو کچھ دام بھی چلے

اولاد سے چلے نہ چلے اس لیے عدیلؔ
محوِ سخن ہوں تا کہ مرا نام بھی چلے

सच बोलने के वास्ते इनआ'म भी चले
सब काम चल रहे हैं तो ये काम भी चले

हो 'मीर' की ज़मीन में 'इक़बाल' का पयाम
गर हो मिलाप ऐसा तो पैग़ाम भी चले

कोशिश ज़रूर शर्त है पर इसके बा'द तू
सब काम उस को सौंप जो कुछ काम भी चले

उन पर ख़ुदा की रहमतें नाज़िल हुई ज़रूर
राह-ए-ख़ुदा में लोग जो दो गाम भी चले

उस का बुलावा आने की बस देर थी मियाँ
क्या नाम वाले, साहिबो गुमनाम भी चले

अरज़ाँ रही वो शै जो फ़राहम रही यहाँ
मिक़दार में कमी हो तो कुछ दाम भी चले

औलाद से चले न चले इस लिए 'अ'दील'
महव-ए-सुख़न हूँ ताकि मिरा नाम भी चले

sach bolne ke vaaste in'aam bhii chale
sab kaam chal rahe hai.n to ye kaam bhii chale

ho 'miir' kii zamiin me.n 'iqbaal' kaa payaam
gar ho milaap aise to paiGhaam bhii chale

koshish zaruur shart hai par is ke baa'd tuu
sab kaam us ko sau.np jo kuchh kaam bhii chale

un par KHudaa kii rahmate.n naazil hu.ii.n zaruur
raah-e-KHudaa me.n log jo do-gaam bhii chale

us kaa bulaavaa aane kii bas der thii miyaa.n
kyaa naam vaale, saahibo gumnaam bhii chale

arzaa.n rahii vo shai jo faraaham rahii yahaa.n
miqdaar me.n kamii ho to kuchh daam bhii chale

aulaad se chale na chale is liye 'Adeel'
mahv-e-suKHan huu.n taaki miraa naam bhii chale

خود میں اک طوفان تھے مد و جزر کے لوگ تھے
کیا کہیں پر تھے ہمارے کس جگر کے لوگ تھے

اس طرف تھے باکمال و باہنر سارے میاں
اس طرف تو فقط اک دو ہنر کے لوگ تھے

بات ہے آسان کرنی، کام ہے مشکل جہاد
جان سے جو بھی گئے جان و جگر کے لوگ تھے

جو رہے اونچی اڑانوں میں فلک تا بہ فلک
ایک دن آیا کہ وہ بے بال و پر کے لوگ تھے

وقت کیا بدلا کہ سب رستے بدل کر چل دیے
جانے میرے یار بھی کیسی ڈگر کے لوگ تھے

ایک بھی میدان میں ٹھہرا نہ وقتِ امتحاں
کہنے سننے کو بہت وہ کر و فر کے لوگ تھے

سرد کرنے شعلوں کو کل شہر آیا تھا علیؔ
جو ہوا دیتے رہے اپنے ہی گھر کے لوگ تھے

खुद में इक तूफ़ान थे, मद्द-ओ-जज़र के लोग थे
क्या कहें पुरखे हमारे किस जिगर के लोग थे

उस तरफ़ थे बा-कमाल-ओ-बा-हुनर सारे मियाँ
इस तरफ़ तो बस फ़क़त इक दो हुनर के लोग थे

बात है आसान करनी, काम है मुश्किल जिहाद
जान से जो भी गए जान-ओ-जिगर के लोग थे

जो रहे ऊँची उड़ानों में फ़लक ता-ब-फ़लक
एक दिन आया कि वो बे-बाल-ओ-पर के लोग थे

वक़्त क्या बदला कि सब रस्ते बदल कर चल दिए
जाने मेरे यार भी कैसी डगर के लोग थे

एक भी मैदान में ठहरा न वक़्त-ए-इम्तिहाँ
कहने-सुनने को बहुत वो कर्र-ओ-फ़र के लोग थे

सर्द करने शो'लों को कल शहर आया था 'अ'दील'
जो हवा देते रहे वो अपने घर के लोग थे

KHud me.n ik tuufaan the, madd-o-jazar ke log the
kyaa kahe.n purkhe hamaare kis jigar ke log the

us taraf the baa-kamaal-o-baa-hunar saare miyaa.n
is taraf to bas faqat ik do hunar ke log the

baat hai aasaan karnii, kaam hai mushkil jihad
jaan se jo bhii gaye jaan-o-jigar ke log the

jo rahe.n uu.nchii u Daano.n me.n falak taa-ba-falak
ek din aayaa ki vo be-baal-o-par ke log the

vaqt kyaa badlaa ki sab raste badal kar chal diye
jaane mere yaar bhii kaisii Dagar ke log the

ek bhii maidaan me.n Thehraa na vaqt-e-imtihaa.n
kahne-sunne ko bahut vo karr-o-far ke log the

sard karne sho'lo.n ko kal shahr aayaa thaa 'Adeel'
jo havaa dete rahe vo apne ghar ke log the

نذرِ میر

حرفِ شکوہ تو جاں سے اٹھتا ہے
نالہ کب آسماں سے اٹھتا ہے

مجھ میں کیا ڈھ رہا ہے روز و شب
شور سا جسم و جاں سے اٹھتا ہے

دل تو جل بجھ چکا تھا پہلے ہی
'یہ دھواں سا کہاں سے اٹھتا ہے'

کل جو مرکز تھا میری آنکھوں کا
آج وہ درمیاں سے اٹھتا ہے

دیکھیے جا کے اب کہاں ٹھہریں
دل ہمارا یہاں سے اٹھتا ہے

سو گیا جو عدم کی نیند میاں
کب وہ آہ و فغاں سے اٹھتا ہے

नज़्र-ए-मीर

हर्फ़-ए-शिकवा तो जाँ से उठता है
नाला कब आसमाँ से उठता है

मुझ में क्या ढह रहा है रोज़-ओ-शब
शोर सा जिस्म-ओ-जाँ से उठता है

दिल तो जल-बुझ चुका था पहले ही
''ये धुआँ सा कहाँ से उठता है''

कल जो मरकज़ था मेरी आँखों का
आज वो दर्मियाँ से उठता है

देखिए जा के अब कहाँ ठहरें
दिल हमारा यहाँ से उठता है

सो गया जो अ'दम की नींद 'अदील'
कब वो आह-ओ-फ़ुग़ाँ से उठता है

nazr-e-miir

harf-e-shikva to jaa.n se uThtaa hai
naala kab aasmaa.n se uThtaa hai

mujh me.n kyaa Dhah rahaa hai roz-o-shab
shor saa jism-o-jaa.n se uThtaa hai

dil to jal-bujh chukaa thaa pehle hii
"ye dhuaa.n saa kahaa.n se uThtaa hai"

kal jo markaz thaa merii aa.nkhon kaa
aaj vo darmiyaa.n se uThtaa hai

dekhiye jaa ke ab kahaa.n Thahre.n
dil hamaaraa yahaa.n se uThtaa hai

so gayaa jo 'adam kii nii.nd 'Adeel'
kab vo aah-o-fuGaa.n se uThtaa hai

'دل عجب شہر ہے خیالوں کا'
صرف فقدان ہے اُجالوں کا

کس لیے جستجوئے روز و شب
کیوں ہے انبار یہ سوالوں کا

کیسے کہیے کہ آج باقی ہیں
چند لمحے، حساب سالوں کا

تھا زمانہ کہ دل کی گلیوں میں
ایک تانتا تھا آنے والوں کا

اب وہی دل پہ فیض تنہائی
اک مکاں مکڑیوں کے جالوں کا

کوئی بتلائے کہ بدل کیا ہے
ماں کے ہاتھوں بنے نوالوں کا

چپ نہ رہیے کہ قتل ہوتا ہے
بے گناہوں کا تو نہالوں کا

تم لکھو داستانِ ظلم مسلّم
حال ہی کیا ہے خستہ حالوں کا

"दिल अ'जब शहर है ख़यालों का"
सिर्फ़ फ़ुक़दान है उजालों का

किस लिए जुस्तुजू-ए-रोज़-ओ-शब
क्यूँ है अंबार ये सवालों का

कैसे कीजे कि आज बाक़ी हैं
चंद लम्हे, हिसाब सालों का

था ज़माना कि दिल की गलियों में
एक ताँता था आने वालों का

अब वही दिल ब-फ़ैज़-ए-तन्हाई
इक मकाँ मकड़ियों के जालों का

कोई बतलाये कि बदल क्या है
माँ के हाथों बने निवालों का

चुप न रहिए कि क़त्ल होता है
बे गुनाहों का, नौ-निहालों का

तुम लिखो दास्तान-ए-ज़ुल्म 'अ'दील'
हाल ही क्या है ख़स्ता-हालों का

dil 'ajab shahr hai KHayaalo.n kaa
sirf fuqdaan hai ujaalo.n kaa

kis liye justujuu-e-roz-o-shab
kyo.n hai ambaar ye savaalo.n kaa

kaise kiije ki aaj baaqii hai.n
chand lamhe, hisaab saalo.n kaa

thaa zamaana ki dil kii galiyo.n me.n
ek taa.ntaa thaa aane vaalo.n kaa

ab vohii dil ba-faiz-e-tanhaa.ii
ik makaa.n makDiyo.n ke jaalo.n kaa

ko.ii batlaaye ki badal kyaa hai
maa.n ke haatho.n bane nivaalo.n kaa

chup na rahiye ki qatl hotaa hai
be-gunaaho.n kaa, nau-nihaalo.n kaa

tum likho daastaan e zulm 'Adeel'
haal hii kyaa hai KHastaa-haalo.n kaa

نذرِ جون ایلیا

اور کیا رہ گیا ہے ہونے کو
جی بہت چاہتا ہے رونے کو

وہ زمانہ کہ صرف نام ترا
تھا بہت آنکھ کے بھگونے کو

خود ہی اپنا جواز ڈھونڈتے ہیں
روئیں کیا ہم ترے نہ ہونے کو

اپنی تسبیح میں نہیں باقی
ایک آنسو بھی اب پرونے کو

نفرتیں خوں میں بو چکے بھائی
باقی اب کیا بچا ہے بونے کو

اس قدر تیرگی سے نفرت ہے
جی نہیں چاہتا ہے سونے کو

جب بھی تیرا خیال آتا ہے
جی بہت چاہتا ہے رونے کو

नज़्र-ए-जौन एलिया

और क्या रह गया है होने को
"जी बहुत चाहता है रोने को"

वो ज़माना, कि सिर्फ़ नाम तिरा
था बहुत आँख के भिगोने को

ख़ुद ही अपना जवाज़ ढूँढते हैं
रोएँ क्या हम तिरे न होने को

अपनी तसबीह में नहीं बाक़ी
एक आँसू भी अब पिरोने को

नफ़रतें ख़ूँ में बो चुके भाई
बाक़ी अब क्या बचा है होने को

इस क़दर तीरगी से नफ़रत है
जी नहीं चाहता है सोने को

जब भी तेरा ख़याल आता है
"जी बहुत चाहता है रोने को"

nazr-e-Jaun Eliya

aur kyaa reh gayaa hai hone ko
jii bahut chaahtaa hai rone ko

vo zamaana, ki sirf naam tiraa
thaa bahut aa.nkh ke bhigone ko

KHud hii apnaa javaaz Dhuu.nDhte hai.n
roye.n kyaa ham tire na hone ko

apnii tasbiih me.n nahii.n baaqii
ek aa.nsuu bhii ab pirone ko

nafrate.n KHuu.n me.n bo chuke bhaaii
baaqii ab kyaa bachaa hai hone ko

is qadar tiirgii se nafrat hai
jii nahii.n chaahtaa hai sone ko

jab bhii teraa KHayaal aataa hai
jii bahut chaahtaa hai rone ko

خدا ہی جانے کیا آسماں کا موسم ہے
جہاں پہ ہم ہیں وہاں امتحاں کا موسم ہے

یہ دھوپ اور یہ بادل کہاں ٹھہرتے ہیں
کبھی یہاں کا رہا اب وہاں کا موسم ہے

ہر اک طرف سے خبر آ رہی ہے جانے کی
یہ چل چلاؤ کا موسم، کہاں کا موسم ہے

چلو کہ ہم بھی اسی سرزمیں کے ہو جائیں
ہماری مٹی میں شامل جہاں کا موسم ہے

تھے محوِ خواب کہ جس وقت یہ پیام آیا
جو دل پہ گزری ہے اس کے بیاں کا موسم ہے

رگوں کو توڑتی پروائیاں سی چلتی ہیں
عجیب آج مرے جسم و جاں کا موسم ہے

ذرا سے بوجھ سے ڈالی نہ ٹوٹ جائے عدیلؔ
بہار ختم ہوئی...... اب خزاں کا موسم ہے

ख़ुदा ही जाने ये क्या आसमाँ का मौसम है
जहाँ पे हम हैं वहाँ इम्तिहाँ का मौसम है

ये धूप और ये बादल कहाँ ठहरते हैं
कभी यहाँ का रहा, अब वहाँ का मौसम है

हर इक तरफ़ से ख़बर आ रही है जाने की
ये चल चलाव का मौसम, कहाँ का मौसम है

चलो कि हम भी उसी सर ज़मीं के हो जाएँ
हमारी मिट्टी में शामिल जहाँ का मौसम है

थे महव-ए-ख़्वाब कि जिस वक़्त ये पयाम आया
जो दिल पे गुज़री है उस के बयाँ का मौसम है

रगों को तोड़ती पुरवाइयाँ सी चलती हैं
अ'जीब आज मिरे जिस्म-ओ-जाँ का मौसम है

ज़रा से बोझ से डाली न टूट जाए 'अ'दील'
बहार ख़त्म हुई, अब ख़िज़ाँ का मौसम है

KHudaa hii jaane ye kyaa aasmaa.n kaa mausam hai
jahaa.n pe ham hai.n vahaa.n imtihaa.n kaa mausam hai

ye dhuup aur ye baadal kahaa.n Thehrte hai.n
kabhii yahaa.n kaa rahaa, ab vahaa.n kaa mausam hai

har ik taraf se KHabar aa rahii hai jaane kii
ye chal chalaa.o kaa mausam, kahaa.n kaa mausam hai

chalo ki ham bhii usii sar-zamii.n ke ho jaaye.n
hamaarii miTTii me.n shaamil jahaa.n kaa mausam hai

the mahv-e-KHvaab ki jis vaqt ye payaam aayaa
jo dil pe guzrii hai us ke bayaa.n kaa mausam hai

rago.n ko toDtii purvaa.iyaa.n sii chaltii hai.n
'ajiib aaj mire jism-o-jaa.n kaa mausam hai

zaraa se bojh se Daalii na TuuT jaaye 'Adeel'
bahaar KHatm hu.ii, ab KHizaa.n kaa mausam hai

نذرِ اقبال

تو لا مکاں ہے، پہ رکھنا ہمیں مکینوں میں
اے آسمان، ہمیں رہنے دے زمینوں میں

تم ان کو کاٹو، تراشو، کوئی بھی دے دو رنگ
رکھا ہے کیا میاں پتھر کے ان نگینوں میں

ہے آج تشنہ لبی، ہم بھی رہے سیراب
سو اپنی پیاس سجاتے ہیں آبگینوں میں

ہے ان میں آج بھی زرخیزی اور شادابی
بزرگ لکھتے رہے شعر جن زمینوں میں

بھارتوں کو بچاؤ، عمل کرو، ورنہ
شمار ہونے لگے گا تماش بینوں میں

جہاں پہنچ کے نہ پہچان پاؤ اپنوں کو
خسارہ ہوگا ترقی کے ایسے زینوں میں

بہت سمجھ کے کرو تبصرہ کسی پہ عدیلؔ
تمہارا نام نہ آجائے عیب بینوں میں

नज़्र-ए-इक़बाल

तू ला मकाँ है, प रखना हमें मकीनों में
ऐ आसमान, हमें रहने दे ज़मीनों में

तुम उनको काटो, तराशो, कोई भी दे दो रंग
रखा है क्या मियाँ पथ्थर के इन नगीनों में

है आज तश्ना-लबी, हम कभी रहे सैराब
सो अपनी प्यास सजाते हैं आबगीनों में

है उन में आज भी ज़रखेज़ी और शादाबी
बुज़ुर्ग लिखते रहे शे'र जिन ज़मीनों में

बसारतों को जगाओ, अ'मल करो, वर्ना
शुमार होने लगेगा तमाश-बीनों में

जहाँ पहुँच के न पहचान पाओ अपनों को
ख़सारा होगा तरक़्क़ी के ऐसे ज़ीनों में

बहुत समझ के करो तब्सिरा किसी पे 'अ'दील'
तुम्हारा नाम न आ जाए ऐ'ब-बीनों में

nazr-e-iqbaal

tuu laa-makaa.n hai pa rakhnaa hame.n makiino.n me.n
ae aasmaan, hame.n rahne de zamiino.n me.n

tum un ko kaaTo, taraasho, ko.ii bhii de do rang
rakhaa hai kyaa miyaa.n patthar ke in nagiino.n me.n

hai aaj tashna labii, ham kabhii rahe sairaab
so apnii pyaas sajaate hai.n aabgiino.n me.n

hai un me.n aaj bhii zarKHezii aur shaadaabii
buzurg likhte rahe she'r jin zamiino.n me.n

basaarato.n ko jagaa.o, 'amal karo varna
shumaar hone lagegaa tamaash-biino.n me.n

jahaa.n pahu.nch ke na pehchaan paa.o apno.n ko
KHasaara hogaa taraqqii ke aise ziino.n me.n

bahut samajh ke karo tabsira kisii pe 'Adeel'
tumhaaraa naam na aa jaaye 'aib-biino.n me.n

جس طرح چاہیے کب کار وفا ہوتا ہے
حق محبت کا کہاں ہم سے ادا ہوتا ہے

ہم بہت چاہتے ہیں امن و محبت ہر سو
وہ ہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

مشکلوں میں بھی بزرگوں کا وظیفہ یہ تھا
اچھے کاموں کا تو اچھا ہی صلہ ہوتا ہے

فطرتاً ساز میں آواز نہاں ہوتی ہے
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے

کوئی مجبوری اٹھا دیتی ہے دیوار انا
اپنی مرضی سے بھلا کون برا ہوتا ہے

ہر وہ انسان کہ جو دعوتِ حق دیتا ہے
نہ سہی قبلہ مگر قبلہ نما ہوتا ہے

जिस तरह चाहिये कब कार-ए-वफ़ा होता है
हक़ मुहब्बत का कहाँ हम से अदा होता है

हम बहुत चाहते हैं अम्न-ओ-मोहब्बत हर सू
वही होता है जो मंज़ूर-ए-ख़ुदा होता है

मुश्किलों में भी बुज़ुर्गों का वज़ीफ़ा ये था
अच्छे कामों का तो अच्छा ही सिला होता है

फ़ितरतन साज में आवाज निहाँ होती है
इक ज़रा छेड़िए फ़िर देखिए क्या होता है

कोई मजबूरी उठा देती है दीवार-ए-अना
अपनी मर्जी से भला कौन बुरा होता है

हर वो इंसान कि जो दा'वत-ए-हक देता है
न सही क़िबला मगर क़िबला-नुमा होता है

jis tarah chaahiye kab kaar-e-vafaa hotaa hai
haq mohabaat kaa kahaa.n ham se adaa hotaa hai

ham bahut chaahte hai.n amn-o-mohabbat har suu
vohii hotaa hai jo manzuur-e-KHudaa hotaa hai

mushkilo.n me.n bhii buzurgo.n kaa vaziifa ye thaa
achchhe kaamo.n kaa to achchhaa hii sila hotaa hai

fitratan saaz me.n aavaaz nihaa.n hotii hai
ik zaraa chhe.Diye phir dekhiye kyaa hotaa hai

koii majbuurii uThaa detii hai diivaar-e-anaa
apnii marzii se bhalaa kaun buraa hotaa hai

har vo insaan ki jo daa'vat-e-haq detaa hai
na sahii qibla magar qibla-numaa hotaa hai

نذرِ جگر

گھٹن ضرور بڑھی ، درد میں کمی نہ ہوئی
گھٹائیں اٹھیں مگر آنکھ میں نمی نہ ہوئی

جو تیرے درد میں گزری تری عنایت سے
کسی کی ہو تو ہو، اپنی تو زندگی نہ ہوئی

اسی کی باتیں، اسی کا خیال تھا اور اب
ہماری بات ہی کیا ہے، ہوئی ہوئی ، نہ ہوئی

کئی چراغ سے چہرے جلے بجھے لیکن
ترے بغیر کبھی گھر میں روشنی نہ ہوئی

متاع وصال کے ہوتے بھی آج پھر دل پر
جو پہلے تھی کبھی وہ تو شگفتگی نہ ہوئی

میں جانتا ہوں تجھے بھی گلہ ہے مجھ سے
پہ جیسی ہے مری حالت کبھی تری نہ ہوئی

وہ ایک شاخِ محبت جو تیرے نام کی تھی
ترے فراق میں مرجھائی تو ہری نہ ہوئی

ہے میرا واسطہ ایسے قبیل سے کہ جہاں
چراغ بجھ گئے پہ دل میں تیرگی نہ ہوئی

مسلسل چاہا تھا جن کو، بچھڑ گئے وہ سب
تمام یادیں بھی باقی، کوئی کمی نہ ہوئی

नज़्र-ए-जिगर

घुटन ज़रूर बढ़ी, दर्द में कमी न हुई
घटाएँ उट्ठीं मगर आँख में नमी न हुई

जो तेरे दौर में गुज़री तिरी इनायत से
किसी की हो तो हो, अपनी तो ज़िंदगी न हुई

उसी की बातें, उसी का ख़याल था और अब
हमारी बात ही क्या है, हुई हुई न हुई

कई चिराग़ से चेहरे जले-बुझे लेकिन
"तिरे बग़ैर कभी घर में रौशनी न हुई"

मता-ओ-माल के होते भी आज चेहरों पर
जो पहले थी कभी वो तो शगुफ़्तगी न हुई

मैं जानता हूँ तुझे भी लगाओ है मुझ से
प जैसी है मेरी हालत कभी तिरी न हुई

वो एक शाख़-ए-मुहब्बत जो तेरे नाम की थी
तेरे फ़िराक़ में मुरझाई तो हरी न हुई

है मेरा वास्ता ऐसे क़बील से कि जहाँ
चराग़ बुझ गए पर दिल में तीरगी न हुई

'अदील' चाहा था जिन को, बिछड़ गए वो सब
तमाम यादें हैं बाक़ी, कोई कमी न हुई

nazr-e-jigar

ghuTan zaruur ba.Dhii, dard me.n kamii na hu.ii
ghaTaaye.n uTThii.n magar aa.nkh me.n namii na hu.ii

jo tere daur me.n guzrii tirii inaayat se
kisii kii ho to ho, apnii to zindagii na hu.ii

usii kii baate.n usii kaa KHayaal thaa aur ab
hamaarii baat hii kyaa hai, hu.ii hu.ii na hu.ii

ka.ii charaaG se chehre jale-bujhe lekin
tire baGair kabhii ghar me.n raushnii na hu.ii

mataa-'o-maal ke hote bhii aaj chehro.n par
jo pehle thii kabhii vo to shaguftagii na hu.ii

mai.n jaantaa huu.n tujhe bhii lagaav hai mujh se
pa jaisii hai mirii haalat kabhii tirii na hu.ii

vo ek shaaKH-e-mohabbat jo tere naam kii thii
tire firaaq me.n murjhaa.ii to harii na hu.ii

hai meraa vaasta aise qabiil se ki jahaa.n
charaaG bujh gaye par dil me.n tiirgii na hu.ii

'Adeel' chaahaa thaa jin ko, bichha.D gaye vo sab
tamaam yaade.n hai.n baaqii, ko.ii kamii na hu.ii

کسے چھپاتے بھلا کس کو دو بدو کرتے
ہزاروں زخم تھے کس کس کو ہم رفو کرتے

ہم ایک پل میں پگھل جاتے موم ہو جاتے
ذرا جو ملنے کی وہ ہم سے جستجو کرتے

انھیں جواب میں ملتیں محبتیں کتنی
محبتوں کے جو چرچے وہ چار سو کرتے

کسی کی آنکھ ہمارے لیے جو نم ہوتی
ہم اپنے دل کو کسی کے لیے لہو کرتے

ہمارے دل کا جو احوال جانتا یہ فلک
ہمارے اشکوں سے رضوان بھی وضو کرتے

جہاں سے جنگ و جدل رفتہ رفتہ مٹ جاتے
ذرا سلیقے سے جو لوگ گفتگو کرتے

جو عدل ہوتا تو دنیا سے دل لگاتے علی
جہاں میں لوگ نہ مرنے کی آرزو کرتے

किसे छुपाते भला किस को रु-ब रु करते
हजारों ज़ख़्म थे किस किस को हम रफू करते

हम एक पल में पिघल जाते मोम हो जाते
ज़रा जो मिलने की वो हम से जुस्तुजू करते

उन्हें जवाब में मिलतीं मोहब्बतें कितनी
मोहब्बतों के जो चर्चे वो चार-सू करते

किसी की आँख हमारे लिए जो नम होती
हम अपने दिल को सभी के लिए लहू करते

हमारे दिल का जो अहवाल जानता ये फ़लक
हमारे अशकों से रिज़वान भी वज़ू करते

जहाँ से जंग-ओ-जदल रफ़्ता रफ़्ता मिट जाती
ज़रा सलीक़े से जो लोग गुफ़्तुगू करते

जो अदल होता तो दुनिया से दिल लगाते 'अदील'
जहाँ में लोग न मरने की आरज़ू करते

kise chhupaate bhalaa kis ko ruu-ba-ruu karte
hazaaro.n zaKHm the kis kis ko ham rafuu karte

ham ek pal me.n pighal jaate mom ho jaate
zaraa jo milne kii vo ham se justujuu karte

unhe.n javaab me.n miltii.n mohabbate.n kitnii
mohabbato.n ke jo charche vo chaar-suu karte

kisii kii aa.nkh hamaare liye jo nam hotii
ham apne dil ko sabhii ke liye lahuu karte

hamaare dil kaa jo ahvaal jaantaa ye falak
hamaare ashko.n se rizvaan bhii vazuu karte

jahaa.n se jang-o-jadal rafta rafta miT jaatii
zaraa saliiqe se jo log guftuguu karte

jo 'adl hotaa to duniyaa se dil lagaate 'Adeel'
jahaa.n me.n log na marne kii aarzuu karte

نذرِ عبید اللہ علیم

گناہگار جہاں ہوں، رعایتیں کیسی
مرے خدا ہیں یہ مجھ پہ عنایتیں کیسی

مجھوں میں ملی ہیں کثافتیں کیسی
جُڑی ہیں نام سے میرے حکایتیں کیسی

اُڑی تھی خاک جہاں سے وہیں پہ جانا ہے
سفر کہاں کا میاں اور مسافتیں کیسی

کہاں کا بیج کا تھا، ثمر یہ کیسا ہے
مجھوں کے شجر پہ عداوتیں کیسی

नज़्म-ए-उ'बैदुल्लाह अ'लीम

गुनाह-गार-ए-जहाँ हूँ, रिआय'तें कैसी
मिरे ख़ुदा हैं ये मुझ पर इनायतें कैसी

मोहब्बतों में मिली हैं कसाफतें कैसी
जुड़ी हैं नाम से मेरे हिकायतें कैसी

उड़ी थी ख़ाक जहाँ से वहीं पे जाना है
सफर कहाँ का मियाँ और मुसाफतें कैसी

कहाँ का बीज लगा था, समर ये कैसा है
मोहब्बतों के शजर पर अ'दावतें कैसी

nazm-e-Obaidullah Aleem

gunaah-gaar-e-jahaa.n huu.n, riaayate.n kaisii
mire KHudaa hai.n ye mujh par 'inaayate.n kaisii

mohabbato.n me.n milii hai.n kasaafate.n kaisii
ju.Dii hai.n naam se mere hikaayate.n kaisii

u.Dii thii KHaak jahaa.n se vahii.n pe jaanaa hai
safar kahaa.n kaa miyaa.n aur musaafate.n kaisii

kahaa.n kaa biij lagaa thaa, samar ye kaisaa hai
mohabbato.n ke shajar par 'adaavate.n kaisii

جلاؤ شمعِ محبت دلوں میں گھر کر لو
بزرگ چھوڑ گئے ہیں کہاوتیں کیسی

بڑا ثواب ہے دینا خوشی بھی پل بھر کی
کسی کے دل کو دکھا کر عبادتیں کیسی

بزرگ پاس نہیں آج تو خیال آیا
ہمیں تھیں گھر میں میسر سعادتیں کیسی

تھے آسماں پہ تو کتنا سکوں زمیں پہ تھا
ہمارے ساتھ یہ اتریں قیامتیں کیسی

وہ جن کے واسطے ہم اپنی جاں پہ کھیل گئے
وہ ہم سے کھیل رہے ہیں سیاستیں کیسی

ہے آرتی کا دیا، اس سے اور کام نہ لو
کسی کے گھر کو جلا کر عبادتیں کیسی

کسی کی بات نہ مانو یہ آئینہ دیکھو
خود اپنے آپ سے یارو عداوتیں کیسی

عزیز جاں جنہیں رکھا وہ دشمنِ جاں ہیں
ہمارے حصے میں آئیں رفاقتیں کیسی

ہماری روشنی تم کو گراں گزرتی تھی
جو آج بجھ گئے ہم تو شکایتیں کیسی

عجیب طور ہیں دنیا کے اب عدیلؔ اٹھو
یہ دورِ کم نظراں ہے وضاحتیں کیسی

जलाओ शम-ए-मोहब्बत दिलों में घर कर लो
बुज़ुर्ग छोड़ गए हैं कहावतें कैसी

बड़ा सवाब है देना ख़ुशी भी पल भर की
किसी के दिल को दुखा कर इ'बादतें कैसी

बज़ुर्ग पास नहीं आज तो ख़याल आया
हमें थीं घर में मयस्सर सआ'दतें कैसी

थे आसमाँ पे तो कितना सुकूँ ज़मीन पे था
हमारे साथ ये उतरीं क़यामतें कैसी
वो जिन के वास्ते हम अपनी जाँ पे खेल गए
वो हम से खेल रहे हैं सियासतें कैसी

है आरती का दिया, इससे और काम न लो
किसी के घर को जला कर इ'बादतें कैसी

किसी की बात न मानो ये आइना देखो
ख़ुद अपने-आप से यारो अ'दावतें कैसी

अ'ज़ीज़-ए-जाँ जिन्हें रख्खा वो दुश्मन-ए-जाँ हैं
हमारे हिस्से में आईं रफ़ाक़तें कैसी

हमारी रौशनी तुम को गिराँ गुज़रती थी
जो आज बुझ गए हम तो शिकायतें कैसी

अ'जीब तौर हैं दुनिया के अब 'अ'दील' उठो
ये दौर-ए-कम-नज़राँ है वज़ाहतें कैसी

jalaa.o sham-'e-mohabbat dilo.n me.n ghar kar lo
buzurg chho.D gaye hai.n kahaavate.n kaisii
ba.Daa savaab hai denaa KHushii bhii pal bhar kii
kisii ke dil ko dukhaa kar 'ibaadate.n kaisii
buzurg paas nahii.n aaj to KHayaal aayaa
hame.n thii.n ghar me.n mayassar sa'aadate.n kaisii
the aasmaa.n pe to kitnaa sukuu.n zamiin pe thaa
hamaare saath ye utrii.n qayaamate.n kaisii
vo jin ke vaaste ham apnii jaa.n pe khel gaye
vo ham se khel rahe hai.n siyaasate.n kaisii
hai aartii kaa diyaa is se aur kaam na lo
kisii ke ghar ko jalaa kar 'ibaadate.n kaisii
kisii kii baat na maano ye aa.ina dekho
KHud apne aap se yaaro 'adaavate.n kaisii
'aziiz-e-jaa.n jinhe.n rakkhaa vo dushman-e-jaa.n hai.n
hamaare hisse me.n aa.ii.n rafaaqate.n kaisii
hamaarii raushnii tum ko giraa.n guzartii thii
jo aaj bujh gaye ham to shikaayate.n kaisii

'ajiib taur hai.n duniyaa ke ab 'Adeel' uTho
ye daur-e-kam-nazaraa.n hai vazaahate.n kaisii

سحر میں رفتگاں کے ہم بھی ہیں
اور کچھ دن یہاں کے ہم بھی ہیں

یہ الگ بات تم نہ پڑھ پاؤ
ورنہ اس داستاں کے ہم بھی ہیں

یہ نہ سمجھو کہ تم اکیلے ہو
منتظر دوستاں کے ہم بھی ہیں

سر اٹھا کے چلے تو یاد آیا
بس میں عمرِ رواں کے ہم بھی ہیں

راہ پر اختلاف کے با وصف
ساتھ اس کارواں کے ہم بھی ہیں

ہے توقع کہ وہ نوازے گا
در پہ اک مہرباں کے ہم بھی ہیں

وہ بھی کم کم زمیں پہ آتا ہے
اور کچھ آسماں کے ہم بھی ہیں

جس میں صدیوں کی دفن ہیں تاریخ
اسی ہندوستاں کے ہم بھی ہیں

نہیں گردش میں صرف تارے ہی
ساتھ اس کہکشاں کے ہم بھی ہیں

सेहर में रफ़्तगाँ के हम भी हैं
और कुछ दिन यहाँ के हम भी हैं

ये अलग बात तुम न पढ़ पाओ
वर्ना इस दास्ताँ के हम भी हैं

ये न समझो तुम अकेले हो
मुंतज़िर दोस्ताँ के हम भी हैं

सर उठा के चले तो याद आया
बस में उम्र-ए-रवाँ के हम भी हैं

राह पर इख़्तिलाफ़ के बा-वस्फ़
साथ इस कारवाँ के हम भी हैं

है तवक़्क़ो' कि वो नवाज़ेगा
दर पे इक मेहरबाँ के हम भी हैं

वो भी कम कम ज़मीं पे आता है
और कुछ आसमाँ के हम भी हैं

जिस में सदियों की दफ़्न है तारीख़
उसी हिन्दोस्ताँ के हम भी हैं

नहीं गर्दिश में सिर्फ़ तारे ही
साथ इस कहकशां के हम भी हैं

sehr me.n raftagaa.n ke ham bhii hai.n
aur kuchh din yahaa.n ke ham bhii hai.n

ye alag baat tum na paDh paao
varna is daastaa.n ke ham bhii hai.n

ye na samjho ki tum akele ho
muntazir dostaa.n ke ham bhii hai.n

sar uThaa ke chale to yaad aayaa
bas me.n 'umr-e-ravaa.n ke ham bhii hai.n

raah par iKHtilaaf ke baa-vasf
saath is kaarvaa.n ke ham bhii hai.n

hai tavaqqo' ki vo navaazegaa
dar pe ik mehrbaa.n ke ham bhii hai.n

vo bhii kam kam zamii.n pe aataa hai
aur kuchh aasmaa.n ke ham bhii hai.n

jis me.n sadiyo.n kii dafn hai taariiKH
usii hindostaa.n ke ham bhii hai.n

nahii.n gardish me.n sirf taare hii
saath is kahkashaa.n ke ham bhii hai.n

بزم میں تیرے نہ ہونے کا سوال آیا بہت
تو نہیں تھا آج تو تیرا خیال آیا بہت

دیکھتے ہی دیکھتے شاہوں کی شاہی چھن گئی
باکمالوں پہ زمانے میں زوال آیا بہت

جہل کے سائے میں گہری نیند میں سوتا رہا
ہاں اذاں دینے کو مسجد میں بلال آیا بہت

سایہ آسیب ہے مت جانا تم جو بھی طرف
اس طرف جو بھی گیا، واپس نڈھال آیا بہت

تیری جانب آرہا ہوں روح کی تسکیں کو میں
حسرتیں دل کی میں دنیا میں نکال آیا بہت

میں چٹانوں کی طرح باہر سے ساکت تھا عسلؔ
پھر بھی اکثر ذات میں میری ابال آیا بہت

बज़्म में तेरे न होने का सवाल आया बहुत
तू नहीं था आज तो तेरा ख़याल आया बहुत

देखते ही देखते शाहों की शाही छिन गई
बा-कमालों पर ज़माने में ज़वाल आया बहुत

जहल के साए में गहरी नींद मैं सोता रहा
हाँ अज़ाँ देने को मस्जिद में बिलाल आया बहुत

साया-ए-आसेब है मत जाना तुम चौथी तरफ़
उस तरफ़ जो भी गया, वापस निढाल आया बहुत

तेरी जानिब आ रहा हूँ रूह की तस्कीं को मैं
हसरतें दिल की मैं दुनिया में निकाल आया बहुत

मैं चटानों की तरह बाहर से साकित था 'अ'दील'
फिर भी अक्सर ज़ात में मेरी उबाल आया बहुत

bazm me.n tere na hone kaa savaal aayaa bahut
tuu nahii.n thaa aaj to teraa KHayaal aayaa bahut

dekhte hii dekhte shaaho.n kii shaahii chhin ga.ii
baa-kamaalo.n par zamaane me.n zavaal aayaa bahut

jehl ke saaye me.n gehrii nii.nd mai.n sotaa rahaa
haa.n azaa.n dene ko masjid me.n bilaal aayaa bahut

saaya e aaseb hai mat jaanaa tum chauthii taraf
us taraf jo bhii gayaa, vaapas ni Dhaal aayaa bahut

terii jaanib aa rahaa huu.n ruuh kii taskii.n ko mai.n
hasrate.n dil kii mai.n duniyaa me.n nikaal aayaa bahut

mai.n chaTaano.n kii tarah baahar se saakit thaa 'Adeel'
phir bhii aksar zaat me.n merii ubaal aayaa bahut

یہاں فنا میں بقا ہے، ذرا سنبھل کے چلو
یہ خاک، خاکِ شفا ہے ذرا سنبھل کے چلو

نئی کسوٹی پہ پرکھیں گے پھر سے لوگ تمہیں
میاں یہ شہر نیا ہے ذرا سنبھل کے چلو

ہر ایک ذہن میں اندیشہ ہائے دور دراز
ہر ایک لب پہ صدا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

ہیں اس کی خاک کے پردے میں آسماں بھی
زمین کرب و بلا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

جہاں سے تم کو پیام و سلام آتے ہیں
وہ شہر، شہرِ جفا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

یہ صحنِ عرشِ حرم ہے بہ احتیاطِ قدم
بہت قریب خدا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

ابھی کسی کی جھلک ہے ہر ایک چہرے میں
ابھی یہ زخم نیا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

جدائیاں یہ کہیں دائمی نہ ہو جائیں
مزاج سب کا جدا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

سفر بھی دھوپ کا ہے اور صلہ تلووں کا
ہر ایک زخم ہرا ہے، ذرا سنبھل کے چلو

यहाँ फ़ना में बक़ा है, ज़रा सँभल के चलो
ये खाक खाक-ए-शिफा है ज़रा सँभल के चलो
नई कसौटी पे परखेंगे फिर से लोग तुम्हें
मियाँ ये शहर नया है ज़रा सँभल के चलो
हर एक ज़ेहन में अंदेशा-हा-ए-दूर-दराज़
हर एक लब पे सदा है, ज़रा सँभल के चलो
हैं इस की ख़ाक के पर्दे में आसमान कई
ज़मीन-ए-कर्ब-ओ-बला है, ज़रा सँभल के चलो
जहाँ से तुम को पयाम-ओ-सलाम आते हैं
वो शहर शहर-ए-जफा है, ज़रा सँभल के चलो
ये सहन-ए-अर्ज़-ए-हरम है ब-एहतियात क़दम
बहुत करीब खुदा है, ज़रा सँभल के चलो
अभी किसी की झलक है हर एक चेहरे में
अभी ये ज़ख़्म नया है, ज़रा सँभल के चलो
जुदाइयाँ ये कहीं दायमी न हो जाएँ
मिज़ाज सब का जुदा है, ज़रा सँभल के चलो
सफर भी धूप का है और 'अ'दील' तलवों का
हर एक ज़ख़्म हरा है, ज़रा सँभल के चलो

yahaa.n fanaa me.n baqaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo
ye Khaak, KHaak-e-shifaa hai zaraa sa.nbhal ke chalo

naa.ii kasauTii pe parkhe.nge phir se log tumhe.n
miyaa ye shahr nayaa hai zaraa sa.nbhal ke chalo

har ek zehn me.n andesha-haa-e-duur-daraaz
har ek lab pe sadaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

hai.n is kii KHaak ke parde me.n aasmaan ka.ii
zamiin-e-karb-o-balaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

jahaa.n se tum ko payaam-o-salaam aate hai.n
vo shahr, shahr-e-jafaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

ye sehn-e-arz-e-haram hai ba-ehtiyaat qadam
bahut qariib KHudaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

abhii kisii kii jhalak hai har ek chehre me.n
abhii ye zaKHm nayaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

judaa.iyaa.n ye kahii.n daayemii na ho jaaye
mizaaj sab kaa judaa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

safar bhii dhuup kaa hai aur 'Adeel' talvo.n kaa
har ek zaKHm haraa hai, zaraa sa.nbhal ke chalo

ہم آفتاب سے ڈھلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں
خود اپنی آگ میں جلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

جو سنگ ٹوٹ دیا ہے جہاں کی کوشش سے
ہمارے غم سے پگھلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

تباہیوں پہ ہماری جو کل تلک خوش تھے
سنا ہے ہاتھ وہ ملتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

تمہاری راہ میں آنکھیں بچھا رہے تھے کبھی
جو آج راہ بدلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

بلندیوں پہ نہ ڈھونڈو کہ جوہر نایاب
زمیں کی گود میں پلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

زمانہ جیسے بدلتا ہے میری جاں ہم بھی
اسی طرح سے بدلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

ہم آب سیم کی مانند ساری رات جلے
بنا تمہارے پگھلتے ہیں کچھ خبر ہے تمہیں

हम आफ्ताब से, ढलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें
ख़ुद अपनी आग में जलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

जो संग टूट न पाए जहाँ की कोशिश से
हमारे गम से पिघलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

तबाहियों पे हमारी जो कल तलक ख़ुश थे
सुना है हाथ वो मलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

तुम्हारी राह में आँखें बिछा रहे थे कभी
जो आज राह बदलते हैं कुछ ख़बर भी तुम्हें

बुलंदियों पे न ढूँडो कि जौहर-ए-नायाब
ज़मीं की गोद में पलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

ज़माना जैसे बहलता है मेरी जाँ हम भी
उसी तरह से बहलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

हम आब-ए-सीम की मानिंद सारी रात 'अ'दील'
बिना तुम्हारे मचलते हैं, कुछ ख़बर है तुम्हें

ham aaftaab se, Dhalte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n
KHud apnii aag me.n jalte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

jo sang TuuT na paaye jahaa.n kii koshish se
hamaare Gam se pighalte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

tabaahiyo.n pe hamaarii jo kal talak KHush the
sunaa hai haath vo malte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

tumhaarii raah me.n aa.nkhe.n bichhaa rahe the kabhii
jo aaj raah badalte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

bulandiyo.n pe na Dhuu.nDo ki jauhar-e-naayaab
zamii.n kii god me.n palte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

zamaana jaise beheltaa hai merii jaa.n ham bhii
usii tarah se behelte hai.n kuchh KHabar hai tumhe.n

ham aab-e-siim kii maanind saarii raat 'Adeel'
binaa tumhaare machalte hai.n, kuchh KHabar hai tumhe.n

عشق صبر و رضا کے رخ پہ ہے
یہ سفر کربلا کے رخ پہ ہے

اک اندھیرا ضیا کے رخ پہ ہے
چاند میرا گھٹا کے رخ پہ ہے

وقت آنے پہ ٹوٹ جائے گا
ہر ستارہ قضا کے رخ پہ ہے

ایک پل کی خبر نہیں یارو
ہر دیا یاں ہوا کے رخ پہ ہے

نبض جاں دھیمی ہوتی جاتی ہے
زندگی کیا بقا کے رخ پہ ہے

پھر سے آئے ہیں دوستی کے پیام
گفتگو کربلا کے رخ پہ ہے

دل تو پل بھر میں موم ہو جاتا
ذہن اس کا انا کے رخ پہ ہے

جس سے سیکھے سبق وفا کے صلے
آج وہ بھی جفا کے رخ پہ ہے

इ'श्क सब्र-ओ रजा के रुख़ पर है
ये सफ़र कर्बला के रुख़ पर है

इक अँधेरा ज़िया के रुख़ पर है
चाँद मेरा घटा के रुख़ पर है

वक़्त आने पे टूट जाएगा
हर सितारा फ़ना के रुख़ पर है

एक पल कि खबर नहीं यारो
हर दिया याँ हवा के रुख़ पर है

नब्ज़-ए-जाँ धीमी होती जाती है
ज़िंदगी क्या बक़ा के रुख़ पर है

फिर से आए हैं दोस्ती के पयाम
गुफ़्तगू कर्बला के रुख़ पर है

दिल तो पल भर में मोम हो जाता
ज़ेहन उसका अना के रुख़ पर है

जिससे सीखे सबक वफ़ा के 'अ'दील'
आज वो भी जफ़ा के रुख़ पर है

'ishq sabr-o-razaa ke ruKH par hai
ye safar karbalaa ke ruKH par hai

ik a.ndheraa ziyaa ke ruKH par hai
chaa.nd meraa ghaTaa ke ruKH par hai

vaqt aane pe TuuT jaayegaa
har sitaara fanaa ke ruKH par hai

ek pal kii KHabar nahii.n yaaro
har diyaa yaa.n havaa ke ruKH par hai

nabz-e-jaa.n dhiimii hotii jaatii hai
zindagii kyaa baqaa ke ruKH par hai

phir se aaye hai.n dostii ke payaam
guftuguu karbalaa ke ruKH par hai

dil to pal bhar me.n mom ho jaataa
zehen us kaa anaa ke ruKH par hai

Jis se siikhe sabaq vafaa ke 'Adeel'
aaj vo bhii jafaa ke ruKH par hai

غم کی آگ بجھانے یہاں چلے آئے
کہاں کے لوگ تھے ہم سب کہاں چلے آئے

وہ لوگ اب کہاں جن کی مزاج پرسی کو
ذرا سی دیر میں حور و جناں چلے آئے

خود اپنی آگ میں جلتے ہیں ہم جہاں کے لیے
وہاں پہ ڈوب گئے جب یہاں چلے آئے

ہمیں نہ ڈھونڈو کہ اب ہم نہ مل سکیں گے تمہیں
ہمارے ساتھ ہمارے نشاں چلے آئے

مدثرؔ اس کا گلہ بھی کرے تو کس سے کرے
حقیقتوں کو صدا دی گماں چلے آئے

शिकम की आग बुझाने यहाँ चले आए
कहाँ के लोग थे हम सब कहाँ चले आए

वो लोग अब कहाँ जिन की मिज़ाज-पुर्सी को
ज़रा सी देर में हूर-ओ-जिनाँ चले आए

ख़ुद अपनी आग में जलते हैं हम जहाँ के लिए
वहाँ पे डूब गए अब यहाँ चले आए

हमें न ढूँडो कि अब हम न मिल सकेंगे तुम्हें
हमारे साथ हमारे निशाँ चले आए

'अदील' इसका गिला भी करे तो किससे करे
हक़ीक़तों को सदा दी गुमाँ चले आए

shikam kii aag bujhaane vahaa.n chale aaye
kahaa.n ke log the ham sab kahaa.n chale aaye

vo log ab kahaa.n jin kii mizaaj-pursii ko
zaraa sii der me.n huur-o-jinaa.n chale aaye

KHud apnii aag me.n jalte hai.n ham jahaa.n ke liye
vahaa.n pe Duub gaye jab yahaa.n chale aaye

hame.n na Dhuu.nDo ki ab ham na mil sake.nge tumhe
hamaare saath hmaare nishaa.n chale aaye

'Adeel' is kaa gila bhii kare to kaiss se kare
haqiiqato.n ko sadaa dii gumaa.n chale aaye

لے آئے ہم کو قافلہ سالار کس طرف
جانا کہاں تھا آگئے ہم یار کس طرف

کس جا اسے اتاریں سبکدوش کیسے ہوں
لے جائیں اب حیات کا یہ بار کس طرف

بس یہ دعا ہے جلدی ملے منزلِ حیات
پروا نہیں، ہے سایہ دیوار کس طرف

دہلیز گھر کی چھوڑی تو یہ سوچا ہی کیا
لے جا رہی ہے گردشِ رفتار کس طرف

گل گشت سے ہم آبلہ پاؤں کا کیا علاج
آواز دے، ہے وادیٔ پُر خار کس طرف

کل تک جو تخت و تاج میں میرے شریک تھے
جتلا رہے ہیں آج وہ ہے دار کس طرف

تاریخ پڑھ کے دیکھو ذرا اہلِ جاہ کی
سر کس طرف گرے، گئی دستار کس طرف

اب ضبط و احتیاط کی ہمت نہیں صدف
جائے نہ جانے لہجہ گفتار کس طرف

ले आए हमको क़ाफ़िला-सालार किस तरफ़
जाना कहाँ था आ गए हम यार किस तरफ

किस जा इसे उतारें सुबुक-दोश कैसे हों
ले जाएँ अब हयात का ये बार किस तरफ़

बस ये दुआ' है जल्द मिले मंज़िल-ए-हयात
पर्वा नहीं, है साया-ए-दीवार किस तरफ

दहलीज़ घर की छोड़ी तो ये सोचना ही क्या
ले जा रही है गर्मी-ए-रफ़्तार किस तरफ़

गुल-गश्त से हम आब्ला-पाँव का क्या इ'लाज
आवाज दे, है वादी-ए-पुर-ख़ार किस तरफ़

कल तक जो तख़्त-ओ-ताज में मेरे शरीक थे
बतला रहे हैं आज, वो है दार किस तरफ़

तारीख़ पढ़ के देखो ज़रा अहल-ए-जाह की
सर किस तरफ़ गिरे, गई दस्तार किस तरफ

अब ज़ब्त-ओ-एहतियात की हिम्मत नहीं 'अ'दील'
जाए न जाने लहजा-ए-गुफ़्तार किस तरफ़

le aaye ham ko qaafila-saalaar kis taraf
jaanaa kahaa.n thaa aa gaye ham yaar kis taraf

kis jaa ise utaare.n subuk-dosh kaise ho.n
le jaaye.n ab hayaat kaa ye baar kis taraf

bas ye du'aa hai jald mile manzil-e-hayaat
parvaa nahii.n, hai saaya-e-diivaar kis taraf

dahliiz ghar kii chho Dii to ye sochnaa hii kyaa
le jaa rahii hai garmii-e-raftaar kis taraf

gul-gasht se ham aabla-paa.o.n kaa kyaa 'ilaaj
aavaaz de, hai vaadii-e-pur-KHaar kis taraf

kal tak jo taKHt-o-taaj me.n mere shariik the
batlaa rahe hai.n aaj, vo hai daar kis taraf

taariiKH pa.Dh ke dekho zaraa ahl-e-jaah kii
sar kis taraf gire, ga.ii dastaar kis taraf

ab zabt-o-ehtiyaat kii himmat nahii.n 'Adeel
jaaye na jaane lahja-e-guftaar kis taraf

ہیں سفر میں روز و شب ہم ہمیں کچھ خبر نہیں ہے
یہ ستم ہے ساتھ وہ ہیں جنہیں کچھ خبر نہیں ہے

جو چلے تھے سوئے منزل وہ بھٹک رہے ہیں بن میں
کوئی ہے جو ان کو ٹوکے، جنہیں کچھ خبر نہیں ہے

جو ہیں باخبر یہاں پہ وہ ہیں خوف میں بھنور کے
وہی ناخدا ہیں اپنے جنہیں کچھ خبر نہیں ہے

جنہیں علم دو جہاں تھا، وہ نہیں ہیں اب جہاں میں
وہ جو سانس لے رہے ہیں انہیں کچھ خبر نہیں ہے

جو دکھا رہا تھا رستہ، وہ چراغ بجھ گیا ہے
کہاں ٹھہرے کارواں اب، ہمیں کچھ خبر نہیں ہے

اے عدیلؔ ان سے کہہ دو کہ سب آئینہ ہے ہم پہ
جو یقین کر چکے ہیں، ہمیں کچھ خبر نہیں ہے

हैं सफर में रोज़-ओ-शब हम, हमें कुछ ख़बर नहीं है
ये सितम है, साथ वो हैं जिन्हें कुछ ख़बर नहीं है

जो चले थे सू-ए-मंज़िल वो भटक रहे हैं बन में
कोई है जो उनको टोके, जिन्हें कुछ खबर नहीं है

जो हैं बा-ख़बर यहाँ पर वो हैं ख़ौफ़ में भंवर के
वही ना-ख़ुदा हैं अपने जिन्हें कुछ ख़बर नहीं है

जिन्हें इ'ल्म-ए-दो-जहाँ था, वो नहीं है अब जहाँ में
वो जो सांस ले रहे हैं उन्हें कुछ ख़बर नहीं है

जो दिखा रहा था रस्ता, वो चराग बुझ गया है
कहाँ ठहरे कारवाँ अब, हमें कुछ ख़बर नहीं है

ऐ 'अ'दील' उनसे कह दो कि सब आइना है हम पर
जो यक़ीन कर चुके हैं, हमें कुछ ख़बर नहीं

hai.n safar me.n roz-o-shab ham, hame.n kuchh KHabar nahii.n hai
ye sitam hai, saath vo hai.n jinhe.n kuchh KHabar nahii.n hai

jo chale the suu-e-manzil vo bhaTak rahe hai.n ban me.n
koii hai jo un ko Toke, jinhe.n kuchh KHabar nahii.n hai

jo hai.n baa-KHabar yahaa.n par vo hai.n KHauf me.n bha.nvar ke
vahii naa-KHudaa hai.n apne jinhe.n kuchh KHabar nahii.n hai

jinhe.n 'ilm-e-do-jahaa.n thaa, vo nahii.n hai.n ab jahaa.n me.n
vo jo saa.ns le rahe hai.n unhe.n kuchh KHabar nahii.n

jo dikhaa rahaa thaa rastaa, vo charaaG bujh gayaa hai
kahaa.n Tahre kaaravaa.n ab, hame.n kuchh KHabar nahii.n

a.i 'Adeel' un se kah do ki sab aa.ina hai ham par
jo yaqiin kar chuke hai.n, hame.n kuchh KHabar nahii.n

گھر

اس کا چہرا جو ذرا گردِ سفر سے نکلا
ایک طوفان قیامت کا نظر سے نکلا

یاد کرتا ہوں بہت دیر سے اس وقت کو میں
باندھ کر رختِ سفر جب کہ میں گھر سے نکلا

ہائے وہ لوگ بھی کیا لوگ تھے جو گھر میں رہے
میں تو گھر ہوتے بھی گھر ڈھونڈنے گھر سے نکلا

مشکلیں لاکھ سہیں ٹھوکریں کھائیں اکثر
جلد بازی کا نہ سودا کبھی سر سے نکلا

میں نے جس جس کو بھی چاہا تھا وہ آنسو بن کر
ایک اک کر کے میرے دیدۂ تر سے نکلا

تم تو خاکی ہو میاں بات فرشتے کی ہے یاد
اس کا وہ حد سے گزرنا تھا کہ پر سے نکلا

یاد کرنے پہ بھی اب یاد نہیں آتا ہے دلؔ
کیا تھا وہ خواب کہ جس کے لیے گھر نکلا

घर

उसका चेहरा जो ज़रा गर्द-ए-सफ़र से निकला
एक तूफ़ान क़यामत का नज़र से निकला

याद करता हूँ बहुत देर से उस वक़्त को मैं
बांध कर रख़्त-ए सफ़र जब कि मैं घर से निकला

हाए वो लोग भी क्या लोग थे जो घर में रहे
मैं तो घर होते भी घर ढूँढने घर से निकला

मुश्किलें लाख सहीं ठोकरें खाईं अक्सर
जल्द-बाजी का न सौदा कभी सर से निकला

मैं ने जिस जिस को भी चाहा था वो आँसू बन कर
एक इक कर के मिरे दीदा-ए-तर से निकला

तुम तो ख़ाकी हो मियाँ बात फ़रिश्ते की है याद
उसका वो हद से गुज़रना था कि पर से निकला

याद करने पे भी अब याद नहीं आता 'अ'दील'
क्या था वो ख़्वाब कि जिसके लिए घर से निकला

Ghar

us kaa chehra jo zaraa gard-e-safar se nikıaa
ek tuufaan qayaamat kaa nazar se niklaa

yaad kartaa huu.n bahut der se us vaqt ko mai.n
baa.ndh kar raKHt-e-safar jab ki mai.n ghar se niklaa

haaye vo log bhii kyaa log the jo ghar me.n rahe
mai.n to ghar hote bhii ghar Dhu.nDne ghar se niklaa

mushkile.n laakh sahii.N Thokare.n khaa.ii.n aksar
jald-baazii kaa na saudaa kabhii sar se niklaa

mai.n ne jis jis ko bhii chaahaa thaa vo aa.nsuu ban kar
ek ik kar ke mire diida-e-tar se niklaa

tum to KHaakii ho miyaa.n baat farishte kii hai yaad
us kaa vo had se guzarnaa thaa ki par se niklaa

yaad karne pe bhii ab yaad nahii.n aataa 'Adeel'
kyaa tha vo KHvaab ki jis ke liye ghar se niklaa

تھا اک زمانہ کہ وہ روز صبح و شام آئے
یہ کیا ہوا کہ نہ خط ہی نہ اب سلام آئے

بہت کٹھن ہے دل و جاں میں اس گھڑی لوگو
عجب نہیں کوئی طوفاں بوقت شام آئے

تجھے تو کر کے محبت نہ ہم نبھا پائے
ہمیں یہ فخر کہ ہم کچھ تو تیرے کام آئے

ہم اس امید پہ دیکھا کیے تری تصویر
کہ اب ہو جنبشِ لب اور ترا پیام آئے

کوئی بھی یاد تمہارا بدل نہ بن پائی
بدل بدل کے ہزاروں خیال خام آئے

ہم اس نظام میں جیتے جی مر چکے مولی
یہ فرش و عرش ہٹا دوسرا نظام آئے

था इक ज़माना कि वो रोज़ सुबह-ओ-शाम आए
ये क्या हुआ कि न ख़त ही न अब सलाम आए

बहुत घुटन है दिल- ओ- जाँ में इस घड़ी लोगो
अ'जब नहीं कोई तूफ़ाँ ब- वक़्त- ए- शाम आए

तुझे गिला कि मुहब्बत न हम निभा पाए
हमें ये फ़ख़्र कि हम कुछ तो तेरे काम आए

हम इस उमीद पे देखा किये तिरी तस्वीर
कि अब हो जुंबिश-ए-लब और तिरा पयाम आए

कोई भी याद तुम्हारा बदल न बन पाई
बदल बदल के हज़ारों ख़याल- ए- ख़ाम आए

हम इस निज़ाम में जीते जी मर चुके मौला
ये फ़र्श- ओ- अ'र्श हटा दूसरा निज़ाम आए

thaa ik zamaana ki vo roz sub.h-o-shaam aaye
ye kyaa hu.aa ki na KHat hii na ab salaam aaye

bahut ghuTan hai dil-o-jaa.n me.n is gha.Dii logo
'ajab nahii.n ko.ii tuufaa.n ba-vaqt-e-shaam aaye

tujhe gilaa ki muhabbat na ham nibhaa paaye
hame.n ye faKHr ki ham kuchh to tere kaam aaye

ham is umiid pe dekhaa kiye tirii tasviir
ki ab ho jumbish-e-lab aur tiraa payaam aaye

ko.ii bhii yaad tumhaaraa badal na ban paa.ii
badal badal ke hazaaro.n KHayaal KHaam aaye

ham is nizaam me.n jiite jii mar chuke maulaa
ye farsh-o-'arsh haTaa dusraa nizaam aaye

غزل میرؔ

نام سنتا ہوں ترا جب بھرے سنسار کے بیچ
لفظ رک جاتے ہیں آ کر مری گفتار کے بیچ

دل کی باتوں میں نہ آیا کر اس بستی میں
روز دل والے چنے جاتے ہیں دیوار کے بیچ

ایک ہی چہرہ کتابی نظر آتا ہے ہمیں
کبھی اشعار کے باہر کبھی اشعار کے بیچ

ایک دل ٹوٹا مگر کتنی تقابیں پلٹیں
جیت کے پہلو نکل آئے کئی ہار کے بیچ

کوئی محفل ہو نظر اس کی ہمیں پہ ٹھہریں
کبھی اپنوں میں ستایا کبھی اغیار کے بیچ

ایسے زاہد کی قیادت میاں توبہ توبہ
کبھی ایمان کی باتیں، کبھی کفار کے بیچ

کبھی تہذیب و تمدن کا یہ مرکز تھی میاں
تم کو بستی جو نظر آتی ہے آثار کے بیچ جس

جس طرح ٹاٹ کا پیوند ہو مخمل میں صدیقؔ
مغربی چال چلن مشرقی اقدار کے بیچ

नज़्र-ए-मीर

नाम सुनता हूँ तिरा जब भरे संसार के बीच
लफ्ज़ रुक जाते हैं आ कर मिरी गुफ्तार के बीच

दिल की बातों में न आ यार कि इस बस्ती में
रोज़ दिल वाले चुने जाते हैं दीवार के बीच

एक ही चेहरा किताबी नज़र आता है हमें
कभी अशआ'र के बाहर कभी अशआ'र के बीच

एक दिल टूटा मगर कितनी नक़ाबें पलटीं
जीत के पहलू निकल आए कई हार के बीच

कोई महफिल हो नज़र उसकी हमीं पे ठहरी
कभी अपनों में सताया कभी अग़यार के बीच

ऐसे ज़ाहिद कि क़यादत मियाँ तौबा तौबा
कभी ईमान कि बातें कभी कुफ्फार के बीच

कभी तहज़ीब- ओ- तमद्दुन का ये मरकज़ थी मियाँ
तुम को बस्ती जो नज़र आती है आसार के बीच

जिस तरह टाट का पेवन्द हो मख़मल में 'अ'दील'
मग़रबी चाल- चलन मशरिक़ी अक़दार के बीच

nazr-e-mir

naam suntaa huu.n tiraa jab bhare sansaar ke biich
lafz ruk jaate hai.n aa kar mirii guftaar ke biich

dil kii baato.n me.n na aa yaar ki is bastii me.n
roz dil vale chune jaate hai.n diivaar ke biich

ek hii chehraa kitaabii nazar aataa hai hame.n
kabhii ash'aar ke baahar kabhii ash'aar ke biich

ek dil TuuTaa magar kitnii naqaabe.n palTii.n
jiit ke pahluu nikal aaye ka.ii haar ke biich

ko.ii mahfil ho nazar us kii hamii pe Thahrii
kabhii apno.n me.n sataayaa kabhii aGyaar ke biich

aise zaahid ki qayaadat miyaa.n tauba tauba
kabhii iimaan ki baate.n kabhii kuffaar ke biich

kabhii tahziib-o-tamaddun kaa ye markaz thii miyaa.n
tum ko bastii jo nazar aatii hai aasaar ke biich

jis tarah TaaT kaa pevand ho maKHmal me.n 'Adeel'
maGrabii chaal-chalan mashriqii aqdaar ke biich

دل میں کیا ہے یہ بتاتے ہوئے جی ڈرتا ہے
آئینہ تم کو دکھاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

اپنے خوابوں کی گلی میں وہ مجھے تعبیر ملی
تجھ کو اب خواب دکھاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

ہم نشیں ساتھ نہ دے پائے مرا کچھ یوں بھی
تجھ کو پہلو میں بٹھاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

ہے یہ دھڑکا کہ بچھڑنا تو ہے اک دن ہم کو
اب محبت بھی جتاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

اتنا مانوس ہوا ہے تپشِ دل سے مسلک
صاحبو آگ بجھاتے ہوئے جی ڈرتا ہے

दिल में क्या है ये बताते हुए जी डरता है
आइना तुम को दिखाते हुए जी डरता है

अपने ख़्वाबों की मिली हैं वो मुझे ताबीरें
तुझ को अब ख़्वाब दिखाते हुए जी डरता है

हम-नशीं साथ न दे पाए मिरा कुछ यूँ भी
तुझ को पहलू में बिठाते हुए जी डरता है

है ये धड़का कि बिछड़ना तो है इक दिन हम को
अब मोहब्बत भी जताते हुए जी डरता है

इतना मानूस हुआ है तपिश-ए-दिल से 'अदील'
साहिबो आग बुझाते हुए जी डरता है

dil me.n kyaa hai ye bataate huye jii Dartaa hai
aaiina tum ko dikhaate huye jii Dartaa hai

apne KHvaabo.n kii milii hai.n vo mujhe taa'biire.n
tujh ko ab KHvaab dikhaate huye jii Dartaa hai

ham-nashii.n saath na de paaye miraa kuchh yuu.n bhii
tujh ko pehluu me.n biThaate huye jii Dartaa hai

hai ye dha.Dkaa ki bichha.Dnaa to hai ik din ham ko
ab mohabbat bhii jataate huye jii Dartaa hai

itnaa maanuus hu.aa hai tapish-e-dil se 'Adeel'
saahibo aag bujhaate huye jii Dartaa hai

خواب کب اپنے ساتھ چلتے ہیں
ہم تو بس یاد سے نکلتے ہیں

ہم بھی سوتے تھے اک زمانہ تھا
اب تو بس کروٹیں بدلتے ہیں

اس کا چہرہ سا بنتا جاتا ہے
اشک جب آنکھ سے نکلتے ہیں

تیری خوشبو بہار کا پیغام
پیڑ تک پیرہن بدلتے ہیں

رخ بدل دیں تو بات بن جائے
لوگ بس آئینے بدلتے ہیں

رونقِ بزم تو وہی ہے عدیل
ہم تو مانندِ شمع جلتے ہیں

ख़्वाब कब अपने साथ चलते हैं
हम तो बस याद से बहलते हैं

हम भी सोते थे इक ज़माना था
अब तो बस करवटें बदलतें हैं

उसका चेहरा सा बनता जाता है
अश्क जब आँख से निकलते हैं

तेरी ख़ुश्बू बहार का पैग़ाम
पेड़ तक पैरहन बदलते हैं

रुख़ बदल दें तो बात बन जाए
लोग बस आइने बदलते हैं

रौनक़-ए-बज़्म तो वही है 'अदील'
हम तो मानिंद-ए-शमअ' जलते हैं

KHvaab kab apne saath chalte hai.n
ham to bas yaad se behelte hai.n

ham bhii sote the ik zamaana thaa
ab to bas karvaTe.n badalte.n hai.n

us kaa chehra saa bantaa jaataa hai
ashk jab aa.nkh se nikalte hai.n

terii KHushbuu bahaar kaa paiGaam
peD tak pairahan badalte hai.n

ruKH badal de.n to baat ban jaaye
log bas aa.iina badalte hai.n

raunaq-e-bazm to vahii hai 'Adeel'
hum to maanind-e-sham' jalte hai.n

ہر ایک خواب سفر آنسوؤں میں ڈھل جائے
میں جس کے ساتھ چلوں راستہ بدل جائے

عجیب رسم ہے دنیا میں آب و دانے کی
لگائے تخم کوئی اور کسی کو پھل جائے

وہ پھول خواب جنہیں دیکھنے میں عمر لگے
ذرا سی دیر کو آئے وہ اور مسل جائے

عجب گھٹن سی تھی دل میں تو یہ خیال آیا
تجھے جو آج یہ دھڑکن تو بھی سنبھل جائے

جو میرے ساتھ ہوا میں ہی جانتا ہوں مگر
کسی کے ساتھ ہو یہ سب تو دم نکل جائے

हर एक ख़्वाब-ए-सफर आँसुओ में ढल जाए
मैं जिसके साथ चलूँ रास्ता बदल जाए

अ'जीब रस्म है दुनिया में आब-ओ-दाने की
लगाए तुख़्म कोई और किसी को फल जाए

वो फूल-ख़्वाब जिन्हे देखने में उ'म्र लगे
ज़रा सी देर को आए वो और मसल जाए

अ'जब घुटन सी थी दिल में तो ये ख़याल आया
थमे जो आज ये धड़कन तो जी सँभल जाए

जो मेरे साथ हुआ मैं ही जनता हूँ 'अ'दील'
किसी के साथ हो ये सब तो दम निकल जाए

har ek KHavaab-e-safar aa.nsu.o.n me.n Dhal jaaye
mai.n jis ke saath chaluu.n raasta badal jaaye

'ajiib rasm hai duniyaa me.n aab-o-daane kii
lagaaye tukHm ko.ii aur kisii ko phal aaye

vo phuul-KHvaab jinhe.n dekhne me.n umr lage
zaraa sii der ko aaye vo aur masal jaaye

'ajab ghuTan sii thii dil me.n to ye KHayaal jaaye
thame jo aaj ye dha.Dkan to jii sa.nbhal jaaye

jo mere saath hu.aa mai.n hii jantaa huu.n 'Adeel'
kisii ke saath ho ye sab to dam nikal jaaye

فخر کیسا کہ ہم کو جہاں مل گیا
منزلیں کھو گئیں، کارواں مل گیا

جس نے دعویٰ خدائی کا یاں پہ کیا
خاک میں اس کا نام و نشاں مل گیا

بیچ منجدھار میں اس کی یاد آ گئی
جیسے کشتی کو اک بادباں مل گیا

اس سے مل کر ہمیں یوں لگا دوستو
جیسے پھر زندگی کا نشاں مل گیا

اس کے ملنے کو میں کیا لکھوں اے عدیلؔ
کیا ملا وہ کہ مجھ کو جہاں مل گیا

फ़ख्र कैसा कि हमको जहाँ मिल गया
मंज़िलें खो गईं, कारवाँ मिल गया

जिसने दा'वा ख़ुदाई का याँ पर किया
ख़ाक में उस का नाम-ओ-निशाँ मिल गया

बीच मँझदार में उस की याद आ गई
जैसे कश्ती को इक बादबाँ मिल गया

उससे मिल कर हमें यूँ लगा दोस्तो
जैसे फिर ज़िंदगी का निशाँ मिल गया

उसके मिलने को मैं क्या लिखूँ आए 'अ'दील'
क्या मिला वो कि मुझ को जहाँ मिल गया

faKHr kaisa ki ham ko jahaa.n mil gayaa
manzile.n kho ga.ii.n, kaarvaa.n mil gayaa

Jis ne daa'vaa KHudaa.ii kaa yaa.n par kiyaa
KHaak me.n us kaa naam-o-nishaa.n mil gayaa

biich ma.njdhaar me.n us kii yaad aa ga.ii
jaise kashtii ko ik baadbaa.n mil gayaa

us se mil kar hame.n yuu.n lagaa dosto
jaise phir zindagii kaa nishaa.n mil gayaa

us ke milne ko mai.n kyaa likhuu.n ai 'Adeel'
kyaa milaa vo ki mujh ko jahaa.n mil gayaa

راستہ دیکھا کیے، پر وہ نہ آیا شب بھر
اس کی یادوں نے ہمیں خوب جگایا شب بھر

ہم پہ غالب تھی تھکن دن کی مگر سو نہ سکے
جانے کیا بات تھی یوں جس نے ستایا شب بھر

جس کو آنا نہ تھا اس کے لیے ہم نے
دن بھی برباد کیا، گھر بھی سجایا شب بھر

کیا کہیں اس کو کہ تصویر سے اس کی کل رات
حالِ دل ہم نے کہا، دکھ بھی سنایا شب بھر

اس کو معلوم ہیں سب راز کی باتیں تو میاں
پالنے والے نے کیوں کھیل رچایا شب بھر

میں اسے چھوڑ تو سکتا تھا مگر میں نے صدق
دل میں خوشبو کی طرح اس کو بسایا شب بھر

रास्ता देखा किए, पर वो न आया शब भर
उस की यादों ने हमें ख़ूब जगाया शब भर

हम पे ग़ालिब थी थकन दिन की मगर सो न सके
जाने क्या बात थी यूँ जिसने सताया शब भर

जिस को आना न था उस के लिए हम ने यारो
दिन भी बर्बाद किया, घर भी सजाया शब भर

क्या कहें उसको कि तस्वीर से उसकी कल रात
हाल-ए-दिल हमने कहा, दुख भी सुनाया शब भर

उस को मा'लूम हैं सब राज़ की बातें तो मियाँ
पालने वाले ने क्यूँ खेल रचाया शब भर

मैं उसे छू तो न सकता था मगर मैं ने 'अ'दील'
दिल में ख़ुश्बू की तरह उसको बसाया शब भर

raastaa dekhaa kiye, par vo na aayaa shab bhar
us kii yaado.n ne hame.n KHuub jagaayaa shab bhar

ham pe Gaalib thii thakan din kii magar so na sake
jaane kyaa baat thii yuu.n jis ne sataayaa shab bhar

jis ko aanaa na thaa us ke liye hum ne yaaro
din bhii barbaad kiyaa, ghar bhii sajaayaa shab bhar

kyaa kahe.n us ko ki tasviir se us kii kal raat
haal-e-dil hum ne kahaa, dukh bhii sunaayaa shab bhar

us ko maa'luum hai.n sab raaz kii baate.n to miyaa.n
paalne vale ne kyo.n khel rachaayaa shab bhar

mai.n use chhuu to na saktaa thaa magar mai.n ne 'Adeel'
dil me.n KHushbuu kii tarah us ko basaayaa shab bhar

تشنہ لب بہ کنار آب ہیں ہم
ذات میں اپنی اک سراب ہیں ہم

گو کہ پیروئے بو تراب ہیں ہم
ظلم کے آگے لاجواب ہیں ہم

مٹتے جاتے ہیں موج موج کے ساتھ
ریت پہ لکھی اک کتاب ہیں ہم

کتنی سنگین تھی خطا اپنی!
اب تلک شاملِ حساب ہیں ہم

زندگی کٹ رہی ہے جیسے مسلسل
اپنی ہی جان پہ عذاب ہیں ہم

तिश्ना- लब पर किनार- ए- आब हैं हम
ज़ात में अपनी इक सराब हैं हम

गो कि पैरो- ए- बू- तुराब हैं हम
ज़ुल्म के आगे ला- जवाब हैं हम

मिटते जाते हैं मौज मौज के साथ
रेत पर लिक्खी इक किताब हैं हम

कितनी संगीन थी ख़ता अपनी
अब तलक शामिल-ए-उ उताब हैं हम

ज़िंदगी कट रही है जैसे 'अ'दील'
अपनी ही जान पर अ'ज़ाब हैं हम

tishna-lab par kinaar-e-aab hai.n ham
zaat me.n apnii ik saraab hai.n ham

go ki pairo-e-buu-turaab hai.n ham
zulm ke aage laa-javaab hai.n ham

mitte jaate hai.n mauj mauj ke saath
ret par likkhii ik kitaab hai.n ham

kitnii sangiin thii KHataa apnii
ab talak shaamil-e-'utaab hai.n ham

zindagii kaT rahii hai jaise 'Adeel'
apnii hii jaan par 'azaab hai.n ham

زندگی سکھ سے بسر ہو تو غزل ہوتی ہے
یا کوئی خوف ہو ڈر ہو تو غزل ہوتی ہے

لکھوں تو وہ جو اسے دیکھ نہ پائیں آنکھیں
اس کے چہرے پہ نظر ہو تو غزل ہوتی ہے

نظریں نظروں سے ملا کرتی ہیں یوں تو ہر روز
ہاں کبھی خاص نظر ہو تو غزل ہوتی ہے

دائرہ فکر کا محدود نہ ہونے پائے
ساری دنیا پہ نظر ہو تو غزل ہوتی ہے

یونہی روشن ہوتے ہیں یہ لفظوں کے چراغ
خونِ دل سوزِ جگر ہو تو غزل ہوتی ہے

شاعری کیا ہے تنہا ہے عبادت ہے مسلسل
زندگی تنہا بسر ہو تو غزل ہوتی ہے

ज़िंदगी सुख़ से बसर हो तो ग़ज़ल होती है
या कोई ख़ौफ़ हो, डर हो तो ग़ज़ल होती है

लिखूँ नौहा जो उसे देख न पाएँ आँखे
उसके चेहरे पे नज़र हो तो ग़ज़ल होती है

नज़रें नज़रों से मिला करती हैं यूँ तो हर रोज़
हाँ कभी ख़ास नज़र हो तो ग़ज़ल होती है

दायरा फ़िक्र का महदूद न होने पाए
सारी दुनिया पे नज़र हो तो ग़ज़ल होती है

यूँही रौशन नहीं होते हैं ये लफ़्ज़ों के चिराग़
ख़ून-ए-दिल सोज़-ए-जिगर हो तो ग़ज़ल होती है

शाय'री क्या है तपस्या है इ'बादत है 'अ'दील'
ज़िंदगी तन्हा बसर हो तो ग़ज़ल होती है

zindagii sukh se basar ho to Gazal hotii hai
yaa ko.ii KHauf ho, Dar ho to Gazal hotii hai

likhuu.n nauha jo use dekh na paaye.n aa.nkhe.n
us ke chehre pe nazar ho to Gazal hotii hai

nazre.n nazro.n se milaa kartii hai.n yuu.n to har roz
haa.n kabhii KHaas nazar ho to Gazal hotii hai

daayera fikr kaa mahduud na hone paaye
saarii duniyaa pe nazar ho to Gazal hotii hai

yuu.n hii raushan nahii.n hote hai.n ye lafzo.n ke chiraaG
KHuun-e-dil soz-e-jigar ho to Gazal hotii hai

Shaa'erii kyaa hai tapasyaa hai 'ibaadat hai 'Adeel'
zindagii tanhaa basar ho to Gazal hotii hai

نذرِ محشر بدایونی

گرا کر سب در و دیوار میرے
کہاں ہیں آج کل سرکار میرے

ہیں گردش میں زمین و آسماں اور
بکھرتے جا رہے ہیں تار میرے

میں سچ کہتا ہوں یہ سچ کی سزا ہے
ہیں حصے میں صلیب و دار میرے

تمہاری یاد بھی جن میں نہ آئی
گئے وہ روز و شب بے کار میرے

میں دریا پار کرنا چاہتا ہوں
ہیں سارے لوگ دریا پار میرے

नज़्र-ए-महशर बदायूनी

गिरा कर सब दर-ओ-दीवार मेरे
कहाँ हैं आज कल सरकार मेरे

हैं गर्दिश में ज़मीन-ओ-आसमाँ और
बिखरते जा रहे हैं तार मेरे

मैं सच कहता हूँ ये सच की सज़ा है
हैं हिस्से में सलीब-ओ-दार मेरे

तुम्हारी याद भी जिन में न आई
गए वो रोज़-ओ-शब बेकार मेरे

मैं दरिया पार करना चाहता हूँ
हैं सारे लोग दरिया पार मेरे

nazr-e-mahshar badayuni

giraa kar sab dar-o-diivaar mere
kahaa.n hai.n aaj kal sarkaar mere

hai.n gardish me.n zamiin-o-aasmaa.n aur
bikharte jaa rahe hai.n taar mere

mai.n sach kehtaa huu.n ye sach kii sazaa hai
hai.n hisse me.n saliib-o-daar mere

tumhaarii yaad bhii jin me.n na aa.ii
gaye vo roz-o-shab bekaar mere

mai.n dariyaa paar karnaa chaahtaa huu.n
hai.n Saare log dariyaa paar mere

ثبات وہم ہے یارو، بقا کسی کی نہیں
"چراغ سب کے بجھیں گے ہوا کسی کی نہیں"

کرو نہ گلشنِ ہستی تباہ اس کے لیے
نہ ہاتھ آئے گی یارو، صبا کسی کی نہیں

زمانہ گزرا کہ دل پہ ہوئی تھی اک دستک
پھر اس کے بعد تو آئی صدا کسی کی نہیں

تمام دنیا کے قصوں سے یہ ملا ہے سبق
قصور سب ہے ہمارا خطا کسی کی نہیں

وفا، خلوص، محبت، گناہ، مکر و فریب
یہ لاعلاج ہیں سارے، دوا کسی کی نہیں

مجھے تو لگتا ہے جیسے یہ کائنات تمام
ہے بازگشت یقیناً صدا کسی کی نہیں

بہت بھروسہ تھا ہم کو عصلِ اپنوں کا
ہمارے کام تو آئی وفا کسی کی نہیں

सबात वहम है यारो, बक़ा किसी की नहीं
"चराग़ सब के बुझेंगे हवा किसी की नहीं"

करो न गुलशन-ए-हस्ती तबाह इसके लिए
न हाथ आएगी यारो, सबा किसी की नहीं

ज़माना गुज़रा कि दिल पे हुई थी इक दस्तक
फिर उसके बा'द तो आई सदा किसी की नहीं

तमाम दुनिया के क़िस्सों से ये मिला है सबक़
क़ुसूर सब है हमारा ख़ता किसी की नहीं

वफ़ा, ख़ुलूस, मोहब्बत, गुनाह, मक्र-ओ-फ़रेब
ये ला-इलाज हैं सारे, दवा किसी की नहीं

मुझे तो लगता है जैसे ये कायनात तमाम
है बाज़-गश्त यक़ीनन सदा किसी की नहीं

बहुत भरोसा था हमको 'अदील' अपनों का
हमारे काम तो आई वफ़ा किसी की नहीं

sabaat vahm hai yaaro, baqaa kisii kii nahii.n
charaaG sab ke bujhe.nge havaa kisii kii nahii.n

karo na gulshan-e-hastii tabaah is ke liye
na haath aayegii yaaro, sabaa kisii kii nahii.n

zamaana guzraa ki dil pe huii thii ik dastak
phir us ke baa'd to aaii sadaaa kisii kii nahii.n

tamaam duniyaa ke qisso.n se ye milaa hai sabaq
qusuur sab hai hamaara KHataa kisii kii nahii.n

vafaa, KHuluus, mohabbat, gunaah, makr-o-fareb
ye laa-ilaaj hai.n saare, davaa kisii kii nahii.n

mujhe to lagtaa hai jaise ye kaayenaat tamaam
hai baaz-gasht yaqiinan sadaa kisii kii nahii.n

bahut bharosaa thaa ham ko 'Adeel' apno.n kaa
hamaare kaam to aaii vafaa kisii kii nahii.n

اسے یاد کر کے میں رو لیا، وہ قریبِ جاں نہ ہوا تو کیا
یہی کیفیت رہی عمر بھر، جو وہ مہرباں نہ ہوا تو کیا

میں ہی حرف حرف تھا جا بجا، میں ہی لفظ لفظ پڑھا گیا
"میرا نام مصلحتاً اگر سرِ داستاں نہ ہوا تو کیا"

تو کہیں کہیں ہے مرے قریں یہ مجھے یقیں مرے ہم نشیں
جو تو مہرباں نہ ہوا تو کیا، جو تو ہم زباں نہ ہوا تو کیا

تجھے عشق کرنا سکھا دیا، ترا حوصلہ تو بڑھا دیا
تیرے غم میں تیرے فراق میں مرا دل جواں نہ ہوا تو کیا

بڑے ولولے بڑے جوش سے مرے ہاتھ کو میں وہ تھامتے
ہے تلاش جس کی مدتیں وہ بس جسم و جاں نہ ہوا تو کیا ہوا

उसे याद करके मैं रो लिया, वो क़रीब-ए-जाँ न हुआ तो क्या
यही कैफ़ियत रही उ'म्र भर, जो वो मेहरबाँ न हुआ तो क्या

मैं ही हर्फ़ हर्फ़ था जा-ब-जा, मैं ही लफ़्ज़ लफ़्ज़ पढ़ा गया
"मिरा नाम मसलिहतन अगर सर-ए-दास्ताँ न हुआ तो क्या"

तू यहीं-कहीं है मिरे क़रीं, है मुझे यक़ीं मिरे हम-नशीं
जो तू मेहरबाँ न हुआ तो क्या, जो तू हम-ज़बाँ न हुआ तो क्या

तुझे इ'श्क़ करना सिखा दिया, तिरा हौसला तो बढ़ा दिया
तिरे ग़म में तेरे फ़िराक़ में, मिरा दिल जवाँ न हुआ तो क्या

बड़े वलवले बड़े जोश से मिरे हाथ को हैं वो थामते
है तलाश जिस की 'अ'दील' वो पस-ए-जिस्म-ओ-जाँ न हुआ तो क्या

use yaad kar ke mai.n ro liyaa, vo qariib-e-jaa.n na hu.aa to kyaa
yahii kaifiyat rahii umr bhar, jo vo mehrbaa.n na hu.aa to kyaa

mai.n hii harf harf thaa jaa-ba-jaa, mai.n hii lafz lafz paDhaa gayaa
"miraa naam maslihatan agar sar-e-daastaa.n na hu.aa to kyaa"

tuu yahii.n-kahii.n hai mire qarii.n, hai mujhe yaqii.n mire ham-nashii.n
jo tuu mehrabaa.n na hu.aa to kyaa, jo tuu ham-zabaa.n na hu.aa to kyaa

tujhe ishq karnaa sikhaa diyaa, tiraa hausla to baDhaa diyaa
tire Gam me.n tere firaaq me.n, miraa dil javaa.n na hu.aa to kyaa

baDe valvale baDe josh se mire haath ko hai.n vo thaamte
hai talaash jis kii 'Adeel' vo pas-e-jism-o-jaa.n na hu.aa to kyaa

یہ جو بستی سی اک پرانی ہے
میرے اجداد کی نشانی ہے

اک زمانہ تھا زندگی تھی یہاں
اب تو کہنے کو اک کہانی ہے

علم و فن، پیار، شفقتیں، ڈانٹیں
یاد اک اک بہت سہانی ہے

تیری خواہش میں چاہے جاں جائے
تجھ تک آنے کی ہم نے ٹھانی ہے

اب وہ چہرہ نہ اب وہ خد و خال
زندگی جیسی ہے بتانی ہے

زندگی سے ہے پیار تم کو صلیؔ
زندگی ہی بتائے جانی ہے

ये जो बस्ती सी इक पुरानी है
मेरे अजदाद की निशानी है

इक ज़माना था ज़िंदगी थी यहाँ
अब तो कहने को इक कहानी है

इ'ल्म-ओ-फ़न, प्यार, शफ़क़तें, डाँटें
याद इक इक बहुत सुहानी है

तेरी ख़्वाहिश में चाहे जाँ जाए
तुझ तक आने की हम ने ठानी है

अब वो चेहरा न अब वो ख़द्द-ओ-ख़ाल
ज़िंदगी जैसी है बितानी है

ज़िंदगी से है प्यार तुम को 'अ'दील'
ज़िंदगी ही बला-ए-जानी है

ye jo bastii sii ik puraanii hai
mere ajdaad kii nishaanii hai

ik zamaana thaa zindagii thii yahaa.n
ab to kehne ko ik kahaanii hai

'ilm-o-fan, pyaar, shafqate.n, Daa.nTe.n
yaad ik ik bahut suhaanii hai

terii KHvaahish me.n chaahe jaa.n jaaye
tujh tak aane ko ham ne Thaanii hai

ab vo chehra na ab vo KHadd-o-KHaal
zindagii jaisii hai bitaanii hai

zindagii se hai pyaar tum ko 'Adeel'
zindagii hii balaa-e-jaanii hai

زندگی تو شاید ہے عمر بھر میں تنہا تھا
یوں تو لوگ تھے ہر سو، پر کوئی اپنا نہ تھا

جو نہ مل سکا ہم کو زندگی کے میلے میں
کیا بتایئے اس کا انتظار کتنا تھا

وار پشت سے کرتے، دل ہی رکھ لیا ہوتا
ایک پل میں کھو بیٹھے اعتبار جتنا تھا

کیوں چلے گئے آخر چھوڑ کر ہمیں تنہا
دو گھڑی تو رک جاتے ہمیں ساتھ چلنا تھا

روشنی میں پل دو پل رقص کر لیا ہوتا
آخرش تو پروانے تجھ کو جل کے مرنا تھا

دو گھڑی اجالے میں ہم خوشی سے آئے تھے
آفتاب غم تجھ کو شام کو تو ڈھلنا تھا

گیان کی تمنا میں اے عدیلؔ سو لو
جاگتے میں جو دیکھا، وہ تو ایک سپنا تھا

जिंदगी तो शाहिद है उम्र भर मैं तन्हा था
यूँ तो लोग थे हर-सू, पर कोई अपना ना था

जो न मिल सका हमको ज़िंदगी के मेले में
क्या बताइये उसका इन्तिज़ार कितना था

वार पुश्त से करते, दिल ही रख लिया होता
एक पल में खो बैठे ए'तिबार जितना था

क्यूँ चले गए आख़िर छोड़ कर, हमें तन्हा
दो घड़ी तो रुक जाते हम को साथ चलना था

रौशनी में पल दो पल रक़्स कर लिया होता
आख़िरश तो परवाने तुझ को जल के मरना था

दो घड़ी उजाले में हम ख़ुशी से आए थे
आफ़्ताब-ए-ग़म तुझ को शाम को तो ढलना था

ज्ञान की तमन्ना में ऐ 'अदील' अब सो लो
जागते में जो देखा, वो तो एक सपना था

zindagii to shaahid hai 'umr bhar mai.n tanhaa thaa
yuu.n to log the har-suu, par ko.ii apnaa naa thaa

jo na mil sakaa hum ko zindagii ke mele me.n
kyaa bataa iye us kaa intizaar kitnaa thaa

vaar pusht se karte, dil hii rakh liyaa hotaa
ek pal me.n kho baiThe e'tibaar jitnaa thaa

kyo.n chale gaye aaKHir chho.D kar, hame.n tanhaa
do gha.Dii to ruk jaate hum ko saath chalnaa thaa

raushnii me.n pal do pal raqs kar liyaa hotaa
aaKHirash to parvaane tujh ko jal ke marnaa thaa

do gha.Dii ujaale me.n hum KHushii se aaye the
aaftaab-e-Gam tujh ko sham ko to Dhalnaa thaa

gyaan kii tamannaa me.n ai 'Adeel' ab so lo
jaagte me.n jo dekhaa, vo to ek sapnaa thaa

بس تصور میں، خیالات میں کیا رکھا ہے
اے خدا، ایسی ملاقات میں کیا رکھا ہے

ہم برے بھی ہیں گنہگار بھی لیکن ناصح
تیرے پاکیزہ خیالات میں کیا رکھا ہے

کیوں بنا، کیسے بنا، کس نے بنایا یہ جہاں
بے سبب ایسے سوالات میں کیا رکھا ہے

ہم نے شکوہ کیا جذبات کی توہین دے کر
مسکرا کر کہا جذبات میں کیا رکھا ہے

جب زمیں بانجھ ہو بنجر ہو تو کھیتی کیسی
اس شب و روز کی برسات میں کیا رکھا ہے

ہم انھیں خود ہی سنوارتے ہیں، بگاڑتے ہیں مسلسل
یار خود ساختہ حالات میں کیا رکھا ہے

बस तसव्वुर में, ख़यालात में क्या रक्खा है
ऐ ख़ुदा, ऐसी मुलाक़ात में क्या रक्खा है

हम बुरे भी हैं, गुनहगार भी लेकिन नासिह
तेरे पाकीज़ा ख़यालात में क्या रक्खा है

क्यूँ बना, कैसे बना किस ने बनाया ये जहाँ
बे-सबब ऐसे सवालात में क्या रक्खा है

हमने शिकवा किया जज़्बात की तौहीन न कर
मुस्कुरा कर कहा जज़्बात में क्या रक्खा है

जब ज़मीं बांझ हो बंजर हो तो खेती कैसी
इस शब-ओ-रोज़ की बरसात में क्या रक्खा है

हम उन्हें ख़ुद ही संवारे हैं, बिगाड़े हैं 'अदील'
यार ख़ुद-साख़्ता हालात में क्या रखा है

bas tasavvur me.n KHayaalaat me.n kyaa rakkhaa hai
ai KHudaa, aisii mulaaqaat me.n kyaa rakkhaa hai

ham bure bhii hai.n, gunehgaar bhii lekin naaseh
tere paakiiza KHayaalaat me.n kyaa rakkhaa hai

kyuu.n banaa, kaise banaa kis ne banaayaa ye jahaa.n
be-sabab aise savaalaat me.n kyaa rakkha hai

ham ne shikva kiyaa jazbaat kii tauhiin na kar
muskuraa kar kahaa jazbaat me.n kyaa rakkhaa hai

jab zamii.n baa.njh ho banjar ho to khetii kaisii
is shab-o-roz kii barsaat me.n kyaa rakkhaa hai

ham unhe.n KHud hii sa.nvaare hai.n, bigaa.De hai.n 'Adeel'
yaar KHud-saaKHta haalaat me.n kyaa rakkhaa hai

دل میں آ کر وہ عمر بھر ٹھہرے
اور ہم ان سے بے خبر ٹھہرے

جانے کیا سحر تھا ان آنکھوں میں
اب کسی پہ نہ یہ نظر ٹھہرے

اک عجب خامشی و تاریکی
تم ہو گر ساتھ تو سحر ٹھہرے

بھولے سب کچھ مگر وہ تمکین ہم
تم تو ہم سے بھی باہنر ٹھہرے

دل میں جب ہو یقین منزل کا
دشتِ امکاں پہ کیوں نظر ٹھہرے

جانے والے تھے اس جہاں سے مگر
جانے کیا آج سوچ کر ٹھہرے

दिल में आ कर वो उम्र भर ठहरे
और हम उनसे बे-ख़बर ठहरे

जाने क्या सेहर था उन आँखों में
अब किसी पर न ये नज़र ठहरे

इक अ'जब ख़ामुशी-ओ-तारीकी
तुम हो गर साथ तो सहर ठहरे

भूले सब कुछ मगर न बचपन हम
तुम तो हम से भी बा-हुनर ठहरे

दिल में जब हो यक़ीन मंज़िल का
दश्त-ए-इम्काँ पे क्यूँ नज़र ठहरे

जाने वाले थे इस जहाँ से 'अ'दील'
जाने क्या आज सोच कर ठहरे

dil me.n aa kar vo 'umr bhar Thahre
aur ham un se be KHabar Thahre

jaane kyaa sehr thaa un aa.nkho.n me.n
ab kisii par na ye nazar Thahre

ik 'ajab KHaamushii-o-taariikii
tum ho gar saath to sahar Thahre

bhuule sab kuchh magar na bachpan ham
tum to ham se bhii baa-hunar Thahre

dil me.n jab ho yaqiin manzil kaa
dasht-e-imkaa.n pe kyo.n nazar Thahre

jaane vaale the is jahaa.n se 'Adeel'
jaane kyaa aaj soch kar Thahre

سکون ڈھونڈیں بیاباں میں گھر کے ہوتے ہوئے
عجب سا خوف ہے شانوں پہ سر کے ہوتے ہوئے

نہ علم و فن ہی کسوٹی نہ تجربے سے غرض
عجیب تحفہ ہنر ہے ہنر کے ہوتے ہوئے

رہِ حیات میں ایسے بھی کچھ مقام آئے
تمہیں نہ دیکھ سکے ہم نظر کے ہوتے ہوئے

کہیں نہ خوشبو نہ سایہ، نہ پھول گلشن میں
عجب بہار ہے برگ و شجر کے ہوتے ہوئے

بتاؤں کس کو، کسے آئے گا یقین مدحتؔ
سفر نہ کٹ سکا اک ہمسفر کے ہوتے ہوئے

सुकून ढूँडे बयाबाँ में घर के होते हुए
अ'जब सा ख़ौफ है शानों पे सर के होते हुए

न इ'ल्म-ओ-फ़न ही कसौटी न तज्रबे से गरज़
अ'जीब क़हत-ए-हुनर है हुनर के होते हुए

रह-ए-हयात में ऐसे भी कुछ मक़ाम आए
तुम्हें न देख सके हम नज़र के होते हुए

कहीं न ख़ुश्बू, न साया, न फूल गुलशन में
अ'जब बहार है बर्ग-ओ-शजर के होते हुए

बताऊँ किस को, किसे आएगा यक़ीन 'अ'दील'
सफ़र न कट सका इक हम-सफ़र के होते हुए

sukuun Dhuu.nDe.n bayaabaa.n me.n ghar ke hote huye
'ajab saa KHauf hai shaano.n pe sar ke hote huye

na i'lm-o-fan hii kasauTii na tajrabe se Garaz
'ajiib qaht-e-hunar hai hunar ke hote huye

rah-e-hayaat me.n aise bhii kuchh maqaam aaye
tumhe.n na dekh sake ham nazar ke hote huye

kahii.n na KHushbuu, na saaya, na phuul gulshan me.n
'ajab bahaar hai barg-o-shajar ke hote huye

Bataa.uu.n kis ko, kise aayegaa yaqiin 'Adeel'
safar na kaT sakaa ik ham-safar ke hote huye

سبھی سے رکھا تعلق نگر نگر ٹھہرے
سکوں نہ گھر پہ ملا جب تو در بدر ٹھہرے

سکون جن کو ملا وہ تو اپنے گھر ٹھہرے
ہم ایسے لوگ زمانے میں در بدر ٹھہرے

جو گھر کے لوگ ہیں ان تک کہاں رسائی ہے
سمندروں کی تہوں میں مرے گہر ٹھہرے

عجب قصہ ہے کس سے کریں گلہ یارو
دیارِ غیر میں ہم گھر سے معتبر ٹھہرے

اب اپنے زخم دکھانے سے کچھ نہیں حاصل
جنھوں نے زخم دیئے وہ ہی معتبر ٹھہرے

عجب بلندی و پستی ہے میں ملالِ شب
کسی جگہ بھی نہ اب تو مری نظر ٹھہرے

سراب ِ جاں میں خدا جانے کیا نظر آیا
ذرا سا جینے کو یاں لوگ عمر بھر ٹھہرے

زمانہ بھر ہمیں چاہے تو اس سے کیا حاصل
جنھیں بسایا تھا دل میں وہ بے خبر ٹھہرے

خدا کی بات خدا جانتا ہے، لکھ دو صدیق
وہ خود نہ ٹھہرا یہاں پہ تو کیوں بشر ٹھہرے

सभी से रक्खा तअ'ल्लुक़ नगर नगर ठहरे
सुकूँ न घर पे मिला जब तो दर-ब-दर ठहरे

सुकून जिन को मिला वो तो अपने घर ठहरे
हम ऐसे लोग ज़माने में दर-ब-दर ठहरे

जो घर के लोग हैं उन तक कहाँ रसाई है
समुंदरों की तहों में मिरे गुहर ठहरे

अ'जीब क़िस्सा है किससे करें गिला यारो
दयार-ए-ग़ैर में हम घर से मो'तबर ठहरे

अब अपने ज़ख़्म दिखाने से कुछ नहीं हासिल
जिन्हों ने ज़ख़्म दिए हैं वो मो'तबर ठहरे

अ'जब बुलंदी-ओ-पस्ती से मैं मिला कल शब
किसी जगह भी न अब तो मिरी नज़र ठहरे

सराब-ए-जाँ में ख़ुदा जाने क्या नज़र आया
ज़रा सा जीने को याँ लोग उ'म्र भर ठहरे

ज़माना भर हमें चाहे तो इससे क्या हासिल
जिन्हें बसाया था दिल में वो बे-ख़बर ठहरे

ख़ुदा की बात ख़ुदा जानता है, लिख दो 'अ'दील'
वो ख़ुद न ठहरा यहाँ पर तो क्यूँ बशर ठहरे

sabhii se rakkha ta'alluq nagar nagar Thahre
sukuu.n na ghar pe milaa jab to dar-ba-dar Thahre

sukuun jin ko milaa vo to apne ghar Thahre
ham aise log zamaane me.n dar-ba-dar Thahre

jo ghar ke log hai.n un tak kahaa.n rasaa.ii hai
samundaro.n kii taho.n me.n mire guhar Thahre

'ajiib qissa hai kis se kare.n gila yaaro
dayaar-e-Gair me.n ham ghar se mo'tabar Thahre

ab apne zaKHm dikhaane se kuchh nahii.n haasil
jinho.n ne zaKHm diye hai.n vo mo'tabar Thahre

'ajab bulandii-o-pastii se mai.n milaa kal shab
kisii jagah bhii na ab to mirii nazar Thahre

saraab-e-jaa.n me.n KHudaa jaane kyaa nazar aayaa
zaraa saa jiine ko yaa.n log 'umr bhar Thahre

zamaana bhar hame.n chaahe to is se kyaa haasil
jinhe.n basaayaa thaa dil me.n vo be-KHabar Thahre

KHudaa kii baat KHudaa jaantaa hai, likh do 'Adeel'
vo KHud na Thahraa vahaa.n par to kyo.n bashar Thahre

تم سے نظر ملاتے، بہت دیر ہو گئی
اک تازہ زخم کھاتے، بہت دیر ہو گئی

کب تک پہیلیوں میں بھلا گفتگو کریں
اب سامنے وہ آئے، بہت دیر ہو گئی

اب تو خلوص و پیار و محبت کی چھاؤں ہو
تجھ کو جہاں بناتے، بہت دیر ہو گئی

جو میری صبح و شام سے بے حد قریب تھا
اس سے کو گھر آئے، بہت دیر ہو گئی

کس کو بوقت شام بھلا ڈھونڈتے ہیں ہم
اب رہ گئے ہیں سائے، بہت دیر ہو گئی

دل تھم گیا ہے، نبض ہے ڈوبی مسلّ کی
کوئی دوا نہ لائے، بہت دیر ہو گئی

तुम से नज़र मिलाए बहुत देर हो गई
इक ताज़ा ज़ख़्म खाए बहुत देर हो गई

कब तक पहलियों में भला गुफ़्तुगू करें
अब सामने वो आए, बहुत देर हो गई

अब तो ख़ुलूस- ओ- प्यार- ओ- मोहब्बत की छाँव में
तुझ को जहाँ बनाए बहुत देर हो गई

जो मेरी सुबह- ओ- शाम से बेहद क़रीब था
उस से कहो घर आए, बहुत देर हो गई

किस को बा- वक़्त- ए- शाम भला ढूँडते हैं हम
अब रह गए हैं साए, बहुत देर हो गई

दिल थम गया है, नब्ज़ है डूबी 'अ'दील' की
कोई दवा न लाए, बहुत देर हो गई है

tum se nazar milaaye bahut der ho ga.ii
ik taazaa zaKHm khaaye bahut der ho ga.ii

kab tak paheliyaa.n me.n bhalaa guftaguu kare.n
ab saamne vo aaye, bahut der ho ga.ii

ab to KHuluus-o-pyaar-o-mohabbat kii chhaa.nv me.n
tujh ko jahaa.n banaaye bahut der ho ga.ii

jo merii sub.h-o-shaam se behad qariib thaa
us se kaho ghar aaye, bahut der ho ga.ii

kis ko ba-vaqt-e-shaam bhalaa Dhuu.nDte hai.n ham
ab rah gaye hai.n saaye, bahut der ho ga.ii

dil tham gayaa hai, nabz hai Duubii 'Adeel'
ko.ii davaa na laaye, bahut der ho ga.ii

باپ بھی بیٹے کا ہو جاتا ہے محکوم صدف
ہم نے دیکھا ہے بڑھائی کا یہ مفہوم صدف

تو بھی تو چھوڑ کے آیا تھا کسی کو ایک دن
پھر ہوا جاتا ہے کیا سوچ کے مغموم صدف

آج سب کچھ ہے مگر پھر بھی یہ آتا ہے خیال
کتنا محروم ہے، محروم ہے، محروم صدف

سانس ٹوٹی تو حوالے بھی بدل جائیں گے
پھر ہمیں لوگ پکاریں گے کہ مرحوم صدف

زندگی یہ ہے اگر، کہتے ہیں جینا اس کو
کتنے دن اور ہے جینا نہیں معلوم صدف

बाप भी बेटे का हो जाता है महकूम 'अ'दील'
हम ने समझा है जुदाई का ये मफ़हूम 'अ'दील'

तू भी तो छोड़ के आया था किसी को इक दिन
फिर हुआ जाता है क्या सोच के मग़मूम 'अ'दील

आज सब कुछ है मगर फिर भी ये आता है ख़याल
कितना महरूम है, महरूम है, महरूम 'अ'दील'

साँस टूटी तो हवाले भी बदल जाएँगे
फिर हमीं लोग पुकारेंगे कि मरहूम 'अ'दील'

ज़िंदगी ये है अगर, कहते हैं जीना इस को
कितने दिन और है जीना नहीं मा'लूम 'अ'दील'

baap bhii bete kaa ho jaataa hai mahkuum 'Adeel'
ham ne samjhaa hai judaa.ii kaa ye maf.huum 'Adeel'

tuu bhii to chhoD ke aayaa thaa kisii ko ik din
phir hu.aa jaataa hai kyaa soch ke maGmuum 'Adeel

aaj sab kuch hai magar phir bhii ye aataa hai Khayaal
kitnaa mehruum hai, mehruum hai, mehruum 'Adeel'

saa.ns TuuTii to havaale bhii badal jaaye.nge
phir hamii.n log pukaare.nge ki merhuum 'Adeel'

zindagii ye hai agar, kehte hai.n jiinaa is ko
kitne din aur hai jiinaa nahii.n maa'luum 'Adeel'

پل میں اپنا کر بھول جانے کا
اس کو آتا ہے فن رلانے کا

اک عجب روشنی فضا میں تھی
ذکر تھا تیرے مسکرانے کا

اس کی قربت کا حال کیا لکھیں
فکر اپنی نہ غم زمانے کا

تم تھے جب ساتھ تو ارادہ تھا
تپتے صحرا میں گل کھلانے کا

جلنے بجھنے کی مجھ کو فکر نہیں
کام مشکل ہے جھلملانے کا

راس اس کو ہوا نہ آئے گی
یہ دیا گھر میں ہے جلانے کا

کام مشکل بہت ہے کیا کیجے
دیکھ کر اس کو بھول جانے کا

جاگتی ہیں امنگیں جاگیں صدیاں
دیکھیں رخ ہے کیا زمانے کا

पल में अपना के भूल जाने का
उस को आता है फ़न रुलाने का

इक अ'जब रौशनी फ़ज़ा में थी
ज़िक्र था तेरे मुस्कुराने का

उस की क़ुरबत का हाल क्या लिक्खें
फ़िक्र अपनी न ग़म ज़माने का

तुम थे जब साथ तो इरादा था
तपते सेहरा में गुल खिलाने का

जलने- बुझने की मुझ को फ़िक्र नहीं
काम मुश्किल है झिलमिलाने का

रास उस को हवा न आएगी
ये दिया घर में है जलाने का

काम मुश्किल बहुत है क्या कीजे
देख कर उस को भूल जाने का

जागती हैं उमंगें जागें 'अ'दील'
देख लें क्या रुख़ है ज़माने का

pal me.n apnaa ke bhuul jaane kaa
us ko aataa hai fan rulaane kaa

ik 'ajab raushnii fazaa me.n thii
zikr thaa tere muskuraane kaa

us kii qurbat kaa haal kyaa likkhe.n
fikr apnii na Gam zamaane kaa

tum the jab saath to iraadaa thaa
tapte sehraa me.n gul khilaane kaa

jalne-bujhne kii mujh ko fikr nahii.n
kaam mushkil hai jhilmilaane kaa

raas us ko havaa na aayegii
ye diyaa ghar me.n hai jalaane kaa

kaam mushkil bahut hai kyaa kiije
dekh kar us ko bhuul jaane kaa

jaagtii hai.n umange.n jaage.n 'Adeel'
dekh le.n ruKH hai kyaa zamaane kaa

شمع جلنے کے بعد کیا ہوگا
رات ڈھلنے کے بعد کیا ہوگا

قتل جو ہو چکے بتائیں کیا
تیر چلنے کے بعد کیا ہوگا

چلیے چلتا ہوں ساتھ ساتھ مگر
ساتھ چلنے کے بعد کیا ہوگا

اس قدر ناز اپنے سورج پہ
اس کے ڈھلنے کے بعد کیا ہوگا

رات اس سوچ میں گزرتی ہے
دن نکلنے کے بعد کیا ہوگا

میں یہ سب جان کے سمجھ لے تو
دم نکلنے کے بعد کیا ہوگا

اے صبا کیا خبر گلوں کو ہے
تیر چلنے کے بعد کیا ہوگا

शमा' जलने के बा'द क्या होगा
रात ढलने के बा'द क्या होगा

क़त्ल जो हो चुके बताएँ क्या
तेरे जलने के बा'द क्या होगा

चलिए चलता हूँ साथ साथ मगर
साथ चलने के बा'द क्या होगा

इस क़दर नाज़ अपने सूरज पर
उस के ढलने के बा'द क्या होगा

रात इस सोच में गुज़रती है
दिन निकलने के बा'द क्या होगा

हैं ये सब जान के झमेले तो
दम निकलने के बा'द क्या होगा

ऐ सबा क्या ख़बर गुलों को है
तेरे जलने के बा'द क्या होगा

sham' jalne ke baa'd kyaa hogaa
raat Dhalne ke baa'd kyaa hogaa

qatl jo ho chuke bataaye.n kyaa
tere jalne ke baa'd kyaa hogaa

chaliye chaltaa huu.n saath saath magar
saath chalne ke baa'd kyaa hoga

is qadar naaz apne suuraj par
us ke Dhalne ke baa'd kyaa hogaa

raat is soch me.n guzartii hai
din nikalne ke baa'd kyaa hogaa

hai.n ye sab jaan ke jhamele to
dam nikalne ke baa'd kyaa hogaa

ai sabaa kyaa KHabar gulo.n ko hai
tere jalne ke baa'd kyaa hogaa

صبر کرنے کے بعد کیا ہوگا
جام بھرنے کے بعد کیا ہوگا

روز کہتے ہو بات کرنے کو
بات کرنے کے بعد کیا ہوگا

کس پہ تنقید تم کرو گے میاں
میرے مرنے کے بعد کیا ہوگا

جنگ جاری رکھی کہ تھا معلوم
صلح کرنے کے بعد کیا ہوگا

کچھ خبر ہے سنورنے والوں کو
یوں سنورنے کے بعد کیا ہوگا

زندگی میں جو اتنے رنگ بھرو
رنگ اترنے کے بعد کیا ہوگا

ہے جو شیرازۂ حیات عدیلؔ
یہ بکھرنے کے بعد کیا ہوگا

सब्र करने के बा'द क्या होगा
जाम भरने के बा'द क्या होगा

रोज़ कहते हो बात करने को
बात करने के बा'द क्या होगा

किस पे तन्क़ीद तुम करोगे मियाँ
मेरे मरने के बा'द क्या होगा

जंग जारी रखी कि था मा'लूम
सुल्ह करने के बा'द क्या होगा

कुछ ख़बर है सँवरने वालों को
यूँ सँवरने के बा'द क्या होगा

ज़िंदगी में न इतने रंग भरो
रंग उतरने के बा'द क्या होगा

है जो शीराज़ा-ए-हयात 'अ'दील'
ये बिखरने के बा'द क्या होगा

sabr karne ke baa'd kyaa hogaa
jaam bharne ke baa'd kyaa hogaa

roz kehte ho baat karne ko
baat karne ke baa'd kyaa hogaa

kis pe tanqiid tum karoge miyaa.n
mere marne ke baa'd kyaa hogaa

jang jaarii rakhii ki thaa maa'luum
sulh karne ke baa'd kyaa hogaa

kuchh Khabar hai sa.nvarne vaalo.n ko
yuu.n sa.nvarne ke baa'd kyaa hogaa

zindagii me.n na itne rang bharo
rang utarne ke baa'd kyaa hogaa

hai jo shiiraaza e-hayaat 'Adeel'
ye bikharne ke baa'd kyaa hogaa

روشن عبارتوں کو بجھایا تو کیا ہوا
زندہ حقیقتوں کو چھپایا تو کیا ہوا

گلشن کی پرورش تو محبت سے ہی ہوئی
نفرت کا تم نے بیج لگایا تو کیا ہوا

تلخی تمہارے ذہن کی لہجے میں آگئی
لفظوں سے تم نے پیار جتایا تو کیا ہوا

میری محبتوں کو سزا میں بدل دیا!
دل میرا اس نے ایسے دکھایا تو کیا ہوا

گلشن تمام جل گیا نفرت کی آگ میں
صحرا میں کوئی پھول کھلایا تو کیا ہوا

چہرے کے رنگ ہم سے کہاں چھپ سکے علی
یوں دل کا راز تم نے چھپایا تو کیا ہوا

रौशन इ'बारतों को बुझाया तो क्या हुआ
जिदा हकीकतों को छुपाया तो क्या हुआ

गुलशन की परवरिश तो मोहब्बत से ही हुई
नफरत का तुम ने बीज लगाया तो क्या हुआ

तुर्शी तुम्हारे ज़ेहन की लहजे में आ गई
लफ़्ज़ों से तुम ने प्यार जताया तो क्या हुआ

मेरी मोहब्बतों को सज़ा में बदल दिया।
दिल मेरा उसने ऐसे दुखाया तो क्या हुआ

गुलशन तमाम जल गया नफ़रत की आग में
सेहरा में कोई फूल खिलाया तो क्या हुआ

चेहरे के रंग हमसे कहाँ छुप सके 'अ'दील'
यूँ दिल का राज तुम ने छुपाया तो क्या हुआ

raushan 'ibaarato.n ko bujhaayaa to kyaa hu.aa
zinda haqiiqato.n ko chhupaayaa to kyaa hu.aa

gulshan kii parvarish to mohabbat se hii hu.ii
nafrat kaa tum ne biij lagaayaa to kyaa hu.aa

turshii tumhaare zehn kii lahje me.n aa ga.ii
lafzo.n se tum ne pyaar jataayaa to kyaa hu.aa

merii mohabbato.n ko sazaa me.n badal diyaa
dil meraa us ne aise dukhaayaa to kyaa hu.aa

gulshan tamaam jal gayaa nafrat kii aag me.n
sehraa me.n ko.ii phuul khilaayaa to kyaa hu.aa

chehre ke rang ham se kahaa.n chhup sake 'Adeel
yuu.n dil kaa raaz tum ne chhupaayaa to kyaa hu.aa

بکھرتا جائے ہے آنکھوں میں خواب آہستہ آہستہ
بدلتا جائے ہے رنگ سراب آہستہ آہستہ

خبر ان کو نہیں شاید قضا دم بھر میں آتی ہے!
کھلے ہیں اس چمن میں جو گلاب آہستہ آہستہ

کہاں اب شمع کا وہ روپ جیسا اولِ شب تھا!!!
پگھلتا جائے ہے حسن و شباب آہستہ آہستہ

ہر اک شب کا مقدر ہے سحر، سورج تو نکلے گا!
اٹھے گی سب کے چہرے سے نقاب آہستہ آہستہ

مسل ان سے کہو جی لیں ذرا وہ شام ہونے تک
بدل جائے گا رنگ آفتاب آہستہ آہستہ

बिखरता जाए है आँखों में ख़्वाब आहिस्ता आहिस्ता
बदलता जाए है रंग-ए-सराब आहिस्ता आहिस्ता

ख़बर उनको नहीं शायद क़ज़ा दम भर में आनी है।
खिले हैं इस चमन में जो गुलाब आहिस्ता आहिस्ता

कहाँ अब शमा' का वो रूप जैसा अव्वल-ए-शब था
पिघलता जाए है हुस्न-ओ-शबाब आहिस्ता आहिस्ता

हर इक शब का मुक़द्दर है सहर, सूरज तो निकलेगा
उठेगा सबके चेहरे से नक़ाब आहिस्ता आहिस्ता

'अदील' उनसे कहो जी लें ज़रा वो शाम होने तक
बदल जाएगा रंग-ए-आफ़्ताब आहिस्ता आहिस्ता

bikhartaa jaaye hai aa.nkho.n me.n Khvaab aahista aahista
badaltaa jaaye hai rang-e-saraab aahista aahista

KHabar un ko nahii.n shaayad qazaa dam bhar me.n aanii hai
khile hai.n is chaman me.n jo gulaab aahista aahista

kahaa.n ab sham' kaa vo ruup jaisaa avval-e-shab thaa
pighaltaa jaaye hai husn-o shabaab aahista aahista

har ik shab kaa muqaddar hai sahar, suuraj to niklegaa
uThegaa sab ke chehre se naqaab aahista aahista

'Adeel' un se kaho jii le.n zaraa vo sham hone tak
badal jaayegaa rang-e-aaftaab aahista aahista

صلے وفا کے ہمیں کیسے بے حال ملے
محبتوں کی جگہ نفرتوں کے جال ملے

بڑھا جو ان سے تعلق تو مسئلے بھی بڑھے
عجب طرح کے ہمیں صاحبِ کمال ملے

عجب تھا فیصلہ ترکِ تعلقات کے بعد
ملا نہ گھر میں ہمیں تو، ترے خیال ملے

غرور اتنا مناسب نہیں ذرا سوچو
جو سر اٹھا کے چلے ہیں انھیں زوال ملے

جواب ڈھونڈتے پھرتے رہے جہاں میں عدیل
انھیں سوال کے بدلے میں بس سوال ملے

सिले वफ़ा के हमें कैसे बे-मिसाल मिले
मोहब्बतों की जगह नफ़रतों के जाल मिले

बढ़ा जो उनसे तअ'ल्लुक़ तो मसअले भी बढ़े
अ'जब तरह के हमें साहिब-ए-कमाल मिले

अ'जब था फ़ैसला, तर्क-ए-तअ'ल्लुक़ात के बा'द
मिला न घर में हमें तू, तिरे ख़याल मिले

ग़ुरूर इतना मुनासिब नहीं ज़रा सोचो
जो सर उठा के चले हैं उन्हें ज़वाल मिले

जवाब ढूँढते फिरते रहे जहाँ में 'अ'दील'
उन्हें सवाल के बदले में बस सवाल मिले

sile vafaa ke hame.n kaise be-misaal mile
mohabbato.n kii jagah nafrato.n ke jaal mile

ba.Dhaa jo un se ta'alluq to mas.ale bhii ba.Dhe
'ajab tarah ke hame.n sahib-e-kamaal mile

'ajab thaa faislaa, tark-e-ta'alluqaat ke ba.ad
milaa na ghar me.n hame.n tuu, tire KHayaal mile

Guruur itnaa munaasib nahii.n zaraa socho
jo sar uTHaa ke chale hai.n unhe.n zavaal mile

javaab Dhuu.nDte phirte rahe jahaa.n me.n Adeel
unhe.n savaal ke badle me.n bas savaal mile

آپ کا اعتبار کرتا ہوں
یہ خطا بار بار کرتا ہوں

لکھ کے قصہ وفا کا روز میاں
انگلیوں کو فگار کرتا ہوں

اس سے پیاری کہاں کوئی شے ہے
"جان تجھ پہ نثار کرتا ہوں"

جو نہیں جانتا وفا کے اصول
جانے کیوں اس سے پیار کرتا ہوں

خاک کا پیرہن ہی کافی تھا
اس کو بھی تار تار کرتا ہوں

تیری یادوں میں ڈوبے لمحوں کو
بے خودی میں شمار کرتا ہوں

جانے والے سے لوٹ آنے کی
منتیں میں ہزار کرتا ہوں

وہ نہ لوٹے گا اس سفر سے عدیلؔ
پھر بھی میں انتظار کرتا ہوں

आप का ए'तिबार करता हूँ
ये ख़ता बार बार करता हूँ

लिख के क़िस्सा वफ़ा का रोज़ मियाँ
उँगलियों को फ़िगार करता हूँ

इससे प्यारी कहाँ कोई शै है
''जान तुझ पर निसार करता हूँ''

जो नहीं जानता वफ़ा के उसूल
जाने क्यूँ उससे प्यार करता हूँ

ख़ाक का पैरहन ही बाक़ी था
उसको भी तार तार करता हूँ

तेरी यादों में डूबे लम्हों को
बे-ख़ुदी में शुमार करता हूँ

जाने वाले से लौट आने की
मिन्नतें मैं हज़ार करता हूँ

वो न टूटेगा इस सफ़र से 'अ'दील'
फिर भी मैं इन्तिज़ार करता हूँ

aap kaa e'tibaar kartaa huu.n
ye KHataa baar baar kartaa huu.n

likh ke qissaa vafaa kaa roz miyaa.n
u.ngliyo.n ko figaar kartaa huu.n

is se pyaarii kahaa.n ko.ii shai hai
jaan tujh par nisaar kartaa huu.n

jo nahii.n jaantaa vafaa ke usuul
jaane kyo.n us se pyaar kartaa huu.n

KHaak kaa pairahan hii baaqii thaa
us ko bhii taar taar kartaa huu.n

terii yaado.n me.n Duube lamho.n ko
be-KHudii me.n shumaar kartaa huu.n

jaane vaale se lauT aane kii
minnate.n mai.n hazaar kartaa huu.n

vo na TuuTegaa is safar se 'Adeel'
phir bhii mai.n intizaar kartaa huu.n

ٹوٹے دل کی صدائیں کیا کیا ہیں
"جور کیا کیا، جفائیں کیا کیا ہیں"

خوش رہوں، حشر تک رہوں زندہ
ساتھ ماں کی دعائیں کیا کیا ہیں

آنکھ پھر بھی یہ نم نہیں ہوتی
دل سے اٹھتی گھٹائیں کیا کیا ہیں

جلتے ہیں ہم چراغ کی مانند
ہم سے پوچھو ہوائیں کیا کیا ہیں

روٹھنے والا کاش سن سکتا
میرے دل کی صدائیں کیا کیا ہیں

لمحہ دو لمحہ زندگی میں صدیاں
سوچیے تو بلائیں کیا کیا ہیں

टूटे दिल की सदाएँ क्या क्या हैं
''जौर क्या क्या जफ़ाएँ क्या क्या हैं''

ख़ुश रहूँ, हश्र तक रहूँ ज़िंदा
साथ माँ की दुआएँ क्या क्या हैं

आँख ये फिर भी नम नहीं होती
दिल से उठती घटाएँ क्या क्या हैं

जलते हैं हम चराग़ की मानिंद
हम से पूछो हवाएँ क्या क्या हैं

रूठने वाला काश सुन सकता
मेरे दिल की सदाएँ क्या क्या हैं

लम्हा-दर-लम्हा ज़िंदगी में 'अदील'
सोचिए तो बलाएँ क्या क्या हैं

TuuTe dil kii sadaaye.n kyaa kyaa hai.n
jaur kyaa kyaa jafaaye.n kyaa kyaa hai.n

KHush rahuu.n, hashr tak rahuu.n zinda
saath maa.n kii duaaye.n kyaa kyaa hai.n

aa.nkh ye phir bhii nam nahii.n hotii
dil se uThtii ghaTaaye.n kyaa kyaa hai.n

jalte hai.n ham charaaG kii maanind
ham se puuchho havaaye.n kyaa kyaa hai.n

ruuTHne vaalaa kaash sun saktaa
mere dil kii sadaaye.n kyaa kyaa hai.n

lamha-dar-lamha zindagii me.n 'Adeel'
sochiye to balaaye.n kyaa kyaa hai.n

البانیہ

سنا ہے ہر اک گھر میں لاشیں پڑی ہیں، چلو دیکھ آئیں
کہ بارود سے ساری گلیاں سجی ہیں، چلو دیکھ آئیں

عجب شہر میں اب کے میلہ لگا ہے، سبھی کچھ سجا ہے
فصیلوں کے اوپر صلیبیں جڑی ہیں، چلو دیکھ آئیں

ہوس میں کمانے کی دنیا کو کیوں بھول بیٹھے ہو گھر میں
میاں دست بستہ امیدیں کھڑی ہیں، چلو دیکھ آئیں

مرے دوست تم کو جو دنیا ہو فرصت تو گھر سے نکل کر
جو کتبے لگے ہیں، جو قبریں بنی ہیں، چلو دیکھ آئیں

بس اک فکرِ دنیا سے کیا ہوگا حاصل مدعا اب سدھارو
کہ جنت جہنم کی باتیں سُنی ہیں، چلو دیکھ آئیں

अल्बानिया

सुना है हर इक घर में लाशें पड़ी हैं, चलो देख आएँ
कि बारूद से सारी गलियाँ सजी हैं, चलो देख आएँ

अ'जब शहर मे अब के मेला लगा है, सभी कुछ सजा है
फसीलों के ऊपर सलीबें जड़ी हैं, चलो देख आएँ

हवस में कमाने की दुनिया को क्यूँ भूल बैठे हो, घर में
मियाँ दस्त-बस्ता उमीदें खड़ी हैं, चलो देख आएँ

मिरे दोस्त तुम को जो दो पल हो फ़ुर्सत तो घर से निकल कर
जो कतबे लगे हैं, जो क़ब्रें बनी हैं, चलो देख आएँ

बस इक फ़िक्र, दुनिया से क्या होगा हासिल 'अ'दील' अब सिधारो
कि जन्नत जहन्नम की बातें सुनी हैं, चलो देख आएँ

albaaniyaa

sunaa hai har ik ghar me.n laashe.n pa.Dii hai.n, chalo dekh aaye.n
ki baaruud se saarii galiyaa.n sajii hai.n, chalo dekh aaye.n

a'ab shahr me.n ab ke mela lagaa hai, sabhii kuchh sajaa hai
fasiilo.n ke upar saliibe.n ja.Dii hai.n, chalo dekh aaye.n

havas me.n kamaane kii duniyaa ko kyo.n bhuul baiTHe ho, ghar me.n
miyaa.n dast-bastaa umiide.n kha.Dii hai.n, chalo dekh aaye.n

mire dost tum ko jo do pal ho fursat to ghar se nikal kar
jo katbe lage hai.n, jo qabre.n banii hai.n, chalo dekh aaye.n

bas ik fikr, duniyaa se kyaa hogaa haasil 'Adeel' ab sidhaaro
ki jannat jahannam kii baate.n sunii hai.n, chalo dekh aaye.n

آج پھر ہمیں ان کو یہ خبر سنانا ہے
جاگتی امنگوں کو پھر انہیں سلانا ہے

ہم کو چاہنے والو، نشتروں کو رکھو تیز
زخم بھرنے والے ہیں، گھاؤ پھر لگانا ہے

دے رہی ہے وہ دستک، اور آج پھر ہم کو
زندگی سے بچنے کا ڈھونڈنا بہانا ہے

ڈھونڈتے ہو تم جو کچھ، وہ یہاں نہیں صاحب
قصر میں رہے تھے جو یہ غریب خانہ ہے

جا رہا ہے پھر کوئی لوٹ کر نہ آنے کو!!
اس سفر کا مقصد تو عمر بھر رلانا ہے

کب تلک رہے تنہا زندگی کے میلے میں
اک طرف محبت ہے اک طرف زمانہ ہے

راہ کیا دکھائیں وہ خود جنہیں نہیں معلوم
کس طرف سے آئے ہیں کس طرف کو جانا ہے

شام کے دھندلکے میں سوچ اے عدیلؔ آخر
"کس کو یاد رکھنا ہے کس کو بھول جانا ہے"

आज फिर हमें उनको ये ख़बर सुनाना है
जागती उमगों को फिर उन्हें सुलाना है

हम को चाहने वालो, नश्तरों को रक्खो तेज़
ज़ख़्म भरने वाले हैं, घाव फिर लगाना है

दे रही है वो दस्तक, और आज फिर हम को
ज़िंदगी से बचने का ढूँढना बहाना है

ढूंढते हो तुम जो कुछ, वो यहाँ नहीं साहब
क़स्र में रहे थे जद ये ग़रीब-ख़ाना है

जा रहा है फिर कोई लौट कर न आने को'
इस सफ़र का मक़सद तो उ'म्र भर रुलाना है

कब तलक रहें तन्हा ज़िंदगी के मेले में
इक तरफ मोहब्बत है, इक तरफ़ ज़माना है

राह क्या दिखाएँ वो ख़ुद जिन्हें नहीं मा'लूम
किस तरफ से आए हैं किस तरफ को जाना है

शाम के धुंधलके में सोच ऐ 'अ'दील' आखिर
''किस को याद रखना है किस को भूल जाना है''

aaj phir hame.n un ko ye KHabar sunaanaa hai
jaagtii umango.n ko phir unhe.n sulaanaa hai

ham ko chaahne vaalo, nashtaro.n ko rakkho tez
zaKHm bharne vale hai.n ghaav phir lagaanaa hai

de rahii hai vo dastak, aur aaj phir ham ko
zindagii se bachne kaa Dhuu.nDnaa bahaanaa hai

Dhuu.nDte ho tum jo kuchh, vo yahaa.n nahii.n saahab
qasr me.n rahe the jad ye Gariib-KHaana hai

jaa rahaa hai phir ko.ii lauT kar na aane ko'
is safar kaa maqsad to 'umr bhar rulaanaa hai

kab talak rahe.n tanhaa zindagii ke mele me.n
ik taraf mohabbat hai, ik taraf zamaana hai

raah kyaa dikhaaye.n vo KHud jinhe.n nahii.n maa'luum
kis taraf se aaye.n hai.n kis taraf ko jaanaa hai

shaam ke dhu.ndalke me.n soch ai 'Adeel' aaKHir
"kis ko yaad rakhnaa hai kis ko bhuul jaanaa hai"

زندگی بھر اس کے ملنے کا خیال آتا رہا
حل نہ جس کو کر سکیں وہ ہی سوال آتا رہا

جس کو تو حاصل نہ ہو پایا نہ اس کی بات کر
مل گیا تو جس کو اس پہ بھی زوال آتا رہا

کتنے بچپن تھے جو محروم جوانی ہی رہے
اور اس بستی میں بوڑھوں پہ جمال آتا رہا

پھولتے پھلتے رہے یاں بے ہنر کیوں اے عدیل
کیوں عتابِ شاہ میں دستِ کمال آتا رہا

ज़िंदगी भर उस के मिलने का ख़याल आता रहा
हल न जिस को कर सके वो ही सवाल आता रहा

जिस को तू हासिल न हो पाया न उस की बात कर
मिल गया तू जिस को उस पर भी ज़वाल आता रहा

कितने बचपन थे जो महरूम-ए-जवानी ही रहे
और इस बस्ती में बूढ़ों पर जमाल आता रहा

फूलते-फलते रहे याँ बे-हुनर क्यूँ ऐ 'अदील'
क्यूँ ए'ताब-ए-शाह में दस्त-ए-कमाल आता रहा

zindagii bhar us ke milne kaa KHayaal aataa rahaa
hal na jis ko kar sake vo hii savaal aataa rahaa

jis ko tuu haasil na ho paayaa na us kii baat kar
mil gayaa tuu jis ko us par bhii zavaal aataa rahaa

kitne bachpan the jo mahruum-e-javaanii hii rahe
aur is bastii me.n buu.Dho.n par Jamaal aataa rahaa

phuulte-phalte rahe yaa.n be-hunar kyo.n ai 'Adeel'
kyo.n 'etaab-e-shaah me.n dast-e-kamaal aataa rahaa

چلتے چلتے تھک گئے اب تو قدم
چلتے چلتے آگیا آنکھوں میں دم

خوش ہوا کرتے تھے جس کو دیکھ کر
دیکھ کر اس کو ہوئی کیوں آنکھ نم

چلتے چلتے کھو گئیں خوشیاں کہاں
چلتے چلتے آگئے کیوں ساتھ غم

کارواں منزل تلک پہنچا مگر
چلتے چلتے ہو گئے کچھ لوگ کم

چلتے چلتے کتنا بدلا یہ جہاں!!
چلتے چلتے تم رہے تم، ہم نہ ہم

راستی سے قربِ رب حاصل ہوا
راستے میں کھو گئے دیر و حرم

گر خوشی شامل نہ ہو اس میں صدفؔ
طولِ ہستی ہے فقط جاں پر ستم

चलते चलते थक गए अब तो क़दम
चलते चलते आ गया आँखों में दम

ख़ुश हुआ करते थे जिसको देख कर
देख कर उसको हुई क्यूँ आँख नम

चलते चलते खो गईं ख़ुशियाँ कहाँ
चलते चलते आ गए क्यूँ साथ ग़म

कारवाँ मंज़िल तलक पहुँचा मगर
चलते चलते हो गए कुछ लोग कम

चलते चलते कितना बदला ये जहाँ
चलते चलते तुम रहे तुम, हम न हम

रास्ती से क़ुर्ब-ए-रब हासिल हुआ
रास्ते में खो गए दैर-ओ-हरम

गर ख़ुशी शामिल न हो इस में 'अदील'
तूल-ए-हस्ती है फ़क़त जाँ पर सितम

chalte chalte thak gaye ab to qadam
chalte chalte aa gayaa aa.nkho.n me.n dam

KHush hu.aa karte the jis ko dekh kar
dekh kar us ko hu.ii kyuu.n aa.nkh nam

chalte chalte kho ga.ii.n KHushiyaa.n kahaa.n
chalte chalte aa gaye kyo.n saath Gam

kaarvaa.n manzil talak pahu.nchaa magar
chalte chalte ho gaye kuchh log kam

chalte chalte kitnaa badlaa ye jahaa.n'
chalte chalte tum rahe tum, ham na ham

raastii se qurb-e-rab haasil hu.aa
raaste me.n kho gaye dair-o-haram

gar KHushii shaamil na ho is me.n 'Adeel'
tuul-e-hastii hai faqat jaa.n par sitam

چراغ جل نہیں پایا، جلا کے دیکھ لیا
بہت ہواؤں سے دامن بچا کے دیکھ لیا

اسے خلوص کی گرمی نہ موم کر پائی
ملایا ہاتھ بھی، دل بھی ملا کے دیکھ لیا

ہزار بار نکھرتے گئے بکھر اور نقوش
ہزار بار انھوں نے مٹا کے دیکھ لیا

نظر سے اترے ہوئے لوگ اٹھ سکے نہ کبھی
بہت زمین نے سر پہ اٹھا کے دیکھ لیا

ہم اپنے دل کی چبھن کو دکھا سکے نہ کبھی
تمام زخموں کو ہم نے سجا کے دیکھ لیا

ہر ایک چہرے میں اس کی جھلک نظر آئی
کئی طریقوں سے اس کو بھلا کے دیکھ لیا

کسی سے ملتے رہے ہم محبتوں سے مسلسل
کسی نے دل کو ہمارے دکھا کے دیکھ لیا

चराग़ जल नहीं पाया, जला के देख लिया
बहुत हवाओं से दामन बचा के देख लिया

इसे ख़ुलूस की गर्मी न मोम कर पाई
मिलाया हाथ भी, दिल भी मिला के देख लिया

हज़ार बार निखरते गए कुछ और नुक़ूश
हज़ार बार उन्हों ने मिटा के देख लिया

नज़र से उतरे हुए लोग उठ सके न कभी
बहुत ज़मीन ने सर पर उठा के देख लिया

हम अपने दिल की चुभन को दिखा सके न कभी
तमाम ज़ख़्मों को हमने सजा के देख लिया

हर एक चेहरे में उस की झलक नज़र आई
कई तरीक़ों से उस को भुला के देख लिया

सभी से मिलते रहे हम मोहब्बतों से 'अ'दील'
सभी ने दिल को हमारे दुखा के देख लिया

charaaG jal nahii.n paayaa, jalaa ke dekh liyaa
bahut havaao.n se daaman bachaa ke dekh liyaa

ise KHuluus kii garmii na mom kar paa.ii
milaayaa haath bhii, dil bhii milaa ke dekh liyaa

hazaar baar nikhrte gaye kuchh aur nuquush
hazaar baar unho.n ne miTaa ke dekh liyaa

nazar se utre huye log uTh sake na kabhii
bahut zamiin ne sar par uTHaa ke dekh liyaa

ham apne dil kii chubhan ko dikhaa sake na kabhii
tamaam zaKHmo.n ko ham ne sajaa ke dekh liyaa

har ek chehre me.n us kii jhalak nazar aa.ii
ka.ii tariiqo.n se us ko bhulaa ke dekh liyaa

sabhii se milte rahe ham mohabbato.n se 'Adeel'
sabhii ne dil ko hamaare dukhaa ke dekh liyaa

جب ملے محفل میں، انجانے بنے
وہ مرے ہو کر بھی بیگانے بنے

یوں تو سب کچھ ہے، وہی چہرہ نہیں
جس کی خاطر آئینہ خانے بنے

آپ نے پھر مجھ کو دیکھا اس طرح
یاد ہے کل کتنے افسانے بنے

روح کی بیماریوں کا حل نہیں
جسم کی خاطر شفا خانے بنے

آتے آتے داستاں انجام تک
کیسے کیسے لوگ افسانے بنے!

اک زمانہ وہ بھی تھا میرا عدیلؔ
میری خاطر لوگ دیوانے بنے

जब मिले महफ़िल में अनजाने बने
वो मिरे हो कर भी बेगाने बने

यूँ तो सब कुछ है, वही चेहरा नहीं
जिस की ख़ातिर आइना-ख़ाने बने

आप ने फिर मुझ को देखा इस तरह
याद हैं कल कितने अफ़साने बने

रूह की बीमारियों का हल नहीं
जिस्म की ख़ातिर शिफ़ा-ख़ाने बने

आते आते दास्ताँ अंजाम तक
कैसे कैसे लोग अफ़साने बने'

इक ज़माना वो भी था मेरा 'अ'दील'
मेरी ख़ातिर लोग दीवाने बने

jab mile mahfil me.n anjaane bane
vo mire ho kar bhii begaane bane

you.n to sab kuchh hai, vahii chehraa nahii.n
jis kii KHaatir aaina-KHaane bane

aap ne phir mujh ko dekhaa is tarah
yaad hai.n kal kitne afsaane bane

ruuh kii biimaariyo.n kaa hal nahii.n
jism kii KHaatir shifaa KHaane bane

aate aate daastaa.n anjaam tak
kaise kaise log afsaane bane'

ik zamaana vo bhii thaa meraa 'Adeel'
merii KHaatir log diivaane bane

جب ترے ہجر میں ہم اشک بہانے نکلے
بات گھر کی تھی مگر کتنے فسانے نکلے

یوں تو ہر بار یہ کوشش ہوئی ناکام مگر
آج ہم ان کو پھر اک بار بھلانے نکلے

نام و شہرت کے لیے گھر تھے جلانے دو چار
ہم تھے نادان بہت، آگ بجھانے نکلے

اس چمن میں کہ محبت کا ہو پھیلاؤ یہاں!
کیا مہ و سال، زمانے کے زمانے نکلے

ہم سمجھتے تھے کہ رہتا ہے ہمارے دل میں
اسکو ڈھونڈا تو کئی اس کے ٹھکانے نکلے

فرض کا قرض ادا کرنا ہے دشوار صدیقؔ
کون اس دور میں وعدوں کو نبھانے نکلے

जब तिरे हिज्र में हम अश्क बहाने निकले
बात घर की थी मगर कितने फ़साने निकले

यूँ तो हर बार ये कोशिश हुई नाकाम मगर
आज हम उनको फिर इक बार भुलाने निकले

नाम-ओ-शोहरत के लिए घर थे जलाने दो चार
हम थे नादान बहुत, आग बुझाने निकले

इस जतन में कि मोहब्बत का हो फैलाव यहाँ
क्या मह-ओ-साल, ज़माने के ज़माने निकले

हम समझते थे कि रहता है हमारे दिल में
उसको ढूँडा तो कई उसके ठिकाने निकले

फ़र्ज़ का क़र्ज़ अदा करना है दुशवार 'अ'दील'
कौन इस दौर में वा'दों को निभाने निकले

jab tire hijr me.n ham ashk bahaane nikle
baat ghar kii thii magar kitne fasaane nikle

yuu.n to har baar ye koshish hu.ii naakaam magar
aaj ham un ko phir ik baar bhulaane nikle

naam-o-shohrat ke liye ghar the jalaane do chaar
ham the naadaan bahut, aag bujhaane nikle

ik jatan me.n ki mohabbat kaa ho phailaav yahaa.n
kyaa mah-o-saal, zamaane ke zamaane nikle

ham samajhte the ki rehtaa hai hamaare dil me.n
us ko Dhuu.nDaa to ka.ii us ke Thikaane nikle

farz kaa qarz adaa karnaa hai dushvaar 'Adeel'
kaun is daur me.n vaa'do.n ko nibhaane nikle

ہم اس امید پہ دیکھا کیے تری تصویر
کہ اب ہو جنبشِ لب اور ترا پیام آئے

हम इस उमीद पे देखा किये तिरी तस्वीर
कि अब हो जुम्बिश-ए-लब और तिरा प्याम आए

ham is umiid pe dekhaa kiye tirii tasviir
ki ab ho jumbish-e-lab aur tiraa payaam aaye

نظمیں

خدا

نہ جانے کتنے
نہ جانے کیسے
دروں پہ دستک میں دے چکا تھا
تلاشِ خالق میں در بدر تھا
کہ ایک آواز نے بتایا
وہی تو مجھ میں بسا ہوا ہے
ازل سے مجھ سے جڑا ہوا ہے

نہ جانے کیوں میں بھٹک رہا ہوں
جہاں پہ دینی ہے مجھ کو دستک
وہ مرا دل ہے
نہ جانے کب سے
مرا خدا
میرا منتظر ہے!

ख़ुदा

न जाने कितने न जाने कैसे
दरों पे दस्तक मैं दे चुका था
तलाश-ए-ख़ालिक़ में दर-बदर था
कि एक आवाज़ ने बताया
वही तो मुझ में बसा हुआ है
अज़ल से मुझ से जुड़ा हुआ है
न जाने क्यूँ मैं भटक रहा हूँ
जहाँ पे देनी है मुझ को दस्तक
वो मेरा दिल है
न जाने कब से
मिरा ख़ुदा
मेरा मुंतज़िर है।

Khudaa

na jaane kitne na jaane kaise
daro.n pe dastak mai.n de chukaa thaa
talaash-e-KHaaliq me.n dar-badar thaa
ki ek aavaaz ne bataayaa
vahii to mujh me.n basaa hu.aa hai
azal se mujh se juDaa hu.aa hai
na jaane kyo.n mai.n bhaTak rahaa huu.n
jahaa.n pe denii hai mujh ko dastak
vo meraa dil hai
na jaane kab se
miraa KHudaa
meraa muntazir hai।

مات

سکونِ قلب و نظر جو چاہو
بہت ہی آسان راستہ ہے
بساطِ دنیا پہ
اپنے خالق سے ہار جانا

یہ مات صاحب
تمام جیتوں سے معتبر ہے
یہی اُجالا، یہی سحر ہے!

मात

सुकून-ए-क़ल्ब-ओ-नज़र जो चाहो
बहुत ही आसान रास्ता है
बिसात-ए-दुनिया पे
अपने ख़ालिक़ से हार जाना
ये मात साहब
तमाम जीतों से मो'तबर है
यही उजाला, यही सहर है!

maat
sukuun-e-qalb-o-nazar jo chaaho
bahut hii aasaan raasta hai
bisaat-e-duniyaa pe
apne KHaaliq se haar jaanaa
ye maat saahab
tamaam jiito n se mo'tabar hai
yahii ujaalaa, yahii sahar hai!

ہمدردی

نہ ہی کچھ خبر ازل کی
نہ ابد کا کچھ پتہ ہے
فقط جانتے ہیں اتنا
کہ بدل بدل کے چہرے
ہوئے ہم قریب اس کے
کیا جس نے خلق ہم کو

وہی ابتدا ہماری
وہی انتہا ہماری
سفر ہے اسی کی جانب
ہمیں اور چاہیے کیا؟

नज़्र-ए-रूमी

न ही कुछ ख़बर अजल की
न अबद का कुछ पता है
फ़क़त इतना जानते हैं
कि बदल बदल के चेहरे
हुए हम क़रीब उसके
किया जिस ने ख़ल्क़ हम को

वही इब्तिदा हमारी
वही इन्तिहा हमारी
सफ़र है उसी की जानिब
हमें और चाहिए क्या?

Nazr-e-Rumi

nah hii kuchh KHabar azal kii
na abad kaa kuchh pata hai
faqat itnaa jaante hai.n
ki badal badal ke chehre
huye ham qariib us ke
kiyaa jis ne KHalq ham ko
vahii ibtidaa hamaarii

vahii intihaa haamaarii
safar hai usii kii jaanib
hame.n aur chaahiye kyaa?

دکاندار

یہ تاجرانِ دین ہیں
خدا کے گھر مکین ہیں
ہر اک خدا کے گھر پہ ان کو اپنا نام چاہیے
خدا کے نام کے عوض کُل انتظام چاہیے
ہر ایک چاہتا ہے یہ
مرا خدا خرید لو!!
نہ کر سکے تم یہ اگر
یہ تاجرانِ پیشہ ور
کریں گے تم سے یوں خطاب
انتظام چاہیے
میری کتاب جو کہے
وہی نظام چاہیے

خدا کے جتنے روپ ہیں
انہوں نے خود بنائے ہیں
ہر اک خدا میں سما جو
وہ ساری خوبیاں ہیں جو
انھیں، بہت عزیز ہیں!!

ہر اک دکان پہ یہاں
نیا خدا سجا ہوا!!
ہر اک دکان دار کی
فقط یہی ہے التجا

दुकान-दार

ये ताजिरान-ए-दीन हैं
ख़ुदा के घर मकीन हैं
हर इक ख़ुदा के घर पे उनको अपना नाम चाहिए
ख़ुदा के नाम के इवज़ कुल इंतज़ाम चाहिए
हर एक चाहता है ये
मिरा ख़ुदा ख़रीद लो'
न कर सके तुम ये अगर
ये ताजिरान-ए-पेशा-वर
करेंगे तुम से यूँ ख़िताब
इन्तिक़ाम चाहिए
मिरी किताब जो कहे
वही निज़ाम चाहिए!
ख़ुदा के जितने रूप हैं
इन्हों ने ख़ुद बनाए हैं
हर इक ख़ुदा में साहिबो
वो सारी ख़ूबियाँ हैं जो
इन्हें बहुत अ'ज़ीज़ हैं
हर इक दुकान पर यहाँ
नया ख़ुदा सजा हुआ'
हर इक दुकान-दार की
फ़क़त यही है इल्तिजा

मिरा ख़ुदा ख़रीद लो'
ख़ुदा की भी कोई सुने'
वो कह रहा है बस यही
कि साहिबो मैं एक हूँ

मिरे सिवा कोई नहीं''
किसी की बात मत सुनो
मिरा तो कोई घर नहीं''
दिलों में बस रहा हूँ मैं

हर एक पल
हर एक साँस
तुम में जी रहा हूँ मैं''

न ख़ुद तुम अपनी जान लो
कि तुम ही मेरी जान हो

जो तुम ने जान वार दी
तो मैं कहाँ बसूँगा फिर'
मिरा तो कोई घर नहीं
जो बेचते हैं अपने घर
सजा के मेरे नाम पर
ये नफ़्स के असीर हैं''
ये लोग बे ज़मीर हैं

خدا کی بھی کوئی سنے!
وہ کہہ رہا ہے بس یہی
کہ ماجبو میں ایک ہوں

مرے سوا کوئی نہیں"
کسی کی بات مت سنو
مرا تو کوئی گھر نہیں
دلوں میں بس رہا ہوں میں
ہر ایک پل
ہر ایک سانس
تم میں جی رہا ہوں میں!!

نہ خود تم اپنی جان لو
کہ تم ہی میری جان ہو
جو تم نے جان وار دی
تو میں کہاں بسوں گا پھر!!
مرا تو کوئی گھر نہیں!!

جو بیچتے ہیں اپنے گھر
سجا کے میرے نام پہ
یہ نفس کے اسیر ہیں!!
یہ لوگ سب بے ضمیر ہیں!!

dukaan-daar

ye taajiraan-e-diin hai.n
KHudaa ke ghar makiin hai.n
har ik KHudaa ke ghar pe un ko apnaa naam chaahiye
KHudaa ke naam ke ivaz kul intizaam chaahiye
har ek chaahtaa hai ye
miraa KHudaa KHariid lo'
na kar sake tum ye agar
ye taajiraan-e-pesha-var
kare.nge tum se yuu.n KHitaab
intiqaam chaahiye
mirii kitaab jo kahe
vahii nizaam chaahiye
KHudaa ke jitne ruup hai.n
inho.n ne KHud banaaye hai.n
har ik KHudaa me.n saahibo
vo saarii KHuubiyaa.n hai.n jo
inhe.n bahut 'aziiz hai
har ik dukaan par yahaa.n
nayaa KHudaa sajaa huaa
har ik dukaan-daar kii
faqat yahii hai iltijaa

miraa KHudaa KHariid lo'
KHudaa kii bhii ko.ii sune'
vo kah rahaa hai bas yahii
ki saahibo mai.n ek huu.n

mire sivaa ko.ii nahii.n''
kisii kii baat mat suno
miraa to ko.ii ghar nahii.n
dilo.n me.n bas rahaa huu.n mai.n

har ek pal
har ek saa.ns
tum me.n jii rahaa huu.n mai.n''

na KHud tum apnii jaan lo
ki tum hii merii jaan ho

jo tum ne jaan vaar dii
to mai.n kahaa.n basuu.ngaa phir'
miraa to ko.ii ghar nahii.n
jo bechte hai.n apne ghar
sajaa ke mere naam par
ye nafs ke asiir hai.n
ye log be-zamiir hai.n

پہچان (جشنِ آزادی)

آج ہم جشن مناتے ہیں کس آزادی کا؟
پہلی آزادی جو ورثے میں ملی تھی ہم کو؟
یا وہ آزادی جو اک دوسری ہجرت سے ملی؟
پہلی آزادی کی خاطر صاحب!
ان گنت لوگوں نے قربانی دی
لاکھوں گھر اجڑے
نئی بستی بسانے کے لیے
ایک پہچان بنانے کے لیے
اک نئی نسل بچانے کے لیے
آج نصف صدی بعد
اسی بستی میں
جو نئی نسل جنم لیتی ہے
اپنی نسلوں کا حوالہ بن کر
اپنے پرکھوں کا پتہ دیتی ہے
اس کی رسموں سے ملا دیتی ہے
آج
اس بستی کا
ہے جشن نئی دنیا میں

पहचान (जशन-ए-आज़ादी)

आज हम जश्न मनाते हैं किस आज़ादी का?
पहली आज़ादी जो विरसे में मिली थी हम को?
या वो आज़ादी जो इक दूसरी हिजरत से मिली
पहली आज़ादी कि ख़ातिर साहब!
अन गिनत लोगों ने क़ुर्बानी दी
लाखों घर उजड़े
नई बस्ती बसाने के लिए
एक पहचान बनाने के लिए
इक नई नस्ल बचाने के लिए
आज निस्फ़ सदी बा'द
इस बस्ती में
जो नई नस्ल जनम लेती है

अपनी नस्लों का हवाला बन कर
अपने पुरखों का पता देती है
उन की रस्मों से मिला देती है
आज
उस बस्ती का
है जश्न नई दुनिया में
लोग, जौक़-दर-जौक़ चले आते हैं
अपने बच्चों के लिए, अपने पियारों के लिए
ताकि रस्मों की रिवाजों की हो पहचान इन्हें
कहने पाए न यहाँ कोई भी अनजान इन्हें
एक ही दिन को सही
फिर वही माहौल मिले
दिल मिलें या न मिलें
हाथ से हाथ मिले
और वही बात चले
फिर वही रंग जमे
जश्न-ए-मुलाक़ात चले

जश्न जब औज पे था
सोच ने पहलू बदला
सोचा
जब अगली नस्ल जनम लेगी यहाँ
रस्म-ओ-रिवाज होंगे हमारे भला कहाँ
हाथों में उनके होगा तो किस मुल्क का निशाँ
सोचा बता सकेंगे ये बच्चे कहाँ के हैं
दुनिया में किस हवाले से ये जाने जाएँगे?
अक़दार से कहाँ की ये पहचाने जाएँगे

इक अ'जब हैरानी में मेले में खड़ा सोचता हूँ
हिज्रत-ए-सानी से कुछ शान बढ़ाई अपनी
या मैंने
सिर्फ़ पहचान गंवाई अपनी?

لوگ، جوق در جوق چلے آتے ہیں
اپنے بچوں کو لیے، اپنے پیاروں کو لیے
تاکہ رسموں کی رواجوں کی ہو پہچان انھیں
کہنے پائے نہ یہاں کوئی بھی انجان انھیں
ایک ہی دن کو سہی!
پھر وہی ماحول ملے
دل ملیں یا نہ ملے
ہاتھ سے ہاتھ ملے
پھر وہی بات چلے
پھر وہی رنگ جمے
جشنِ ملاقات چلے
جشن جب اوج پہ تھا
سوچ نے پہلو بدلا
سوچا
جب اگلی نسل جنم لے گی یہاں
رسم و رواج ہوں گے ہمارے بھلا کہاں
ہاتھوں میں ان کے ہوگا تو کس ملک کا نشاں
سو جا بتا سکیں گے یہ بچے کہاں کے ہیں
دنیا میں کس حوالے سے یہ جانے جائیں گے
اقدار سے کہاں کی یہ پہچانے جائیں گے؟

اک عجب حیرانی میں میلے میں کھڑا سوچتا ہوں
ہجرتِ ثانی سے کچھ شان بڑھائی اپنی
یا میں نے
صرف پہچان گنوائی اپنی؟

pahchaan (jashn-e-aazaadii)

aaj ham jashn manaate hai.n kis aazaadii kaa?
pahlii aazaadii jo virse me.n milii thii ham ko?
yaa vo aazaadii jo ik duusrii hijrat se milii
pahlii aazaadii kii KHaatir saahab!
an-ginat logo.n ne qurbaanii dii
laakho.n ghar ujDe
nayii bastii basaane ke liye
ek pehchaan banaane ke liye
ik na.ii nasl bachaane ke liye
aaj nisf sadii baa'd
ik bastii me.n
jo na.ii nasl janam letii hai

apnii naslo.n kaa havaala ban kar
apne purkho.n kaa pataa detii hai
un kii rasmo.n se milaa detii hai
aaj
us bastii kaa
hai jashn nayii duniyaa me.n
log jauq-dar-jauq chale aate hai.n
apne bachcho.n ke liye apne pyaaro.n ke liye
taaki rasmo.n kii rivaajo.n kii ho pahchaan inhe.n
kahne paaye na yahaa.n ko.ii bhii anjaan inhe.n
ek hii din ko sahii
phir vahii maahaul mile
dil mile.n yaa na mile.n
haath se haath mile
aur vahii baat chale
phir vahii rang jame
jashn-e-mulaaqaat chale

jashn jab auj pe thaa
soch ne pahluu badlaa
sochaa
jab aglii nasl janam legii yahaa.n
rasm-o-rivaaj ho.nge hamaare bhalaa kahaa.n
haatho.n me.n un ke hogaa to kis mulk kaa nishaa.n
sochaa bataa sake.nge ye bachche kahaa.n ke hai.n
duniyaa me.n kis havaale se ye jaane jaaye.nge?
aqdaar se kahaa.n kii ye pahchaane jaaye.nge

ik 'ajab hairaanii me.n mele me.n khaDaa sochtaa huu.n
hijrat-e-saanii se kuchh shaan baDhaa.ii apnii
yaa maine
sirf pehchaan ga.nvaa.ii apnii?

تنہائی

اگر تم کو میسر ہو
کبھی اک شام تنہائی

اور

کوئی بیتا ہوا لمحہ
کوئی بیتی ہوئی ساعت
تمہارے سامنے پھر سے
مری تصویر لے آئی
مجھے آواز دے لینا
کہ میں
تم میں ہی رہتا ہوں!
زمیں کے بھی عارضی رشتے بھی جھوٹے ہیں
نظر آکاش پہ ڈالو
کہ شاید
دور تک بکھرے ستارے
تمھیں بھی روشنی دے دیں
تمھیں بھی زندگی دے دیں
دماغ و دل کے گوشے میں لگانے کو
کوئی کھوئی ہوئی
تصویر ہی دے دیں

तन्हाई

अगर तुम को मयस्सर हो
कभी इक शाम-ए-तन्हाई
और
कोई बीता हुआ लम्हा
कोई बीती हुई साअ'त
तुम्हारे सामने फिर से
मिरी तस्वीर ले आए
मुझे आवाज़ दे लेना
कि मैं
तुम में ही रहता हूँ।
ज़मीं भी आरज़ी, रिश्ते भी झूठे हैं
नज़र आकाश पर डालो
कि शायद
दूर तक बिखरे सितारे
तुम्हें भी रौशनी दे दें
तुम्हें भी ज़िंदगी दे दें
दिमाग़-ओ-दिल के गोशे में लगाने को
कोई खोई हुई
तस्वीर ही दे दें
अगर तस्वीर से दिल की
कभी कुछ बात करनी हो
उसे आवाज़ दे लेना
कि वो भी
इक तुम्हारा अक्स ही तो है
कहीं ऐसा न हो इक दिन
कोई गुस्ताख़ सा झोंका
किसी बे-बाक लम्हे में
सितारों से बनी तस्वीर
से परदे हटा डाले।
अगर यूँ हो तो ऐसे में
उसे इक नाम दे देना
उसे आवाज़ दे लेना
अगर आवाज़ देने पर
कहीं गुमनाम से कुछ हर्फ़ मिल जाएँ
तो उन हर्फ़ों से तो साहब
तुम्हारा नाम बनता है
हमारा नाम बनता है!!
तुम आँखें बंद कर लेना
कि इस बार शायद तुम, मुझे महसूस कर पाओ
कि मैं
तुम में ही रहता हूँ।

اگر تصویر سے دل کی
کبھی کچھ بات کرتی ہو
اُسے آواز دے لینا
کہ وہ بھی
اک تمہارا عکس ہی تو ہے

کہیں ایسا نہ ہو اک دن
کوئی گستاخ سا جھونکا
کسی بے باک لمحے میں
ستاروں سے بنی تصویر سے
پردے ہٹا ڈالے!
اگر یوں ہو تو ایسے میں
اُسے اک نام دے دینا
اُسے آواز دے لینا

اگر آواز دینے پر
کہیں گمنام سے کچھ حرف مل جائیں
تو ان حرفوں سے تو صاحب
تمہارا نام بنتا ہے
ہمارا نام بنتا ہے!!
تم آنکھیں بند کر لینا
کہ اس بار شاید تم مجھے محسوس کر پاؤ!
کہ میں
تم میں ہی رہتا ہوں!!

tanhaa.ii

agar tum ko mayassar ho
kabhii ik sham-e-tanhaa.ii
aur
koii bitaa huaa lamhaa
koii biitii hu.ii saa'at
tumhaare saamne phir se
merii tasviir le aaye
mujhe aavaaz de lenaa
ki mai.n
tum me.n hii rehtaa huu.n'
zamii.n bhii 'aarzii bhii rishte bhii jhute hain
nazar aakaash par Daalo
ki shaayad
duur tak bikhre sitaare
tumhe.n bhii raushnii de de.n
tumhe.n bhii zindagii de de.n
dimaaG-o-dil ke goshe me.n lagaane ko
koii kho.ii huii
tasviir hii de de.n
agar tasviir se dil kii
kabhii kuchh baat karnii ho
use aavaaz de lenaa
ki vo bhii
ik tumhaaraa 'aks hii to hai
kahii.n aisaa na ho ik din
koii gustaaKH saa jho.nkaa
kisii be-baak lamhe me.n
sitaaro.n se banii tasviir
se parde haTaa Daale'
agar yuu.n ho to aise me.n
use ik naam de denaa
use aavaaz de lenaa
agar aavaaz dene par
kahii.n gumnaam se kuchh harf mil jaaye.n
to un harf se to saahab
tumhaaraa naam bantaa hai
hamaaraa naam bantaa hai'
tum aa.nkhe.n band kar lenaa
ki is baar shaayad tum, mujhe mahsuus kar paa.o
ki mai.n
tum me.n hii rehtaa huu.n

محبت کا فقیر

ایسی تنہائی کہ گھر دشت لگے
ایسا سناٹا، اگر پتا ہلے
آنکھ بے ساختہ دروازے کی جانب اٹھ جائے
کاش آجائے کوئی
پھر سے محبت کا سفیر
میری انجان سی چاہت کا اسیر
وہ جو آجائے اس آنگن میں ستارے آجائیں
در و دیوار میں پھر سے اک بار
آنے والے کے مقدر کے طفیل
میری منزل، مرا گھر، میرے کنارے آجائیں
جب بھی کم ہوشی کے عالم میں

मोहब्बत का फ़क़ीर

ऐसी तन्हाई कि घर दश्त लगे
ऐसा सन्नाटा, अगर पत्ता हिले
आँख बे-साख़्ता दरवाज़े की जानिब उठ जाए
काश आ जाए कोई
फिर से मोहब्बत का सफ़ीर
मेरी अंजान सी चाहत का असीर
वो जो आ जाए इस आँगन में सितारे आ जाएँ
दर-ओ-दीवार में फिर से इक बार
आने वाले के मोक़द्दर के तुफ़ैल
मेरी मंज़िल, मिरा घर, मेरे किनारे आ जाएँ
जब भी कम-होशी के आ'लम में
मिरी आँख खुले
दर की ही जानिब उट्ठे
दहलीज़ पे आ कर ठहरे
बस यही आस कि जैसे
अभी आता होगा
मेरी जानिब भी कोई
सिर्फ़ मोहब्बत का सफ़ीर
मेरी चाहत का असीर
रोज़ ही सुनता हूँ
दहलीज़ पे दिल की दस्तक
और दस्तक के उधर
ख़ुद को खड़ा पाता हूँ
एक तालाब में ठहरे हुए पानी में
मिरा अक्स
आईना दिखाता है मुझे
और बताता है मुझे

मेरी दहलीज़ पे कोई भी नहीं
बस मैं हूँ
एक अंजान सी चाहत का सफ़ीर
एक गुमनाम मोहब्बत का फ़क़ीर

مری آنکھ کھلے

در کی ہی جانب اٹھے

دہلیز پہ جا کر ٹھہرے

بس یہی آس کے جیسے

ابھی آتا ہو گا

میری جانب بھی کوئی

صرف محبت کا سفیر

میری چاہت کا اسیر

روز ہی سنتا ہوں

دہلیز پہ دل کی دستک

اور دستک کے ادھر

خود کو ٹھہرا پاتا ہوں

ایک تالاب میں

ٹھہرے ہوئے پانی میں

میرا عکس

آئینہ دکھاتا ہے مجھے

اور بتاتا ہے مجھے

میری دہلیز پہ کوئی بھی نہیں

بس میں ہوں!

ایک انجان سی چاہت کا سفیر

ایک گمنام محبت کا فقیر!!

mohabbat kaa faqiir

aisii tanhaa.ii ki ghar dasht lage
aisaa sannaTaa, agar pattaa hile
aa.nkh be-saaKHta darvaaze kii jaanib uTh jaaye
kaash aa jaaye ko.ii
phir se mohabbat kaa safiir
merii anjaan sii chaahat kaa asiir
vo jo aa jaaye is aa.ngan me.n sitaare aa jaaye.n
dar-o-diivaar me.n phir se ik baar
aane vaale ke moqaddar ke tufail
merii ma.nzil, miraa ghar, mere kinaare aa jaaye.n
jab bhii kam-hoshii ke 'aalam me.n
mirii aa.nkh khule
Dar kii hii jaanib uTThe
dahliiz pe aa kar Thehre
bas yahii aas ki jaise
abhii aataa hogaa
merii jaanib bhii ko.ii
sirf mohabbat kaa safiir
merii chaahat kaa asiir
roz hii suntaa huu.n
dehliiz pe dil kii dastak
aur dastak ke udhar
KHud ko khaDaa paataa huu.n
ek taalaab me.n Thehre huye paanii me.n
miraa 'aks
aa.iina dikhaataa hai mujhe
aur bataataa hai mujhe

merii dehliiz pe ko.ii bhii nahii.n
bas mai.n huu.n
ek anjaan sii chaahat kaa safiir
ek gumnaam mohabbat kaa faqiir

پیار کرتے رہو!

سب کی سنتے رہو
پیار کرتے رہو
اور کچھ نہ کہو

چاہے بولیں نہ وہ
لب کو کھولیں نہ وہ
دل الگ بات ہے
اپنے لہجے میں بھی
پیار گھولیں نہ وہ

اپنا جو فرض ہے
اس طرح ہو ادا
جیسے اک قرض ہے

प्यार करते रहो

सब की सुनते रहो
प्यार करते रहो
और कुछ न कहो
चाहे बोलें न वो
लब को खोलें न वो
दिल अलग बात है
अपने लहजे में भी
प्यार घोलें न वो
अपना जो फ़र्ज़ है
इस तरह हो अदा
जैसे इक क़र्ज़ है
कोई जो कुछ कहे
उस की सुनते रहो
प्यार करते रहो
और कुछ न कहो

बे-ख़याली में ही
लब अगर खुल गए।
और ज़बाँ पर कभी
कोई सच आ गया।।
यूँ समझ लो कि फिर
सिलसिले जितने थे
दर्मियाँ जो भी था
ख़्वाब देखे थे जो
सब बिखर जाएँगे
ऐसा करना नहीं।।
सब की सुनना मगर
तुम बिखरना नहीं
मसअले सब के सब
हैं सफ़ेद-ओ-सियह
मस्अलों में कभी
रंग भरना नहीं
दिल में गर प्यार हो

کوئی جو کچھ کہے
اس کی سنتے رہو
پیار کرتے رہو
اور کچھ نہ کہو
بے خیالی میں ہی
لب اگر کھل گئے!
اور زباں پہ بھی
کوئی سچ آ گیا!!
یوں سمجھ لو کہ پھر
سلسلے جتنے تھے
درمیاں جو بھی تھا
خواب دیکھے تھے جو
سب بکھر جائیں گے
ایسا کرنا نہیں!!
سب کی سننا مگر
تم بکھرنا نہیں
مسئلے سب کے سب
ہیں سفید و سیاہ
مسئلوں میں کبھی
رنگ بھرنا نہیں
دل میں گر پیار ہو
لب پہ اقرار ہو
پیار ہی پیار بس
حرفِ اظہار ہو
گر انا یہ کہے

लब पे इक़रार हो
प्यार ही प्यार बस
हर्फ़-ए-इज़हार हो
गर अना ये कहे
दिल न मिल पाएँगे
इस पे मत जाइयो
खोटी है ये अना
इससे कुछ न बना
दिल की बातें सुनो
फ़ासले से सही
प्यार करते रहो
और कुछ न कहो
रास्ता एक है
मुद्दआ' एक है
इक हमारा ही क्या
सारी दुनिया का ही
सिलसिला एक है
एक आए थे हम

एक आए थे तुम
एक है ये सफ़र
भीड़ कितनी भी हो
अपनी अपनी जगह
हर कोई एक है
नाम हैं गो जुदा
पर ख़ुदा एक है
बस ख़ुदा की तरह
सब की सुनते रहो
प्यार करते रहो
और कुछ न कहो
कहने-सुनने से तो
कुछ बदलता नहीं
रात जाती नहीं
दिन ठहरता नहीं
होने वाला है क्या
कुछ भी खुलता नहीं
वक़्त कम है बहुत
इतने कम वक़्त में
जिस क़दर कर सको
प्यार करते रहो
और कुछ न कहो

دل نہ مل پائیں گے
اس پہ مت جائیے
کھوئی ہے بیانا
اس سے کچھ نہ بنا
دل کی باتیں سنو
فاصلے سے سہی
پیار کرتے رہو
اور کچھ نہ کہو
راستہ ایک ہے
مدعا ایک ہے
اک ہمارا ہی کیا
ساری دنیا کا ہی
سلسلہ ایک ہے
ایک آئے تھے ہم

ایک آئے تھے تم
ایک ہے یہ سفر
بھیڑ کتنی بھی ہو
اپنی اپنی جگہ
ہر کوئی ایک ہے
نام ہیں گو جدا
پر خدا ایک ہے

بس خدا کی طرح
سب کی سنتے رہو
پیار کرتے رہو
اور کچھ نہ کہو

pyaar karte raho

sab kii sunte raho
pyaar karte raho
aur kuchh na kaho
chaahe bole.n na vo
lab ko khole.n na vo
dil alag baat hai
apne lehje me.n bhii
pyaar ghole.n na vo
apnaa jo farz hai
is tarah ho adaa
jaise ik qarz hai
ko.ii jo kuchh kahe
us kii sunte raho
pyaar karte raho
aur kuchh na kaho

be-KHayaalii me.n bhii
lab agar khul gaye!
aur zabaa.n par kabhii
ko.ii sach aa gayaa!!
yuu.n samajh lo ki phir
silsile jitne the
darmiyaa.n jo bhii thaa
KHvaab dekhe the jo
sab bikhar jaaye.nge
aisaa karnaa nahii.n!!
sab kii sunnaa magar
tum bikharnaa nahii.n

کہنے سننے سے تو
کچھ بدلتا نہیں
رات جاتی نہیں
دن ٹھہرتا نہیں
ہونے والا ہے کیا
کچھ بھی کھلتا نہیں

وقت کم ہے بہت
اتنے کم وقت میں
جس قدر کر سکو
پیار کرتے رہو
اور بچھڑتا رہو

mas a.e sab ke sab
hai n safed-o-siyah
mas ale me n kabhi
rang bharnaa nahii n
dil me n gar pyaar ho
lab pe iqraar ho
pyaar hai pyaar bas
harf-e-iz haar ho
gar anaa ye kahe
dil na mil paaye.nge
is pe mat jaa.iyo
khoTii hai ye anaa
is se kuchh na banaa
dil kii baate n suno
faasle se sahii
pyaar karte raho
aur khuchh na kaho
raasta ek hai
mudda'aa ek hai
ik hamaaraa hii kyaa
saarii duniyaa kaa hii
si s ia ek hai
ek aaye the ham

ek aaye the tum
ek hai ye safar
bhii.D kitnii bhii ho
apnii apnii jagah
har k o ii ek hai
naam hai n judaa
par KHUdaa ek hai
bas KHudaa kii tarah
sab kii sunte raho
pyaar karte raho
aur kuchh na kaho

kahne-sun..ne se to
kuchh badaltaa nahii n
raat jaatii nahii n
din Thehrtaa nahii n
hone vaalaa hai kyaa
kuchh bhii khultaa nahii n
vaqt kam hai bahut
itne kam vaqt me.n
jis qadar kar sako
pyaar karte raho
aur kuchh na kaho

کاش!

زندگی بھر اسی گمان میں ہم
بس ترے ساتھ ساتھ چلتے رہے
کاش تجھ کو خیالِ قربت ہو
کیا خبر
تجھ کو بھی محبت ہو!

काश!

ज़िंदगी भर इसी गुमान में हम
बस तिरे साथ साथ चलते रहे
काश तुझ को ख़याल-ए-क़ुर्बत हो
क्या ख़बर
तुझ को भी मोहब्बत हो!

kaash!

zindagii bhar isii gumaan me.n ham
bas tire saath saath chalte rahe
kaash tujh ko KHayaal-e-qurbat ho
kyaa KHabar
tujh ko bhii mohabbat ho!

آنسو

غم کا کوئی بھی منظر
جب بہ فیضِ بینائی
روح میں اترتا ہوا
دل تلک پہنچتا ہے
تب کہیں پہنچتی ہے
آنکھ تک نمی دل کی

جس کی خشک آنکھوں کو
یہ نمی نہیں حاصل
اس کے پاس سب کچھ ہے
صرف ہے کمی دل کی!

आँसू

ग़म का कोई भी मंज़र
जब ब-फ़ैज़-ए-बीनाई
रूह में उतरता हुआ
दिल तलक पहुँचता है
तब कहीं पहुँचती है
आँख तक नमी दिल की
जिस की ख़ुश्क आँखों को
ये नमी नहीं हासिल
उसके पास सब कुछ है
सिर्फ़ है कमी दिल की

aa.nsuu

Gam kaa koii bhii manzar
jab ba-faiz-e-biinaaii
ruuh me.n utartaa huaa
dil talak pahu.nchtaa hai
tab kahii.n pahunchtii hai
aa.nkh tak namii dil kii
jis kii KHushk aa.nkho.n ko
ye namii nahii.n haasil
us ke paas sab kuchh hai
sirf hai kamii dil kii

جدا ہو گیا وہ

اِک دن اچانک بڑا ہو گیا وہ
جدا ہو گیا وہ
چلے تھے جہاں سے
وہیں آ گئے ہم
بہت رونقیں تھیں
بہت ساری خوشیاں
اچانک
خموشی کا غلبہ یہ کیسا؟
کہاں آ گئے ہم
نیا موڑ ہے زندگی کا یہ شاید
یا اِک بار پھر سے
تاریخ اپنے کو دہرا رہی ہے!؟

जुदा हो गया वो

एक दिन अचानक बड़ा हो गया वो
जुदा हो गया वो
चले थे जहाँ से
वहीं आ गए हम
बहुत रौनक़ें थीं
बहुत सारी ख़ुशियाँ
अचानक
ख़मोशी का गलबा ये कैसा?
कहाँ आ गए हम?
नया मोड़ है ज़िंदगी का ये शायद
या इक बार फिर से
तारीख़ अपने को दोहरा रही है!

judaa ho gayaa vo

ek din achanak ba.Daa ho gayaa wo
judaa ho gayaa vo
chale the jahaa.n se
vahii.n aa gaye ham
bahut raunaqe.n thii.n
bahut saarii KHushiyaa.n
achaanak
KHamoshii kaa Galba ye kaisaa?
kahaa.n aa gaye ham?
nayaa mo.D hai zindagii kaa ye shaayad
yaa ik baar phir se
taariiKH apne ko dohraa rahii hai!

خواب اور حقیقت

مجھے اچانک نظر وہ آئی!
میں چپ رہا، پھر
کچھ اس طرح سے
مرے پریشاں سوال ابھرے
تمام سوئے خیال ابھرے

تڑپتی جانوں کو لے کے جیسے
کسی مچھیرے کا جال ابھرے
سمجھ نہ آیا کہ کیا کروں میں
قدم بڑھاؤں کہ ٹھہر جاؤں
جو چند لمحوں میں یاد آیا
اسے سناؤں کہ لوٹ جاؤں

ख़्वाब और हक़ीक़त

मुझे अचानक नज़र वो आई
मैं चुप रहा, पर
कुछ इस तरह से
मिरे परेशा सवाल उभरे
तमाम सोये ख़याल उभरे
तड़पती जानों को लेके जैसे
किसी मछेरे का जाल उभरे

समझ न आया कि क्या करूँ मैं
क़दम बढ़ाऊँ कि ठहर जाऊँ
जो चंद लम्हों में याद आया
उसे सुनाऊँ कि लौट जाऊँ
रहूँ सलामत कि टूट जाऊँ
अ'जीब आ'लम था जिस्म-ओ-जाँ का
क़दम न उठते थे शल बदन था
गुमाँ यक़ीं था
वो पल क़रन था
ख़याल आया उसे बताऊँ
कि मैं वही हूँ
कि जिस पे तुम मेहरबाँ कभी थे
ख़याल आया उसे जताऊँ
मोहब्बतों के, रफ़ाक़तों के, वो अ'हद-ओ-पैमाँ
हाँ मैंने चाहा उसे पुकारूँ
क़दम बढ़ाना ही चाहता था
मगर अचानक वो फूल-बच्चा
जो रेत से घर बना रहा था
पुकार उठा

رہوں سلامت کہ ٹوٹ جاؤں
عجیب عالم تھا جسم و جاں کا
قدم سنا تھتے تھے جل بدن تھا
گماں یقیں تھا
وہ پل قرن تھا
خیال آیا اسے بتاؤں
کہ میں وہی ہوں
کہ جس پہ تم مہرباں کبھی تھے
خیال آیا اسے جتاؤں
محبتوں کے، رفاقتوں کے وہ عہد و پیماں
ہاں میں نے چاہا اسے پکاروں
قدم بڑھانا ہی چاہتا تھا
مگر اچانک وہ پھول بچہ
جو ریت سے گھر بنا رہا تھا
پکارا تھا
میں کب سے یہ گھر بنا رہا ہوں
مگر سمندر کو کیسے روکوں
کہ میرے گھر یہ گرا رہا ہے
مجھے یہ بے مہر ستا رہا ہے
یہ میرے خوابوں کے سب گھروندوں کو
ڈھا رہا ہے، بہا رہا ہے
'میں تھک گیا ہوں، تھکی ہو تم بھی
چلو دماں اب چلو یہاں سے
ہمارا گھر ہی ہے سب سے اچھا'
میں سن رہا تھا تمام باتیں

मैं कब से ये घर बना रहा हूँ
मगर समुदर को कैसे रोकूँ
कि मेरे घर ये गिरा रहा है
मुझे ये बेहद सता रहा है
ये मेरे ख़्वाबों के सब घरोंदों को
ढा रहा है, बहा रहा है
'मैं थक गया हूँ, थकी हो तुम भी
चलो न माँ अब चलो यहाँ से
हमारा घर ही है सब से अच्छा'
मैं सुन रहा था तमाम बातें
पसीना माथे से बह रहा था
था रौशनी में, प गह रहा था
मैं था सलामत कि ढह रहा था
अ'जीब आ'लम था जिस्म-ओ-जाँ का
क़दम न उठते थे शल बदन था
गुमाँ यक़ीं था
वो पल क़रन था
जो आज सेहरा है कल चमन था
इसी तज़बज़ुब में था अभी मैं
कि
मेरे माथे को नन्हे हाथों ने यूँ हिलाया
कि जैसे मुझ को जगा रहे हों
पलट के देखा
तो मेरी बेटी सिरहाने बैठी
मेरा काँधा हिला रही थी
मैं सो रहा था
वो धीरे धीरे जगा रही थी
है क्या हक़ीक़त, बता रही थी

KHvaab aur haqiiqat

mujhe achank nazar vo aa.ii
mai.n chup rahaa, par
kuchh is tarah se
mire pareshaa.n savaal ubhre
tamaam soye KHayaal ubhre
ta Dapti jaano.n ko le ke jaise
kisii machhere kaa jaal abhre

samajh na aayaa ki kyaa karuu.n mai.n
qadam ba Dhaa.uu.n ki Thahr jaa.uu.n
jo chand lamho.n me.n yaad aayaa

پسینہ ماتھے سے بہہ رہا تھا
تھا روشنی میں پہ بجھ رہا تھا
میں تھا سلامت کہ ڈھ رہا تھا
عجیب عالم تھا جسم و جاں کا
قدم نہ اٹھتے تھے شل بدن تھا
یقیں گماں تھا
وہ پل قرن تھا

جو آج صحرا ہے کل چمن تھا
اسی تذبذب میں تھا ابھی میں
کہ
میرے ماتھے کو ننھے ہاتھوں نے یوں ملایا
کہ جیسے مجھ کو جگا رہے ہوں
پلٹ کے دیکھا
تو میری بیٹی سرہانے بیٹھی
میرا کاندھا ہلا رہی تھی
میں سو رہا تھا
وہ دھیرے دھیرے جگا رہی تھی
ہے کیا حقیقت بتا رہی تھی

use sunaa.uu.n ki lauT jaa.uu.n
rahuu.n salaamat ki TuuT jaa.uu.n
ajiib 'aalaam thaa jism-o-jaa.n kaa
qadam na uThte the shal badan thaa
gumaa.n yaqii.n thaa
vo pal qaran thaa
KHayaal aayaa use bataa.uu.n
ki mai.n vahii huu.n
ki jis pe mehrbaa.n kabhii the
KHayaal aayaa use jataa.uu.n
mohabbato.n ke, rafaaqato.n ke, vo 'ahd-o-paimaa.n
haa.n mai.n ne chaahaa use pukaaruu.n
qacam ba Dhaanaa bhii chaahtaa thaa
magar achaanak vo phuul-bachcha
jo ret se ghar banaa rahaa thaa
pukaar uThaa
mai.n kab se ye ghar banaa rahaa huu.n
magar samundar ko kaise rokuu.n
ki mere ghar ye giraa rahaa hai
mujhe ye behad sataa rahaa hai
ye mere KHvaabo.n ke sab gharau.ndo.n ko
Dhaa rahaa hai bahaa rahaa hai
mai.n thak gayaa huu.n, thakii ho tum bhii
chalo na maa.n ab chalo yahaa.n se
hamaaraa ghar hii hai sab se achchhaa'
mai.n sun rahaa thaa tamaam baate.n
pasiinaa maathe se bah rahaa thaa
thaa raushnii me.n, pa gah rahaa thaa
mai.n thaa salaamat ki Dhah rahaa thaa
ajiib 'aalam thaa jism-o-jaa.n kaa
qadam na uThte the shal badan thaa
yaqii.n gumaa.n thaa
vo pal qaran thaa
jo aaj sehraa hai kal chaman thaa
isii tazabzub me.n thaa abhii mai.n
ki
mere maathe ko nanhe haatho.n ne yuu.n hilaayaa
ki jaise muujh ko jagaa rahe ho.n
palaT ke dekhaa
to merii beTii sirhaane baiThii
meraa kaandhaa hilaa rahii thii
mai.n so rahaa thaa
vo dhiire dhiire jagaa rahii thii
hai kyaa haqiiqat, bataa rahii thii

خواب کاش

میں نے خواب دیکھا تھا
پانیوں کے پار اک دن
بستی اک بساؤں گا

جس کے رہنے والوں میں
نفرتیں نہیں ہوں گی
صرف قربتیں ہوں گی
بس محبتیں ہوں گی

یوں ہوا کہ پھر اک دن
اک اڑن کھٹولے نے
لا کھڑا کیا مجھ کو
میری خواب بستی میں

ناشناس بستی کے
خوش نما مکانوں میں
قربتیں تو کم کم تھیں
دوریاں زیادہ تھیں

اس سے پیشتر سارے
فرد فرد گھٹ جائیں
ان نئے مکانوں کے
فاصلے سمٹ جائیں

ख़्वाब काश

मैंने ख़्वाब देखा था
पानियों के पार इक दिन
बस्ती इक बसाऊँगा
जिस के रहने वालों में
नफ़रत नहीं होगी
सिर्फ़ क़ुरबतें होंगी
बस मोहब्बतें होंगी
यूँ हुआ कि फिर इक दिन
इक उड़न-खटोले ने
ला खड़ा किया मुझ को
मेरी ख़्वाब बस्ती में
ना-शनास बस्ती के
ख़ुश-नुमा मकानों में
क़ुर्बतें तो कम कम थीं
दूरियाँ ज़ियादा थीं
इससे पेशतर सारे
फ़र्द फ़र्द घट जाएँ
उन नए मकानों के
फ़ासले सिमट जाएँ!
काश सब मकीं अपने
सख़्त हिसारों से
एक दिन निकल आएँ
और मेरे ख़्वाबों की
दे दे मुझ को ताबीरें
काश ख़्वाब बस्ती इक
बे-मकान बस्ती हो
काश सब मकाँ अपने
घर में फिर बदल जाएँ
एक ऐसा घर कि जो
पानियों के पार इक दिन
दोश पर हवा के मैं
पीछे छोड़ आया था
काश, 'काश' की गर्दान
ख़्वाब ख़्वाब यूँ गूँजी
आँख खुल गई साहिब!
आँख जब खुली, मैंने
कुछ नई दीवारों के
ख़ुद को दर्मियाँ पाया
मैं नए जहाँ में था
इक नए मकाँ में था
ख़्वाब मैंने देखा था''

کاش سب مکیں اپنے
ساختہ حصاروں سے
ایک دن نکل آئیں

اور میرے خوابوں کی
دے دیں مجھ کو تعبیر میں

کاش خواب بستی اک
بے مکان بستی ہو
کاش سب مکاں اپنے
گھر میں پھر بدل جائیں

ایک ایسا گھر کہ جو
پانیوں کے پار اک دن
دوش پر ہوا کہ میں
پیچھے چھوڑ آیا تھا

کاش، کاش کی گردان
خواب خواب یوں گونجی
آنکھ کھل گئی صاحب

آنکھ جب کھلی میں نے
کچھ نئی دیواروں کے
خود کو درمیاں پایا

میں نئے جہاں میں تھا
اک نئے مکاں میں تھا
خواب میں نے دیکھا تھا!!

KHvaab kaash

mai.n ne KHvaab dekhaa thaa
paaniyo.n ke paar ik din
bastii ik basaa luu.ngaa

jis ke rehne vaalo.n me.n
nafrate.n nahii.n ho.ngii
sirf qurbate.n ho.ngii
bas mohabbate.n ho.ngii

yuu.n huaa ki phir ik din
ik u.Dan-khaTole ne
laa kha.Daa kiyaa mujh ko
merii KHvaab bastii me.n

naa-shanaas bastii ke
KHush-numaa makaano.n me.n
qurbate.n to kam kam thii.n
duuriyaa.n zyaada thii.n

is se peshtar saare
fard fard ghaT jaaye.n
un naye makaano.n ke
faasle simaT jaaye.n!

kaash sab makii.n apne
saKHta hisaaro.n se
ek din nikal aaye.n

aur mere KHvaabo.n kii
de de.n mujh ko taa'biire.n

kaash KHvaab bastii ik
be-makaan bastii ho
kaash sab makaa.n apne
ghar me.n phir badal jaaye.n

ek aisaa ghar ki jo
paaniyo.n ke paar ik din
dosh par havaa ke mai.n
pichhe cho.D aayaa thaa

kaash, 'kaash' kii gardaan
KHvaab KHvaab yuu.n guu.njii

aa.nkh khul ga.ii saahib
aa.nkh jab khulii, mai.n ne
kuchh na.ii diivaaro.n ke
KHud ko darmiyaa.n paayaa

mai.n naye jahaa.n me.n thaa
ik naye makaa.n me.n thaa
KHvaab mai.n ne dekhaa thaa!!

زندگی

یہ زندگی ایک دائرہ ہے
دائرے میں رنگ بھر دو
محبتوں کے
صداقتوں کے
ہاں یاد رکھو
یہ رنگ وہ ہیں
جو دائرے میں اگر ہوں یکجا
تو دائرے کو امر یہ کر دیں
ہاں یاد رکھو
یہ زندگی ایک دائرہ ہے
کبھی یہ روشن، کبھی اندھیرا، کسی نے دیکھا نہ
اس کا چہرہ

ज़िंदगी

ये ज़िंदगी इक दायरा है
दायरे में रंग भर दो
मोहब्बतों के
रफ़ाक़तों के
सदाक़तों के
हाँ याद रक्खो
ये रंग वो हैं
जो दायरे में अगर हों यकजा
तो दायरे को अमर ये कर दें
हाँ याद रक्खो
ये ज़िंदगी एक दायरा है
कभी ये रौशन, कभी अँधेरा, किसी ने देखा न इस का चेहरा
उन्हें कभी ये न रास आई
हवस में इस की जो दौड़े भागे

हाँ
आज भी हैं वो लोग ज़िंदा
जो ज़हर पीते रहे हमेशा
चढ़े थे सूली पे फ़ख़्र से जो
जो लोग घर को लिए ख़ुशी से
तमाम रस्मों को ताक रख के
दायरे से निकल गए हैं

ये दायरे उन की क़ैद में हैं
मगर ये क्या है
कि दायरे से
मोहब्बतों का, रफ़ाक़तों का, सदाक़तों का
लहू ज़मीं पर टपक रहा है
हाँ याद रक्खो
ये ज़िंदगी एक दायरा है
इसे तुम अपने लहू से सींचो
लहू में तुम अपने रंग भर लो
मोहब्बतों के, रफ़ाक़तों के, सदाक़तों के

انھیں بھی یہ نہ راس آئی
ہوس میں اس کی جو دوڑے بھاگے
ہاں
آج بھی ہیں وہ لوگ زندہ
جو زہر پیتے رہے ہمیشہ
چڑھے تھے سولی پہ فخر سے جو
جو لوگ گھر کے لیے خوشی سے
تمام رسموں کو طاق رکھ کے
دائرے سے نکل گئے ہیں

یہ دائرے ان کی قید میں ہیں
مگر یہ کیا ہے
کہ دائرے سے
محبتوں کا، رفاقتوں کا، صداقتوں کا
لہو زمیں پر ٹپک رہا ہے
ہاں یاد رکھو
یہ زندگی ایک دائرہ ہے
اسے تم اپنے لہو سے سینچو
لہو میں تم اپنے رنگ بھر لو
محبتوں کے، رفاقتوں کے، صداقتوں کے

zindagii

ye zindagii ik daayra hai
daayre me.n rang bhar do
mohabbato.n ke
rafaaqato.n ke
sadaaqato.n ke
haa.n yaad rakkho
ye rang vo hai.n
jo daayre me.n agar ho.n yakjaa
to daayre ko amar ye kar de.n
haa.n yaad rakkho
ye zindagii ek daayra hai
kabhii ye raushan, kabhii a.ndheraa, kisii ne dekhaa na is kaa chehra
unhe.n kabhii ye na raas aa.ii
havas me.n is kii jo dau.De bhaage

haa.n
aaj bhii hai.n vo log zinda
jo zahr piite rahe hamesha
cha.Dhe the suulii pe faKHr se jo
jo log ghar ko liye KHushii se
tamaam rasmo.n ko taaq rakh ke
daayre se nikal gaaye hai.n

ye daayre un kii qaid me.n hai.n
magar ye kyaa hai
ki daayre se
mohabbato.n kaa, rafaaqato.n kaa, sadaaqato.n kaa
lahuu zamii.n par Tapak rahaa hai
haa.n yaad rakkho
ye zindagii ek daayra
ise tum apne lahuu se sii.ncho
lahuu me.n tum apne rang bhar lo
mohabbato.n ke, rafaaqato.n ke, sadaaqato.n ke

اپنے بھتیجے حسن کی جوان موت پر

بہت گڑگڑا کر دعائیں تھیں مانگیں
بہت رو کے ہم نے پکارا تھا اس کو
مگر کیا بتائیں
نہ جانے کہاں آج مصروف رب تھا
نہ جانے دعا میں ہمارے کمی تھی
یا پھر اس کی رحمت ہی ہم سے خفا تھی
یہ میں جانتا ہوں
مجھے یہ یقیں ہے
کہ اک لمحے کو وہ بھی آیا تو ہوگا
بشاشت وہ چہرے کی دیکھی تو ہوگی
یقیں ہے
کہ اس وقت میرا حسن بھی
اُسے دیکھ کر مسکرایا تو ہوگا!!
جو تشنہ رہیں
ایسی سب خواہشوں کا
سبق اس نے رب کو سنایا تو ہوگا
گلے اس کو رب نے لگایا تو ہوگا!
مگر اے خدا
تو تو سب جانتا ہے
تجھی نے طلب کی یہ لَو کی ہے روشن
تجھی نے تو ہم سب کو جینا سکھایا
یہ تیری ہے دنیا تو ہے اس کا مالک
یہ ہم جانتے ہیں یہ سب مانتے ہیں

अपने भतीजे हसन की जवाँ मौत पर

बहुत गिड़गिड़ा कर दुआएँ थीं माँगीं
बहुत रो के हमने पुकारा था उसको
मगर क्या बताएँ
न जाने कहाँ आज मसरूफ़ रब था
न जाने दुआ' में हमारी कमी थी
या फिर उसकी रहमत ही हमसे ख़फ़ा थी
ये मैं जानता हूँ
मुझे ये यक़ीं है
कि इक लम्हे को वो भी आया तो होगा
बशाशत वो चेहरे की देखी तो होगी

यक़ीं है कि उस वक़्त मेरा 'हसन' भी
उसे देख कर मुस्कुराया तो होगा।।
जो तश्ना रहें
ऐसी सब ख़्वाहिशों का
सबक़ उसने रब को सुनाया तो होगा'
गले उसको रब ने लगाया तो होगा'
मगर ऐ ख़ुदा
तू तो सब जानता है
तुझी ने तलब की ये लौ की है रौशन
तुझी ने तो हम सबको जीना सिखाया
ये तेरी है दुनिया, तू है इस का मालिक
ये हम जानते हैं, ये सब जानते हैं
हैं तेरी ही तख़्लीक़ ग़ुंचे, ये कलियाँ
तो फिर अपनी तख़्लीक़ की ये नफ़ी क्यूँ
तो फिर खिलते ग़ुंचे को क्यूँ कर मसलना
अ'ता क्यूँ किए हैं
ये ग़म के समुंदर, ये इक पल का हँसना'

तुझे तो ख़बर है
तुझे क्या बताएँ
हमें भी अगर ग़ैब का इ'ल्म होता
जुदाई के लम्हे पे हम भी पहुँचते
'हसन' को अकेला सिसकने न देते

वो शायद हमें देख कर मुस्कुराता
मगर क्या कहें हम वहाँ तक न पहुँचे
न तू वाँ पे आया
अगर हमसे मा'ज़ूर ओ मजबूर बंदे
पहुँचते भी, तो कैसे उसको जगाते
कि हम में कोई भी मसीहा नहीं था'
बहुत देर कर दी पहुँचने में हमने
नहीं देखना था जो मंज़र वो देखा
कि बिस्तर पे उसके उदासी बिछी थी
न लब हिल रहे थे, न दिल मुज़्तरिब था
बस इक ख़ामुशी थी
अ'जब सी बशाशत थी चेहरे पे फिर भी

मशिय्यत पे रब की 'हसन' ख़ुदा जन था
तो हम अपनी क़ुदरत पे मातम-कुनाँ थे'
हैरत ज़दा थे।।

میں تیری ہی تخلیق تھے یہ کلیاں
تو پھر اپنی تخلیق کی یہ تنگی کیوں
تو پھر کھلتے غنچوں کو کیوں کر مسلنا
عطا کیوں کیے ہیں
یہ غم کے سمندر، یہ اک پل کا ڈسنا!
تجھے تو خبر ہے
تجھے کیا بتائیں
ہمیں بھی اگر غیب کا علم ہوتا
جدائی کے لمحے میں ہم بھی پہنچتے
حسن کو اکیلا سسکنے نہ دیتے

وہ شاید ہمیں دیکھ کر مسکراتا
مگر کیا کہیں، ہم وہاں تک نہ پہنچے
نہ تو واں پہ آیا
اگر ہم سے معذور و مجبور بندے
پہنچتے بھی تو کیسے اس کو بچاتے
کہ ہم میں کوئی بھی مسیحا نہیں تھا!
بہت دیر کر دی پہنچنے میں ہم نے
نہیں دیکھنا تھا جو منظر وہ دیکھا
کہ بستر پہ اس کے اداسی بچھی تھی
نہ لب ہل رہے تھے، نہ دل مضطرب تھا
بس اک خامشی تھی
عجب سی بشاشت تھی چہرے پہ پھر بھی
مشیت پہ رب کی حسن خندہ زن تھا
تو ہم اپنی قدرت پہ ماتم کناں تھے!
حیرت زدہ تھے!!

apne bhatiije hasan kii javaa.n maut par

bahut gi.Dgi.Daa kar du'aaye.n thii.n maa.ngii.n
bahut ro ke ham ne pukaaraa thaa us ko
magar kyaa bataaye.n
na jaane kahaa.n aaj masruuf rab thaa
na jaane du'aa me.n hamaarii kamii thii
yaa phir us kii rahmat hii ham se KHafaa thaa
ye mai.n jaantaa huu.n
mujhe ye yaqii.n hai
ki ik lamhe ko vo bhii aayaa to hogaa
bashaashat vo chehre kii dekhii to hogii

yaqii.n hai ki us vaqt meraa 'hasan' bhii
use dekh kar muskaraayaa to hogaa''
jo tashna rahe.n
aisii sab KHvaahisho.n kaa
sabuq usne rab ko sunaayaa to hogaa!
gale us ko rab ne lagaayaa to hogaa!
magar ai Khudaa
tuu to sab jaantaa hai
tujhii ne talab kii ye lau kii hai raushan
tujhii ne to ham sabko jiinaa sikhaayaa
ye terii hai duniyaa, tuu hai is kaa maalik
ye ham jaante hai.n, ye sab jaante hai.n
hai.n terii hii taKHliiq Gunche, ye kaliyaa.n
to phir apnii taKHliiq kii ye nafii kyo.n
to phir khilte Gunche ko kyo.n-kar masalnaa
'ataa kyo.n kiye hai.n
ye Gam ke samundar, ye ik pal kaa ha.nsnaa!

tujhe to KHabar hai
tujhe kyaa bataaye.n
hame.n bhii agar Gaib kaa 'ilm hotaa
judaa.ii ke lamhe me.n ham bhii pahu.nchte
'hasan' ko akelaa sisakne na dete

vo shaayad hame.n dekh kar muskuraataa
magar kyaa kahe.n ham vahaa.n tak na pahu.nche
na tuu vaa.n pe aayaa
agar ham se maa'zuur-o-majbuur bande
pahu.nchte bhii, to kaise us ko jagaate
ki ham me.n ko.ii bhii masiihaa nahii.n thaa!
bahut der kar dii pahu.nchne me.n ham ne
nahii.n dekhnaa thaa jo manzar vo dekhaa
ki bistar pe us ke udaasii bichhii thii
na lab hil rahe the, na dil muztarib thaa
bas ik KHaamushii thii

ajab sii bashaashat thii chehre pe phir bhii
mashiyyat pe rab kii 'hasan' KHanda-zan thaa
to ham apnii qudrat pe maatam-kunaa.n the!
hairat-zada the''

اقرار

سب خوش ہیں اپنے رشتوں سے
دو دن کے جھوٹے میلوں سے
ہم ٹوٹ رہے ہیں اندر سے
اور کسی کو یہ معلوم نہیں!
جب دنیا کا احوال یہ ہے
ہم آئے یہاں پھر کیوں صاحب؟
ہم پوچھ رہے ہیں یہ سب سے
اور کسی کو یہ معلوم نہیں!

इक़रार

सब ख़ुश हैं अपने रुतबों से
दो दिन के झूटे मेलों से
हम टूट रहे हैं अंदर से
और किसी को ये मा'लूम नहीं!
जब दुनिया का अहवाल है ये
हम आए यहाँ फिर क्यूँ साहब?
हम पूछ रहे हैं ये सब से
और किसी को ये मा'लूम नहीं!

Iqraar

sab Khush hai.n apne rutbo.n se
do din ke jhuTe melo.n se
ham TuuT rahe hai.n andar se
aur kisii ko ye maa'luum nahii.n
jab duniyaa kaa ahvaal hai ye
ham aaye yahaa.n phir kyo.n saahab?
ham puuchh rahe hai.n ye sab se
aur kisii ko ye maa'luum nahii.n!

کراچی

شہرِ روشن کو آن بان سے لوگ
دیکھتے جا کے ہیں مچان سے لوگ

آسماں سے بلائیں وہ اتریں
منحرف ہو گئے جہان سے لوگ

ہم نے اس کو بھی اک گماں جانا
جب ملے ہم کو بدگمان سے لوگ

گر پکارے مدد کو کوئی غریب
جھانکتے تک نہیں مکان سے لوگ

کب تلک نفرتوں سے وہ لڑتے
ادھ موئے ہو گئے تکان سے لوگ

منتظر جیسے ہو کوئی ان کا
یوں چلے جاتے ہیں جہان سے لوگ

منزلوں کے قریب میں ہی صدا
بچھڑے جاتے ہیں کاروان سے لوگ

कराची

शहर-ए-रौशन को आन- बान से लोग
देखते जा के हैं मचान से लोग

आसमाँ से बलाएँ वो उतरीं
मुन्हरिफ़ हो गए जहान से लोग

हमने उसको भी इक गुमाँ जाना
जब मिले हम को बद- गुमान से लोग

गर पुकारे मदद को कोई ग़रीब
झाँकते तक नहीं मकान से लोग

कब तलक नफ़रतों से वो लड़ते
अध- मुए हो गए तकान से लोग

मुंतज़र जैसे हो कोई उन का
यूँ चले जाते हैं जहान से लोग
मंज़िलों के फ़रेब में ही 'अ'दील'
बिछड़े जाते हैं कारवान से लोग

Karaachii

shehr-e-raushan ko aan-baan se log
dekhte jaa ke hai.n machaan se log

aasmaa.n se balaaye.n vo utrii.n
munharif ho gaye jahaan se log

hum ne us ko bhii ik gumaa.n jaanaa
jab mile hum ko bad-gumaan se log

gar pukaare madad ko ko.ii Gariib
jhaa.nkte tak nahii.n makaan se log

kab talak nafrato.n se vo la.Dte
adh-muwe ho gaye takaan se log

muntazar jaise ho ko.ii un kaa
yuu.n chale jaate hai.n jahaan se log

manzilo.n ke fareb me.n hii 'Adeel'
bichh.De jaate hai.n kaarvaan se log

سانحہ نیوزی لینڈ

پچھلی پندرہ صدیوں سے
منکرِ مسیحائی
بس نبی کے شیدائی
ڈھونڈتے رہے اب تک
پوچھتے رہے اب تک
کچھ ثبوت تو لاؤ
خدمتِ خدیجہ کے
خدمتِ مدینہ کے
یہ کتاب میں تو ہیں

سنتِ خدیجہ کو
سنتِ مدینہ کو
آج پوری دنیا نے
اپنی آنکھوں سے دیکھا
معجزہ نہیں تھا وہ
معجزہ نہیں ہے یہ
دردمند انساں ہی
حالتِ ضرورت میں
درد دل کے ماروں کے
کام آتے رہتے ہیں!!!

सानेहा-ए-न्यूज़ीलैंड

पिछली पंद्रह सदियों से
मुंकिर-ए-मसीहाई
बस नफ़ी के सौदाई
ढूँडते रहे अब तक
पूछते रहे अब तक
कुछ सुबूत तो लाओ
ख़िदमत-ए-ख़दीजा के
ख़िदमत-ए-मदीना के
ये किताब में तो नहीं

सुन्नत-ए-ख़दीजा को
सुन्नत-ए-मदीना को
आज पूरी दुनिया ने
अपनी आँखों से देखा
मो'जिज़ा नहीं था वो
मो'जिज़ा नहीं है ये
दर्द-मंद इनसाँ ही
हालत-ए-ज़रूरत में
दर्द-ए-दिल के मारो के
काम आते रहते हैं

saancha-e-new zealand

pichhlii pandra sadiyo.n se
munkir-e-masiihaa.ii
bas nafii ke saudaa.ii
Dhuu.nDte rahe ab tak
puchhte rahe ab tak
kuchh subuut to laa.o
KHidmat-e-KHadija ke
KHidmat-e-madiina ke
ye kitaab me.n to nahii.n

sunnat-e-KHadija ko
sunnat-e-madiina ko
aaj puurii duniyaa ne
apnii aa.nkho.n se dekhaa
mo'jiza nahii.n thaa vo
mo'jiza nahii.n hai ye
dard-mand insaa.n hii
haalat-e-zaruurat me.n
dard-e-dil ke maaro.n ke
kaam aate rahte hai.n

قطعات

نذرِ عارف امام

ہر ایک در پہ نہیں جھکتے ہم قلندر لوگ!
بہت ہی سوچ سمجھ کر سوال ڈالتے ہیں
میں جب بھی کاسۂ دل کو ذرا بڑھاتا ہوں
عدیلؔ سائیں مرے اس میں مال ڈالتے ہیں

नज़्र-ए-आ'रिफ़ इमाम

हर एक दर पे नहीं झुकते हम क़लंदर लोग
बहुत ही सोच-समझ कर सवाल डालते हैं

मैं जब भी कासा-ए-दिल को ज़रा बढ़ाता हूँ
'अ'दील' साईं मिरे उसमें माल डालते हैं

nazr-e-Arif Imaam

har ek dar pe nahii.n jhukte ham qalandar log
bahut hii soch-samajh kar savaal Daalte hai.n

mai.n jab bhii kaasa-e-dil ko zaraa ba.Dhaataa huu.n
'Adeel' saa.ii.n mire us me.n maal Daalte hai.n

خیال

محبتوں کی نفی کے ثمر لگیں جن پر
میں ان خیالوں کو نسلوں میں بو نہیں سکتا
ہنسی لبوں پہ سجا سکتا ہے خوشی کے بغیر
بغیر غم کے کوئی شخص رو نہیں سکتا

ख़याल

मोहब्बतों की नफी के समर लगें जिन पर
मैं उन ख़यालों को नस्लों में बो नहीं सकता
हँसी लबों पे सजा सकता है ख़ुशी के बगैर
बगैर गम के कोई शख़्स रो नहीं सकता

Khayaal

mohabbato.n kii nafii ke samar lage.n jin par
mai.n un KHayaalo.n ko naslo.n me.n bo nahii.n saktaa
ha.nsii labo.n pe sajaa saktaa hai KHushii ke baGair
baGair Gam ke ko.ii shaKHs ro nahii.n saktaa

عدیلؔ

خزانے دائمی رکھتے ہیں اپنے پاس عدیلؔ
کہاں ہمیں ہے ضرورت تمہارے پہروں کی
ہوا بغیر جیو تم تو جان لیں ہم بھی
کہ زندگی کو ضرورت ہے صرف چہروں کی

अ'दील'

खजाने दाएमी रखते हैं अपने पास 'अ'दील'
कहाँ हमें है ज़रूरत तुम्हारे पहरों की

हवा बगैर जियो तुम तो जान लें हम भी
कि ज़िंदगी को जरूरत है सिर्फ चेहरों की

'Adeel'

Khazaane daaymii rakhte hai.n apne paas 'Adeel'
kahaa.n hame.n hai zaruurat tumhaare pehro.n kii

havaa baGair jiyo tum to jaan le.n ham bhii
ki zindagii ko zaruurat hai sirf chehro.n kii

کیوں خواب دیکھتے ہو جہانِ خراب میں
بگڑا ہوا نصیب سنورتا نہیں کبھی
پتھرا نہ جائیں آنکھیں سمندر کو دیکھتے
ڈوبا ہوا سفینہ ابھرتا نہیں کبھی

क्यूँ ख़्वाब देखते हो जहान-ए-ख़राब में
बिगड़ा हुआ नसीब सवँरता नहीं कभी

पथरा न जाएँ आँखें समुदर को देखते
डूबा हुआ सफ़ीना उभरता नहीं कभी

kyuu.n KHvaab dekhte ho jahaan-e-KHaraab me.n
big Daa hu aa nasiib sa.nvartaa nahii.n kabhii

pathraa na jaaye.n aa.nkhe.n samundar ko dekhte
Duubaa hu aa safiina ubhartaa nahii.n kabhii

مہک اٹھتا تھا گھر بس اس خبر سے
کہ ابو لوٹ آئے ہیں سفر سے
جواں اب ہو گئے بچے ہمارے
ہم اب لگتے ہیں کچھ بار دگر سے

महक उठता था घर बस इस ख़बर से
कि अब्बू लौट आए हैं सफ़र से
जवाँ अब हो गए बच्चे हमारे
हम अब लगते हैं कुछ बार-ए-दिगर से

mahak uThtaa thaa ghar bas is KHabar se
ki abbuu lauT aaye hai.n safar se

javaa.n ab ho gaye bachche hamaare
ham ab lagte hai.n kuchh baar-e-digar se

عقل والو یہ بات مشکل ہے
واردات حیات مشکل ہے
زندگی سے ملا ہمیں یہ سبق
زندگی کو ثبات مشکل ہے

अ'क़्ल वालो ये बात मुश्किल है
वारदात- ए- हयात मुश्किल है
ज़िंदगी से मिला हमें ये सबक़
ज़िंदगी को सबात मुश्किल है

aql vaalo ye baat mushkil hai
vaardaat-e-hayaat mushkil hai

zindagii se milaa hame.n ye sabaq
zindagii ko sabaat mushkil hai

خواب تعبیر کرکے دیکھ سکیں
رابطہ اس قدر بحال نہ تھا
نیتوں کی کمی رہی ورنہ
ملنا اس کا بہت محال نہ تھا

ख़्वाब ता'बीर करके देख सकें
राब्ता इस क़दर बहाल न था
नियतों की कमी रही वर्ना
मिलना उसका बहुत मुहाल न था

KHvaab taa'biir karke dekh sake n
raabta is qadar bahaal na thaa

niyyato n kii kamii rahii varna
milnaa us kaa bahut muhaal na thaa

کچھ نمائندہ شعر

نذرِ فراز

تیرے ہوتے تو بیاباں بھی تھے گلشن سارے
تو نہیں ہے تو یہ دنیا ہے بیاباں جاناں

नज़्र-ए-फ़राज़

तेरे होते तो बयाबाँ भी थे गुलशन सारे
तू नहीं है तो ये दुनिया है बयाबाँ जानाँ

nazr-e-Faraaz

tere hote to bayaabaa.n bhii the gulshan saare
tuu nahii.n hai to ye duniyaa hai bayaabaa.n jaanaa.n

امی جی

تو مجھ سے دور چلی جائے عین ممکن ہے
مگر وہ عکس جو میری نظر میں رہتا ہے!

अम्मी जी

तू मुझ से दूर चली जाए ऐ'न मुम्किन है
मगर वो अ'क्स जो मेरी नज़र में रहता है।

ammii jii

tuu mujh se duur chalii jaaye 'ain mumkin hai
magar vo 'aks jo merii nazar me.n rehtaa hai!

تیری خوشبو کے ساتھ آج عدیلؔ
پھر سے لوٹ آئی میری بینائی

तेरी ख़ुश्बू के साथ आज 'अ'दील'
फिर से लौट आई मेरी बिनाई

terii KHushbuu ke saath aaj 'Adeel'
phir se lauT aa ii merii binaa ii

دے حوصلے کی داد کہ ہم تیرے غم میں آج
بیٹھے ہیں محفلوں کو سجائے ترے بغیر

दे हौसले की दाद कि हम तेरे ग़म में आज
बैठे हैं महफ़िलों को सजाए तिरे बग़ैर

de hausle kii daad ki ham tere Gam me.n aaj
baiThe hai n mehfilon ko sajaaye tire baGair

تجھ سے جدا ہوئے تو یہ ہو جائیں گے جدا
باقی کہاں رہیں گے یہ سائے ترے بغیر

तुझ से जुदा हुए तो ये हो जाएँगे जुदा
बाक़ी कहाँ रहेंगे ये साए तिरे बग़ैर

tujh se judaa huye to ye ho jaaye.nge judaa
baaqii kahaa n rahe nge ye saaye tire baGair

مرا دل ٹوٹ جانے پر میاں حیرت بھلا کیسی
اگر رستہ بدل جائے ستارے ٹوٹ جاتے ہیں

मिरा दिल टूट जाने पर मियाँ हैरत भला कैसी
अगर रस्ता बदल जाए सितारे टूट जाते हैं

miraa dil TuuT jaane par miyaa.n hairat bhalaa kaisii
agar rastaa badal jaaye sitaare TuuT jaate hai.n

رسم و رواج چھوڑ کے سب آ گئے یہاں
رکھی ہوئی ہیں طاق میں اب غیرتیں تمام

रस्म-ओ-रिवाज छोड़ के सब आ गए यहाँ
रक्खी हुई हैं ताक़ में अब ग़ैरतें तमाम

rasm-o-rivaaj chhoD ke sab aa gaye yahaa.n
rakkhii hu.ii hai.n taaq me.n ab Gairate.n tamaam

احسانِ رب، محبتیں اتنی ملیں عدیل
اس عمرِ مختصر میں نہ لوٹا سکیں گے ہم

अहसान-ए-रब, मोहब्बतें इतनी मिलीं 'अदील'
इस उम्र-ए-मुख़्तसर में न लौटा सकेंगे हम

ehsaan-e-rab, mohabbate.n itnii milii.n 'Adeel'
is 'umr-e-muKHtasar me.n na lauTa sake.nge ham

تو مجھ سے دور چلی جائے عین ممکن ہے
مگر وہ عکس جو میری نظر میں رہتا ہے

तू मुझ से दूर चली जाए ऐन मुम्किन है
मगर वो अ'क्स जो मेरी नजर में रहता है।

tuu mujh se duur chalii jaaye 'ain mumkin hai
magar vo 'aks jo merii nazar me.n rahtaa hai

دل کی دھڑکن کو سنا غور سے کل رات عدیلؔ
جس کو میں ڈھونڈتا رہتا ہوں بسا ہے مجھ میں

दिल की धड़कन को सुना ग़ौर से कल रात 'अ'दील'
जिस को मैं ढूँडता रहता हूँ बसा है मुझ में

dil kii dha Dkan ko sunaa Gaur se kal raat 'Adeel'
jis ko mai.n Dhuu.nDtaa rahtaa huu.n basaa hai mujh me.n

جدا جو ہو گئے تسبیحِ روز و شب سے عدیلؔ
میں زندگی میں وہ دانے پرو نہیں سکتا

जुदा जो हो गए तस्बीह-ए-रोज़-ओ-शब से 'अ'दील'
मैं ज़िंदगी में वो दाने पिरो नहीं सकता।

judaa jo ho gaye tasbiih-e-roz-o-shab se 'Adeel'
mai.n zindagii me.n vo daane piro nahii.n saktaa

مجھے تو لگتا ہے جیسے یہ کائنات تمام
ہے باز گشت یقیناً صدا کسی کی نہیں

मुझे तो लगता है जैसे ये काएनात तमाम
है बाज़-गश्त यक़ीनन सदा किसी की नहीं

mujhe to lagtaa hai jaise ye kaaynaat tamaam
hai baaz-gasht yaqiinan sadaa kisii kii nahii.n

ہر طرف اپنے ہی اپنے ہائے تنہائی نہ پوچھ
کس قدر کھلتی ہے اکثر ہم کو بینائی نہ پوچھ

हर तरफ़ अपने ही अपने हाए तन्हाई न पूछ
किस क़दर खलती है अक्सर हम को बीनाई न पूछ

har taraf apne hii apne haaye tanhaa.ii na puchh
kis qadar khaltii hai aksar ham ko biinaa.ii na puchh

تیری جانب آ رہا ہوں روح کی تسکیں کو میں
حسرتیں دل کی میں دنیا میں نکال آیا ہوں

तेरी जानिब आ रहा हूँ रूह की तस्कीं को मैं
हसरतें दिल की मैं दुनिया में निकाल आया हूँ

terii jaanib aa rahaa huu.n ruuh kii taskii.n ko mai.n
hasrate.n dil kii mai.n duniyaa me.n nikaal aayaa huu.n

اسے شاعری نہ جانو یہ ہے میری آپ بیتی
میں نے لکھ دیا ہے دل کا سبھی حال چلتے چلتے

इसे शायरी न जानो ये है मेरी आप-बीती
मैंने लिख दिया है दिल का सभी हाल चलते चलते

ise shaayarii na jaano ye hai merii aap-biitii
mai.n ne likh diyaa hai dil kaa sabhii haal chalte chalte

جب بھی آنکھ لگے میں دیکھوں ایک سہانی صورت
دیوی تھی وہ روپ کی رانی یا پتھر کی مورت

जब भी आँख लगे मैं देखूँ एक सुहानी सूरत
देवी थी वो रूप की रानी या पत्थर की मूरत

jab bhii aa.nkh lage mai.n dekhuu.n ek suhaanii surat
devii thii vo ruup kii raanii yaa patthar kii murat

اپنے رسم و رواج کھو بیٹھے
باقی اب خاندان میں کیا ہے

अपने रस्म-ओ-रिवाज खो बैठे
बाकी अब ख़ानदान में क्या है

apne rasm-o-rivaaj kho baiThe
baaqii ab KHaandaan me.n kyaa hai

کہاں کے ماہر و کامل ہو تم ہنر میں عدیل
تمہارے کام تو پروردگار کرتا رہا

कहाँ के माहिर-ओ-कामिल हो तुम हुनर में 'अ'दील'
तुम्हारे काम तो परवर-दिगार करता रहा

kahaa.n ke maahir-o-kaamil ho tum hunar me.n 'Adeel'
tumhaare kaam to parvar-digaar kartaa rahaa

جس کا ساکن ہے مری ذات میں اب تک زندہ
پھول اس قبر پہ جا کر میں چڑھاؤں کیسے

जिसका साकिन है मिरी ज़ात में अब तक ज़िंदा
फूल उस क़ब्र पे जा कर मैं चढ़ाऊँ कैसे

jis kaa saakin hai miri zaat me.n ab tak zinda
phuul us qabr pe jaa kar mai.n chaDhaa.uu.n kaise

وائے قسمت، سبب اس کا بھی یہ وحشت ٹھہری
در و دیوار میں رہ کر بھی میں بے گھر نکلا

वाए-क़िस्मत, सबब उस का भी ये वहशत ठहरी
दर-ओ-दीवार में रह कर भी मैं बे-घर निकला

vaaye-qismat, sabab us kaa bhii ye vehshat Thehrii
dar-o-diivaar me.n rah kar bhii mai.n be-ghar niklaa

مات کھائی ہے اکثر شاہ نے پیادے سے
فرق کچھ نہیں پڑتا تاج اور لبادے سے

मात खाई है अक्सर शाह ने पियादे से
फ़र्क़ कुछ नहीं पड़ता ताज और लिबादे से

maat khaa.ii hai aksar shaah ne piyaade se
farq kuchh nahii.n paDtaa taaj aur libaade se

وہ جس کے ہونے سے اپنے تھے صبح و شام عدیلؔ
گیا وہ روٹھ کے مجھ سے تو گھر عجب سا لگا

वो जिस के होने से अपने थे सुब्ह- ओ- शाम 'अ'दील'
गया वो रूठ के मुझ से तो घर अ'जब सा लगा

vo jis ke hone se apne the sub h-o-shaam 'Adeel'
gayaa vo ruuTh ke mujh se to ghar 'ajab saa lagaa

شام اک پل میں ہو گئی دن کی
پر قیامت تلک وہ رات گئی

शाम इक पल में हो गई दिन की
पर क़यामत तलक वो रात गई

shaam ik pal me.n ho ga.ii din kii
par qayaamat talak vo raat ga.ii

وار پشت پر کرکے کیا ملا تمھیں آخر
ایک پل میں کھو بیٹھے اعتبار جتنا تھا

वार पुश्त पर करके क्या मिला तुम्हें आख़िर
एक पल में खो बैठे ए'तेबार जितना था

vaar pusht par karke kyaa milaa tumhe.n aaKHir
ek pal me.n kho baiThe e'tibaar jitnaa thaa

حال پوچھتے کیا ہو، قصہ مختصر یہ ہے
گھر نہ بن سکا اب تک جو مکاں بنایا تھا

हाल पूछते क्या हो, क़िस्सा मुख़्तसर ये है
घर न बन सका अब तक जो मकाँ बनाया था

haal puchhte kyaa ho, qissa muKHtasar ye hai
ghar na ban sakaa ab tak jo makaa.n banaayaa thaa

اپنے سب ریت محل ہو گئے مسمار مگر
'وہ جو رکھتے تھے ہم اک حسرتِ تعمیر سو ہے'

अपने सब रेत-महल हो गए मिस्मार मगर
“वो जो रखते थे हम इक हसरत-ए-ता'मीर सो है”

apne sab ret-mahal ho gaye mismaar magar
“vo jo rakhte the ham ik hasrat-e-taa'mir so hai”

وہ جس سے میری ذات میں بکھری تھی روشنی
وہ خواب وہ خیال، وہ پیکر نہیں رہا

वो जिस से मेरी ज़ात में बिखरी थी रौशनी
वो ख़्वाब वो ख़याल, वो पैकर नहीं रहा

vo jis se merii zaat me.n bikhrii thii raushnii
vo Khvaab vo KHayaal, vo paikar nahii.n rahaa

آنکھ لگنے نہ پائی سحر ہو گئی
زندگی بے ارادہ بسر ہو گئی

आँख लगने न पाई सहर हो गई
ज़िंदगी बे-इरादा बसर हो गई

aa.nkh lagne na paa.ii sehar ho ga.ii
zindagii be-iraada basar ho ga.ii

فکرِ رسا پہ جس کی کھلیں آسماں کے راز
ایسا کوئی عدیلؔ قد آور نہیں رہا

फ़िक्र-ए-रसा पे जिस की खुलें आसमाँ के राज
ऐसा कोई 'अ'दील' क़द-आवर नहीं रहा

fikr-e-rasaa pe jis kii khule.n aasmaa.n ke raaz
aisaa ko.ii 'Adeel' qad-aavar nahii.n rahaa

पूरी शाइरी इसी तज़्किया-ए-नफ़्स से इबारत है और "क़र्ज़-ए-जाँ" इसी तज़्किया का एक ख़ूबसूरत तख़लीक़ी इज़हार है। इन के कुछ ऐसे अशआर जो मेरे दिल को छू गए मुलाहिज़ा हों :

सुकूँ की नींद है कहाँ थमेगा कब ये कारवाँ
उबाल ही उबाल है फ़िराक़ से विसाल तक
sukuu.n kii niind hai kahaa.n thamegaa kab ye kaarvaa.n
ubaal hii ubaal hai firaaq se visaal tak

'अदील' जो थे इन आँखों की रौशनी कल तक
वो चेहरे देख रहा हूँ मैं ख़्वाब होते हुए
'adiil' jo the in aankho.n kii raushnii kal tak
vo chehre dekh rahaa huu.n mai.n KHvaab hote hu.e

कितेन आंगन कर रहे थे इंतिज़ार
आफ़ताब उभरा तो बादल छा गये
kitne aa.ngan kar rahe the intizaar
"aaftaab ubhraa to baadal chhaa ga.e"

हर सहर तारीक शब में ढल गई
हर उजाले को अंधेरे खा गये
har sahar taarik shab me.n Dhal ga.ii
har ujaale ko a.ndhere khaa ga.e

इश्क़ सब्र-ओ-रज़ा के रुख़ पर है
ये सफ़र कर्बला के रुख़ पर है
ishq sabr-o-razaa ke ruKH par hai
ye safar karbalaa ke ruKH par hai

वक़्त आने पे टूट जाएगा
हर सितारा फ़ना के रुख़ पर है
vaqt aane pe TuuT jaa.egaa
har sitaara fanaa ke ruKH par hai

डॉ मोहम्मद आरिफ़
दिल्ली, इंडिया

की कसक भी।

अजनबी ज़मीन में अपने वजूद के गुम हो जाने का ख़ौफ़ हर फ़र्द को सताता है। इसी वजूद को ज़िंदा रखने के लिए अदील ज़ैदी ने माज़ी के वजूद से अपना रिश्ता क़ाएम रखा है और अपनी ज़ात को इस माद्दीयत और सारफ़िय्यत से दूर रखा जो इंसान के हक़ीक़ी वजूद और उस के उन्सुरी जौहर को सल्ब कर लेते हैं। माद्दीयत के इस तूफ़ान-ए-बला-ख़ेज़ में उन्हों ने रूहानियत को कश्ती-ए-जाँ बनाया है और अपनी शाइरी में रूहानियत के तमाम रंगों को रौशन रखा है। रूहानियत से इसी निस्बत और उन्सियत ने उन को इन्फ़िरादियत अता की है।

'क़र्ज़-ए-जाँ ' इस एतिबार से बहुत मुख़्तलिफ़ मजमूआ है कि इस में मशरिक़ और मग़रिब का तसादुम, जिस्म-ओ-रूह की कश्मकश, हक़-ओ-बातिल की जंग, तहज़ीब-ओ-मुआशरत की बाज़-याफ़्त का अमल रौशन है।

अदील ज़ैदी की ग़ज़लों में ज़िंदगी के मुख़्तलिफ़ पहलुओं को बयान किया गया है। तहज़ीब-ओ-मुआशरत के साथ साथ सियासी बोहरान या क़हतुर-रिजाल का नौहा भी पेश किया गया है। इंसानियत का बोहरान न सिर्फ़ इन्सानि वजूद के लिए ख़तरा है बल्कि आइंदा नस्ल के लिए भी ख़तर-नाक है। इसी लिए उन्हों ने मुस्तक़बिल के ख़दशात के पेश-ए-नज़र अपनी शनाख़्त के तहफ़्फ़ुज़ पर ज़ोर दिया है।

अदील ज़ैदी की ग़ज़लों और नज़्मों में जदीद अहद की अलामतें नज़र आती हैं। इस में क्लासिकी लफ़्ज़ीयात से जदीद तराकीब वज़्अ करने की कोशिश की गई है। नज़्मों पर भी ग़ज़लों का रंग चढ़ा हुआ है बाज़ नज़्मों पर मुसलसल ग़ज़लों का गुमां होता है। ख़ुसूसन वो नज़्में जो उन्हों ने अपने दोस्त अहबाब के लिए लिखी हैं मुकम्मल तौर से आहंग और नग़मगी से लबरेज़ है। इन के बाज़ ग़ज़लों के क़ाफ़िये इतने रवाँ हैं कि अगर किसी मुग़न्नी को दे दी जाएं तो वो ऐसी लए पैदा करे गा कि हर कोई झूम उठे और उस पर वज्द की कैफ़ियत तारी हो जाए। उन्हों ने उर्दू के बड़े शोरा की ज़मीनों में जो कलाम पेश किया है उस से अंदाज़ा होता है कि क्लासिकी शाइरी का मुतालेए बहुत गहरा है और उन शोअ'रा के अफ़्कार-ओ-असालीब को उन्हों ने अपने अंदर जज़्ब किया है और इसी जज़्बी कैफ़ियत में उन्हों ने उन की ज़मीनों में शेर कहे हैं मगर अपनी जुदा-गाना शनाख़्त को भी क़ाएम रखा है। मस्लन मीर , दाग़, इक़बाल, फ़ैज़, जौन एलिया वग़ैरा। ये उर्दू के ऐसे शोअ'रा हैं जिन्हों ने उर्दू ग़ज़ल को नई सम्त-ओ-रफ़्तार अता की है।

अदील ज़ैदी की शाइरी के मुतालेए से ये एहसास होता है कि जो ज़मीन उन के लिए कभी अजनबी थी अब उस से इतनी मुग़ाइरत नहीं रही बल्कि क़ुर्बत की वो सूरत पैदा हो गई है की इसी की सुबह-ओ-शाम में उन्हों ने अपने वजूद को तमाम-तर रानाइयों के साथ क़ुबूल कर लिया है।

अदील ज़ैदी से मेरी कोई मुलाक़ात नहीं, उन से क़ुर्बत का ज़रिया सिर्फ़ और सिर्फ़ उन की शाइरी है। इन की शाइरी में जो शख़्सियत है उस से मुझे इतनी उन्सियत है की अब वो मुझे बड़े भाई जैसे लगते हैं और उन की शाइरी का मुतालेए करते हुए ये एहसास होता है कि जैसे वो मेरे ज़हनी-ओ-क़ल्बी कैफ़ियात-ओ-वारदात को अपनी शाइरी के पैकर में ढल रहे हों यही ज़हनी हम-आहंगी है जिस ने मुझे इन की शाइरी और शख़्सियत से बहुत क़रीब कर दिया। अब जब भी उन से गुफ़्तुगू होती है तो इन की आवाज़ का सहर मुझे महसूर कर लेता है और ये तिलिस्म आहिस्ता आहिस्ता मेरी रूह तक सरायत कर जाता है। यही वजह है कि जज़्ब-ओ-इंकिशाफ़ की इसी कैफ़ियत ने मुझे इन के शेरी मजमूए को कम-ओ-बेश तीन से चार मर्तबा पढ़ने पर मजबूर कर दिया और न-जाने कितनी बार मेरी आँखों से आँसू निकले हैं और दिल में अजीब-ओ-ग़रीब कैफ़ियत ने जनम लिए हैं कभी कभी तो मैं आँखें बंद कर के यूँ ही बैठ जाता और सोचने लगता कि भला एक शख़्स इतने मसाइब-ए-ज़माना और मसाइब-ए-हयात में घिरे रहने के बा-वजूद ज़िंदा कैसे है। शायद इसे शाइरी ने अब तक ज़िंदा रखा हुआ है कि शाइरी दर-अस्ल कथार्सिस का एक अमल है और अदील ज़ैदी अपनी शाइरी के ज़रिया अपने दबे कुचले जज़्बात-ओ-एहसासात को निकाल लेते हैं। इस तरह शाइरी उन की रूहानी ततहीर-ओ-तज़्किया का एक ज़रिया बन जाती है। अदील ज़ैदी की

'अदील' ज़ैदी का क़र्ज़-ए-जाँ

अदील ज़ैदी दयार-ए-ग़ैर में उर्दू की शम्अ जलाए हुए हैं। इन का आबाई ताल्लुक़ सर-ज़मीन-ए-हिन्द से है और इन दिनों वो अमरीका में मुक़ीम हैं। मगर अपनी ज़बान और अपनी ज़मीन से उन्हें बे-पनाह मोहब्बत है और इसी ज़मीन और ज़बान का क़र्ज़ अदा करने के लिए उन्हों ने अपना चौथा शेरी मजमूआ" क़र्ज़-ए-जाँ " के नाम से तख़लीक़ किया है इस से क़ब्ल उन के तीन शेरी मजमूए 'चलते चलते 'कहाँ आ गए हम' और 'अज़ान-ए-मक्लिस' मंज़र-ए-आम पर आ चुके हैं।

'क़र्ज़-ए-जाँ ' में अदील ज़ैदी ने अपनी क़ल्बी कैफ़ियात को शाइरी के क़ालिब में ढाला है और जिस तौर से उन्हों ने ज़िंदगी गुज़ारी है उसे बिला-कम-ओ-कास्त अपनी शाइरी का मौज़ूअ बनाया है मगर इन की शाइरी सिर्फ़ उन की ज़ात तक महदूद नहीं है बल्कि इस में पूरे मुआ'शरे का कर्ब है, दुख है, दर्द है। उन्हों ने अपनी मिट्टी का मुआ'शरा भी देखा है और अजनबी ज़मीन की मुआशरत और सक़ाफ़त भी इन की निगाह में है। इस लिए इन की शाइरी में मुआशरत के मुख़्तलिफ़ रंग हैं मगर इस का ग़ालिब हिस्सा वो है जिस में इन के अपने माहौल और मुआशरे की झलकियाँ हैं। वो ज़मीन से जुदा ज़रूर हुए मगर अजनबी माहौल में भी अपनी जड़ों से जुड़े हुए हैं।

अदील ज़ैदी ने अपनी तहज़ीब-ओ-मुआशरत को हिर्ज़-ए-जाँ बनाए रखा है। और अपनी शाइरी के ज़रिये इंसान के दाख़ली और ख़ारजी शुऊर को बेदार किया है उन्हें ये पता है कि पुराने घर से निकल कर नए घर की तामीर में इंसान किस क़दर अपनी तहज़ीबी शनाख़्त को भूलता जा रहा है शायद उसे ये अंदाज़ा नहीं कि अगर फ़रामोशी का यही आलम रहा तो आने वाली नस्लों का तहज़ीबी तशख़्ख़ुस मादूम हो जाए गा। अदील ज़ैदी को इस का एहसास है इसी लिए तशख़्ख़ुस को ज़िंदा रखने के लिए उन्हों ने शाइरी को एक ज़रिया बनाया है।

अदील ज़ैदी का मौज़ूआती कैनवस बहुत वसीअ है इस में वो तमाम मौज़ूआत शामिल हैं जो क्लासिकी और जदीद शाइरी का हिस्सा रहे हैं। मा-बाद जदीद अहद का इंसान जिस वजूदी बोहरान से दो-चार है उस का बयानिया इन का वस्फ़-ए-ख़ास है। इन की शाइरी में खोए हुए रिश्तों की जुस्तुजू का अमल रौशन है क्यूँ कि यही रिश्ते उन्हें ज़िंदगी की ख़ुशियाँ, महरूमियाँ, आसूदगीयों का एहसास कराते हैं। इन के नज़दीक रिश्तों की बड़ी क़द्र-ओ मंज़िलत और मा'नवियत है इसी लिए इन की शाइरी का रिश्ता उन रिश्तों से जुड़ा हुआ है जो मादीयत की वबा से टूटते जा रहे हैं और आज का इंसान उन रिश्तों की अहमियत से ना-आशना होता जा रहा है। अदील ज़ैदी के इस मजमूए में इन ही रिश्तों का लम्स है, इन ही रिश्तों की ख़ुशबू है, इन ही रिश्तों की महक है और इन ही रिश्तों

जब अपनी सर-ज़मीन ने मुझको न दी पनाह
अंजान वादियों में उतरना पड़ा मुझे
jab apnii sar-zamiin ne mujhko na dii panaah
anjaan vaadiyo.n me.n utarnaa pa.Daa mujhe

ये अशआर मेरे दावे की दलील में हैं कि शाइर को अपनी मिट्टी से बिछड़ने की कैसी सज़ा मिली है। क़दरों का ज़वाल, और अपने अस्ल से गहरा इन्सिलक——ये इस शेरी मत्न का हावी पहलू है।

अदील ज़ैदी की शाइरी में एक मकालमा भी है जो वो ख़ुद से ही कर रहे हैं। अगर ज़बान-ओ-बयान पर मुनासिब गिरफ़्त हो तो यही कलाम शाइर को इन्फ़िराद अता करता है। अदील ज़ैदी ने इस संग-लाख़ को कितने जतन से पार किया होगा ये वही जानते होंगे। इन का शेरी मुहावरा भी एक अलग ही कैफ़ियत का ग़म्माज़ है कि इन की लेसानी तशकील रिवायत की गहरी जड़ों में पोशीदा है। ज़बान का ये आमोख़्ता उन्हों ने शेर-ओ-अदब की बड़ी शख़्सियतों के सामने याद किया है। अमरीका में उन का मकान उन शाइरों का मरकज़ कहा जा सकता है जो बर्रे-ए-सग़ीर से वहाँ मुशाइरा पढ़ने जाते हैं और उन की इनायत-ए-ख़ुसरवाना हर उस शख़्स पर रहती है जो उर्दू ज़बान का शैदाई है।

उर्दू ज़बान के इस क़तील(अदील ज़ैदी(का शेरी विजदान एक गहरी रियाज़त की पनाह में है कि यही इन की आख़िरी आराम-गाह है। वो जब आलाम-ए-रोज़-गार से पलटे हैं तो यहीं अपना तख़्लीक़ी मुराक़िबा तय्यार करते हैं। ये गहरी ख़ुद-गज़ीनी इन की तनहाई को जिला बख़्शती है और वो ख़ुश-बख़्त हैं कि क़स्साम-ए-अज़ल ने ये दोनों नेमतें इन पर अर्ज़ाँ की हैं। मैं तो बस यही चाहूँगा कि वो हिज्र के ज़ख़्म खाते रहें और इसी तरह अपने ज़िंदा-ओ-ताबिंदा शुऊर के साथ जुनूँ करते रहें।

हर तरफ़ अपने ही अपने हाए तन्हाई न पूछ
किस क़दर खलती है अक्सर हम को बिनाई न पूछ
har taraf apne hii apne haa.e tanhaa.ii na puchh
kis qadar khaltii hai aksar ham ko binaa.ii na puc

दे हौसले की दाद के हम तेरे ग़म में आज
बैठे हैं महफ़िलों को सजाए तिरे बग़ैर
De hausle kii daad ke ham tere Gam me.n aaj
baiThe hai.n mahfilo.n ko sajaaye tire baGair

सालिम सलीम

(रेख़्ता)

अदील ज़ैदी का शेरी मुहावरा

शाइर जब इरफ़ान-ए-ज़ात और इरफ़ान-ए-मकाँ कए बीच सिफात की गुथियाँ खोल रहा हो तो उस का मतलब है कि वो अपनी रूह के नाख़ुनों से जिस्म की परतें उधेड़ने की कोशिश कर रहा है। यहीं सए शदीद क़िस्म की बे यक़ीन सूरत-ए-हाल पैदा होती है और एक ख़ला का एहसास होता है। यहाँ शाइर की ज़िम्मे-दारी मज़ीद बढ़ जाती है कि वो लफ़्ज़ की शिरयानों में मानी का ख़ून दौड़ाता रहे।

शेर क्या है____मानी क्या है___टूटते और बनते हुए लफ़्ज़ों में एक मिश्रा कैसे वक़ूअ पाता है। ये सवाल सोचना नक़्क़ाद का काम है। मगर ठहरिए कि अदील ज़ैदी ने ज़िंदगी और रोज़-मर्रा की मसरूफ़ियात में अपने एहसास-ए-जमल की ख़ुशबू बिखेर दी है और कुछ यूँ कि क़ारी हर्फ़ से लफ़्ज़ और लफ़्ज़ से शेर बनते हुए देखता है शेर अपने क़ारी से मुकालमा करता है और क़ारी अन-देखि दुनियाओं में खो सा जाता है। इस शेरी मत्न की क़िरात से जो सब से पहली बात मुंकशिफ़ होती है वो ये है कि शाइर अपने अस्र की इज्तिमाई हिस्सीयत से हम-आहंग होना चाहता है। दुसरी बात ये है कि वो शदीद महरूमी के एहसास सए दो-चार है। वो महरूमी क्या है, ज़िंदगी की आला इक़दार के गुम हो जाए का दुख___अपनी मिट्टी से बिछड़ने का दुख___जब जिंदा आँखों से अदील ज़ैदी ने इस दुनिया को देखा बल्कि बरता तो उन का तजुर्बा शेरी पैकर में ढल आया। ज़िंदगी के ये वो तजुर्बे हैं जो एक हस्सास शख़्स को अंदर से पिघला देते हैं, मगर ये टूट फूट जब शाइरी की शक्ल में बर-आमद होती है तो इस क़बील के शेर निकलते हैं:

हम अपनी सोहबतें, रस्म-ओ-रिवाज छोड़ आए
दयार-ए-ग़ैर है, गुस्ताख़ियाँ तो होनी हैं
ham apnii sohbate.n, rasm-o-rivaaj chho.D aa.e
dayaar-e-Gair hai, gustaKHiyaa.n to honii hai.n

इस की तो एक भी सुर्ख़ी में नहीं ख़ून का रंग
ये मिरे शहर का अख़बार नहीं हो सकता
is kii to ek bhii surKHii me.n nahii.n KHuun kaa ra.ng
ye mire shahr kaa aKHbaar nahii.n ho sktaa

मुझे घर के चराग़ों ने जला कर राख कर डाला
जलाने आ रही हैं क्यूँ फ़लक से बिजलियाँ मुझ को
mujhe ghar ke charaaGo.n ne jalaa kar raakh kar Daalaa
jalaane aa rahii hai.n kyuu.n falak se bijliyaa.n mujh ko

हाए वो लोग भी क्या लोग थे जो घर में रहे
मैं तो घर होते भी घर ढूँढने घर से निकला
haa.e vo log bhii kyaa log the jo ghar me.n rahe
mai.n to ghar hote bhii ghar Dhu.nDne ghar se niklaa
घर अता कर, मकाँ से क्या हासिल
सिर्फ़ वहम-ओ-गुमाँ से क्या हासिल
ghar ataa kar makaa.n se kyaa haasil
sirf vaham-o-gumaa.n se kyaa haasil

घर कहाँ घर रहा, तन्हाई है दीवारें हैं
हम न जी पायेंगे ऐसे नए अंदाज़ के साथ
ghar kahaa.n rahaa, tanhaa.ii hai diivaare.n bhii
ham na jii paa.e.nge aise na.e andaaz ke saath

अदील ज़ैदी की शाइरी में मिट्टी की मोहब्बत भी है, हिजरत की वहशत भी, रूह और जिस्म की कश्मकश है और ज़ात की जुस्तुजू भी ज़वाल-ए-तहज़ीब भी है। इक़दार की शिकस्तगी का मर्सिया भी, हयात-ओ-काएनात का पूरा शऊर है, जो अपने तज़ादात और तनाक़ुज़ात के साथ इन की शाइरी में मुनअ'किस है। अदील ज़ैदी के तजरबात और मुशाहीदात का मंतिका बहुत वसीअ है और उन की आफ़ाक़ी बसीरत और मुतअ'ला-ए-काएनात का रक़्बा भी वसीअ है मशरिक़-ओ-मग़रिब के तहज़ीबी मुआशरती, लेसानी तनव्वुात और तज़ादात से भी इन की पुरी आगही है। इसी लिए अदील ज़ैदी के यहाँ कई सत्हों पर फ़िक्री तनव्वो और तजरबाती ताज़गी का भी एहसास होता है। सारी दुनिया के शब-ओ-रोज़, वाक़ियात-ओ-वारदात से इन की शाइरी का रिश्ता है और इन के जिगर में सारे जहाँ का दर्द भी है। सानेह न्यूज़ीलैंड और अल्बानिया जैसी नज़्में इस का सुबूत हैं।

अदील ज़ैदी के यहाँ ख़याल की नुदरत और इज़हार की जिद्दत भी है। क्लासिकीयत से से रिश्ता जोड़ते हुए जदीदीयत सए भी अपनी फ़िक्र वो आहंग को हम-आहंग किया है:

थे आसमाँ पे तो कितना सुकूँ ज़मीन पे था
हमारे साथ ये उतरीं क़यामतें कैसी
the aasmaa.n pe to kitnaa sukuu.n zamiin pe thaa
hamaare saath ye utrii.n qayaamate.n kaisii

है मेरा वास्ता ऐसे क़बील से कि जहाँ
चराग़ बुझ गए पर दिल में तीरगी न रही
hai meraa vaasta aise qabiil se ki jahaa.n
charaaG bujh ga.e par dil me.n tiirgii nah rahii

अदील ज़ैदी के शेरी मज्मुआ" 'क़र्ज़-ए-जाँ " में 'कई जहाँ' हैं। जहान-ए-ख़्वाब भी और जहान-ए-ख़्वाब भी। इस के अलावाँ कई जहाँ और भी हैं, जिन की जुस्तुजू नाक़िदीन और क़ारेइन की ज़िम्मे दारी है

हक़्क़ानी अल-क़ासमी
नई दिल्ली, 16, मई 2021

क़र्ज़-ए-जाँ में हैं कई और जहाँ

जिन मौसमों, मंज़रों, माह-ओ-महताब, आब-ओ-आफ़ताब से आँखों का पहला रिश्ता क़ाइम होता है वो चीज़ें लौह-ए-ज़हन पर हमेशा महफ़ूज़ रहती हैं। माज़ी की मशाअ'ल जलती रहती है और मुराजअ'त का अमल भी जरी रहता है। मुहाजरत में इस मुराजअ'त में और शिद्दत आ जाती है। अदील ज़ैदी की शाइरी में ये शिद्दत इस तरह की शेरी कैफ़ियत इख़्तियार कर लेती है:

चलो कि हम भी उसी सर ज़मीं के हो जाएँ
हमारी मिट्टी में शामिल जहाँ का मौसम है
chalo ki ham bhii usii sar-zamii.n ke ho jaa.e.n
hamaarii miTTii me.n shaamil jahaa.n kaa mausam hai

जिस में सदियों की दफ़्न है तारीख़
उसी हिन्दोस्ताँ के हम भी हैं
jis me.n sadiyo.n kii dafn hai taariiKH
usii hindostaa.n ke ham bhii hai.n

अपनी मिट्टी और माँ के ताल्लुक़ से शाइरी इसी नस्तलजिया का मज़हर है:

मैं इस से क़ीमती शय कोई खो नहीं सकता
'अ'दील' माँ कि जगह कोई हो नहीं सकता
mai.n is se qiimtii shai.e ko.ii kho nahii.n saktaa
'adiil' maa.n ki jagha ko.ii ho nahii.n saktaa

और इसी एहसास सए जुड़ा हुआ दर-बदरी और बे-घरी का दर्द भी है, जो घर और मकान के तज़ाद-ओ-तफ़रीक़ के साथ इन की शाइरी का हिस्सा बना है:

अपनी क़िस्मत कहाँ है पुरखों सी
घर नहीं ये मकान है साहब
apnii qismat kahaa.n hai purkho.n sii
ghar nahii.n ye makaan hai saahab

तेरी जानिब आ रहा हूँ रूह की तस्कीं को मैं
हसरतें दिल की मैं दुनिया में निकाल आया हूँ
terii jaanib aa rahaa huu.n ruuh kii taskii.n ko mai.n
hasrate.n dil kii mai.n duniyaa me.n nikaal aayaa huu.n

वो जिस के होने से अपने थे सुब्ह-ओ-शाम 'अदील'
गया वो रूठ के मुझ से तो घर अजब सा लगा
vo jis ke hone se apne the sub.h-o-shaam 'Adeel'
gayaa vo ruuTh ke mujh se to ghar 'ajab saa lagaa

हाल पूछते क्या हो, क़िस्सा मुख़्तसर ये है
घर न बन सका अब तक जो मकाँ बनाया था
haal puchhte kyaa ho, qissa muKHtasar ye hai
ghar na ban sakaa ab tak jo makaa.n banaayaa thaa

अपने रस्म-ओ-रिवाज खो बैठे
बाक़ी अब ख़ानदान में क्या है
apne rasm-o-rivaaj kho baiThe
baaqii ab KHaandaan me.n kyaa hai

जब भी आँख लगे मैं देखूँ एक सुहानी सूरत
देवी थी वो रूप की रानी या पत्थर की मूरत
jab bhii aa.nkh lage mai.n dekhuu.n ek suhaanii surat
devii thii vo ruup kii raanii yaa patthar kii murat

घटाएं खुल के बरसीं थीं, चढ़े थे दिल के दरिया भी
चढ़े दरियाओं का इक दिन उतरना भी ज़रूरी था
ghaTaaye.n khul ke barsii.n thii.n, cha.Dhe the dil ke dariyaa bhii
cha.Dhe dariyaa.o.n kaa ik din utarnaa bhii zaruurii thaa

आग़ा सरोश

नासिर'काज़मी' हों या'अदील' ज़ैदी दोनों ही क़बीला बनी हाशम के चश्म-ओ-चिराग़ हैं। नासिर'काज़मी' ने भी जब लिखना सिखा तो सब से पहले अली अली ही लिखा होगा।

तक़रीबन पाँच साल से मेरा भी अमरीका जाना नहीं हुआ था इधर'अदील' से भी कोई राब्ता नहीं रहा था। कुछ दिन पहले अचानक उन का फ़ोन आया मालूम हुआ कि वो तक़रीबन दो साल तक सख़्त अलील रहे और मुख़्तलिफ़ दवा-ख़ानो में ज़ेर-ए-इलाज रहे। उन्हों ने बताया कि बीमारी के दौरान मेरी मांकबतों का मजमुआ 'बयाज़-ए-जाँ ' उन के साथ रहा और वो उन का मुतालेए करते रहे इसी से उन्हें ख़याल आया कि अपने इस नए मजमूए का नाम क़र्ज़-ए-जाँ रखें।

क्यूँ कि खुदा-वंद-ताला ने ब तुफ़ैल मोहम्मद-व-आल-ए-मोहम्मद उन्हें दोबारा नई ज़िंदगी अता की है और अपने शेरी सफ़र को जारी रखने का इशारा भी दिया है। मेरे ख़याल में इस वक़्त इस से बेहतर किताब का कोई और नाम हो भी नहीं सकता।

'अदील ' ज़ैदी इंतिहाई पढे लिखे और आला ओहदों पर फ़ाएज़ घराने से ताल्लुक़ रखते हैं। अरबी, अंग्रेज़ी , फ़ारसी और उर्दू अदब पर गहरी नज़र रखते हैं उन के घर की अपनी लाइब्रेरी है जिन में नायाब किताबों का गुलशन मौजूद है।

बरसों से अमरीका और यूरोप के तरक़्क़ी-याफ़ता माहौल में रहने से आप ही आप उन की शाइरी में असरी मसाइल और लब-ओ लेहजा में जिद्दत और उसलूब में मग़रिबीयत आ गई है।

ग़ज़लों में हो या मांकबतों में मज़ामीन को नज़्म करने का उन का अंदाज़ है जो न रेवाइती अदीबियत पर मब्नी है और न पुराने अंदाज़ की क़ाफ़िया-पैमाई पर।

मैं ने उन के गुलशन-ए-फ़िक्र से कुछ फूल चुन लिए हैं जिन का गुलदस्ता बना कर आप हज़रात की ख़िदमत में पेश कर रहा हूँ उम्मीद है कि आप मेरे इंतिख़ाब की दाद दें गे और कहें गे:

हर गुल रा-रंग ब-बू-ए-दीगर अस्त
हटा के गर्द-ए-ज़माना निख़ार दे मुझ को
जहाँ सँवारने वाले सँनवार दे मुझ को
ज़रूरतों के भँवर हैं, बड़ा अँधेरा है
ज़रा सी रौशनी दे कर उभार दे मुझ को

haTaa ke gard-e-zamaana nikhaar de mujh ko
jahaa.n sa.nvaarne vaale sa.nvaar de mujh ko
zaruurato.n ke bha.nvar hai.n ba.Daa andheraa hai
zaraa sii raushnii de kar ubhaar de mujh ko

मैं इस से क़ीमती शए कोई खो नहीं सकता
'अदील' माँ की जगह कोई हो नहीं सकता

main is se qiimtii shai ko.ii kho nahii.n saktaa
'A d e e l' maa.n kii jagha ko.ii ho nahii.n sktaa

रस्म-ओ-रिवाज छोड़ के सब आ गए यहाँ
रक्खी हुई हैं ताक़ में अब ग़ैरतें तमाम

rasm-o-rivaaj chho.D ke sab aa gaye yahaa.n
rakkhii hu.ii hai.n taaq me.n ab Gairate.n tamaam

वो जो क़र्ज़ रखते थे जान पर

पिछले दिनों जब नसीर तुराबी के अचानक इंतिक़ाल की ख़बर मुख़्तलिफ़ अदबी ग्रुप्स और वाट्ऐप के ज़रीये गर्दिश करने लगी तो साथ ही 'अदील' ज़ैदी का नसीर तुराबी से लिया गया इंटरव्यू भी ख़ूब वाइरल हुआ। 'अदील' ज़ैदी सारी अदबी दुनिया में मुनफ़रिद शायर के अलावा मुनफ़रिद अदबी मुसाहिबे के लिए भी शोहरत रखते हैं। आज से तक़रीबन बारह साल पहले हुस्टन में उन्हों ने मेरा भी इंटरव्यू किया था। अमरीका का दौरा करने वाले हिन्द-ओ-पाक के बहुत से शोअरा और दानिश-वर उन के महमान रह चुके हैं। अहमद फ़राज़, इफ़्तिख़ार आरिफ़ वग़ैरा के इंटरव्यू जो उन्हों ने किए वो बहुत पसंद किए गए। 'अदील' ने अपने घर पर इस्टुडीयो बनाया हुआ है जहाँ अदबी नशिस्तें भी हुआ करती हैं वो मुशाइरों और महफ़िलों के बहुत अच्छे नाज़िम भी हैं। मिलन-सारी, वज़्अ-दारी और अदबी सरगर्मियाँ उन्हें विर्से में मिली हैं। 'अदील' के वालिद अख़्तर रज़ा ज़ैदी मरहूम बेहतरीन शाइ'र और अदीब थे। हिन्द-ओ-पाक के मशहूर शाइ'रऔर शाइ'र-ए-इंक़िलाब जोश मलीहाबादी के चहते मुस्तफ़ा ज़ैदी मरहूम अदील मे मामू थे। 'अदील' के बड़े भाई 'जावेद' ज़ैदी जदीद लब-ओ-लेहजे के मुनफ़रिद शाइ'र-ओ-अदीब जो हिन्द-ओ-पाक के मुख़्तलिफ़ अदबी रसाएल में छपते रहते हैं।

'अदील' के बचपन ही से घर का माहोल मज़हबी, अदबी और शाइ'राना था फिर माँ की आग़ोश बच्चे के लिए दुनिया का पहला मक्तब होती है। नासिर काज़मी कहते हैं:

मैं ने जब लिखना सीखा था
पहले तेरा नाम लिखा

इसी तरह 'अदील' ने भी ब-क़ौल इन ही के:

अज़ इब्तिदा ज़बाँ पे है हक़ या अली मदद
लाया है साथ दिल का वरक़ या अली मदद
मेरा लहू न भूले गा एहसान ये 'अदील'
माँ की अता है पहला सबक़ या अली मदद

az ibtidaa zabaa.n pe hai haq yaa alii madad
laayaa hai saath dil kaa varaq yaa alii madad
meraa lahuu na bhuule gaa ehsaan ye 'Adeel'
maa.n kii ataa hai pahlaa sabaq yaa alii madad

अज़ीम शोरा की सोहबत अख़्तियार की और अपने इल्म में इज़ाफ़ा किया।

अदील ज़ैदी का पहला मज्मुआ "चलते चलते" दूसरा मज्मुआ "कहाँ आ गए हम" तीसरा मज्मुआ "अज़ान-ए-मजलिस" और चौथा मज्मुआ "क़र्ज़-ए-जाँ के नाम से शाया हो रहा है। पहला ग़ालिबन जिस्म का क़र्ज़ था जिस को वो अदा कर चुके और अब आप के सामने जान का क़र्ज़ अदा करने उतरे हैं जिस में इन का कलाम मुख़्तलिफ़ अस्नाफ़-ए-सुख़न में है जैसे ग़ज़ल, नात, मंक़बत और आज़ाद-नज़्में। इस इंतिख़ाब को अदील ज़ैदी ने क़र्ज़-ए-जाँ का उनवान दिया है। जो तीन मुरव्वजा ज़बानों में यानि उर्दू, हिन्दी और अंग्रेज़ी रस्म-उल-ख़त में त कि ज़्यादा से ज़्यादा लोग इस्तिफ़ादाकर सकें। इस क़र्ज़-ए-जाँ के गुलदस्ते से मेरी कम इल्म निगाहों ने जो फूल चुने हैं अपनी बात के जवाज़ में पेश करता हूँ।

सराब-ए-जाँ को कहाँ की चमक समझते रहे
रखा वो रूह में, हम जिस्म तक समझते रहे

कितने मंज़र हैं एक मंज़र में
कितने हिस्सों में बट रही है हयात

हर मुलूकीयत ये सब दहशत-गरी
और सब झंडे तले इस्लाम के

उसे याद कर के मैं रो लिया वो क़र्ज़-ए-जाँ न हुआ तो क्या
यही कैफ़ियत रही उम्र भर वो जो मेहरबाँ न हुआ तो क्या

सुकूँ ढूंढें मकानों में घर के होते हुए
अजीब ख़ौफ़ है शानो पे सर के होते हुए

बढ़ा जो उन से तअ'ल्लुक़ तो मसले भी बढ़े
अजब तरह के हमें साहेब-ए-कमाल मिले

कितने बचपन थे जो महरूम-ए-जवानी ही रहे
और इस बस्ती में बूढ़ों पे जमाल आता रहा

बाक़ी क़र्ज़-ए-जाँ की अदालत में क़ारेईन इस के मुंसिफ़ हों गे जो चाहे फ़ैसला सुनाएं। बारगाह-ए-रब्ब-उल-इज़्ज़त में दस्त ब-दुआ हूँ कि ये मजमुआ अवाम और ख़वास में बराबर क़ुबूल किया जाये आख़िर में एक और शेर अदील ज़ैदी का और आप से इजाज़त:

क़र्ज़ का क़र्ज़ अदा करना है दुश्वार 'अदील'
कोन इस दौर में वादों को निभाने निकले

दुआ गो

मीर नज़ीर बाक़री

Mir Nazeer Baqri

2020के ग्यारवीं माह का सोहलवाँ दिन

आक्रोधा सादात हिंदुस्तान।

अदील ज़ैदी शेर-ओ-सुख़न की अदालत में

मोहतरम प्रोफ़ेसर अख़्तर ख़ां(मरहूम (ने अपने मज़हबी वा अदबी फ़िक्री विर्से के तौर पर अपने चश्म चराग़ों की सूरत में अपने बाद इस सफ़र को जारी रखने के लिए जो तंज़ीम छोड़ी उस की सर-परस्ती के वारिस हैं हज़रत उरूज अख़्तर ज़ैदी, मंसब-ए-सदारत मिला सईद अख़्तर ज़ैदी को जब कि जावेद ज़ैदी साहब उस के मो'तमद और तंज़ीम के ख़ज़ांची का नाम है। अदील ज़ैदी जिन्हों ने हर एतिबार से इस को एक मुहाफ़िज़ की तरह समझा और संभाला यानि जो मज़हबी और अदबी सरमाया उन के वालिद-ए-मोहतरम का उन की ज़िंदगी में कुतुब की शक्ल अख़्तियार कर चुका था उन में से कुछ किताबें शायए कीं और जो उन का ग़ैर मतबूआ ख़ज़ाना था उस को भी बड़ी मेहनत और लगन के साथ जहाँ कहीं से भी दसत्याब हो सका उस की इशात की और अज्र-ए-अज़ीम के मुस्तहिक़ हो गए। यूँ तो सारे भाई माशा-अल्लाह फ़ितरी तौर पर बे-साख़्ता शायर हैं मगर अदील ज़ैदी के अलावा किसी ने भी अपने कलाम को महफ़ूज़ करने की ज़रूरत नहीं समझी जब कि शायरी का सफ़र सब का जारी रहा। फिर भी पता नहीं क्यूँ बे-नियाज़ हैं हालांकि अदील ज़ैदी उन को बराबर इस बात पर जोर देते रहते हैं। वो तो कहिये ख़ुदा के करम से सर-परस्त तंज़ीम उरूज अख़्तर ज़ैदी का कलाम"ज़र-ए-दाग़-हाए-दिल " के नाम से मंज़र-ए-आम पर आ चुका है। इन की शायराना ज़िंदगी से हट कर अदील साहब की इस ज़ौक़-ए-शायरी का ज़िक्र किया जाए तो ये समझिए कि जहाँ कोई मिस्रा किसी ने सुनाया, अदील साहब ने फ़ौरन उस पर अशआ'र कहना शुरू कर दिए और इसी तेज़ रफ़्तारी में चलते चलते एक मजमुआ"चलते चलते" मुरत्तब कर लिया और इस को शाया भी कर दिया जिस को ग़ालिबन दस पन्द्रा साल हो गए। पुरी शायरी में ज़िंदगी के नशेब-ओ-फ़राज़, गिर्द-ओ-पेश के मुशाहीदात हर जगह नज़र आते हैं जिन्हें बड़ी तेज़ी अपनी फ़िक्र की मोतियों में पिरोना इन की आदत है जिस में वो काफ़ी हद तक कामयाब हैं।

असातेज़ा का एहतेराम और उन कि इज़्ज़त करना जानते हैं। जन का असर भी क़ुबूल करते हैं और इन से इस्तिफ़ादा भी करते हैं। मीर तक़ि मीर से लेकर अहमद फ़राज़ तक कई शोरा के हुज़ूर नज़्में कह कर उन्हें ख़िराज-ए-अक़ीदत पेश किया और कुछ शोरा के कलाम को तज़मीन भी किया है। हिन्द-ओ-पाक के मुशायरों में शिरकत कि ग़रज़ से अमरीका आने वाले तमाम शोरा की पज़ीराई करना अपने लिए फ़र्ज़ की हद तक शरफ़ जानते हैं यही वजह है कि इन के साथ वक़्त गुज़ार कर अपनी फ़िक्री सलाहीयतों को और ज़्यादा महफ़ूज़ किया ज़ाहिर है जहाँ अंग्रेजी के अलावा और कुछ ना हो वहाँ कोई उर्दू वाला कहाँ से कुछ हासिल करे इस मामले में भी अदील ज़ैदी ख़ुश-नसीब हैं कि उन्हों ने अहमद फ़राज़, जौन एलिया, वसीम बरेलवी, कृष्ण बिहारी नूर, नसीर तोराबी जैसे

'अ'दील 'ज़ैदी के ज़हन-ओ-फ़िक्र में इल्मियत है, और अदबिय्यत भी। अगर उनका शे'री शुऊ'र इतना बेदार न होता तो क़त्ई' दर्ज-ज़ेल क़िस्म का शे'र तख़लीक़ न करते:

मुझे तो लगता है जैसे ये कायनात तमाम
है बाज़गश्त यक़ीनन सदा किसी की नहीं

अनवर जलाल पुरी
Anvar Jalal Puri

तसव्वुर-ए-जानाँ हो या ग़म-ए-दौराँ 'अदील ' ज़ैदी अल्फ़ाज़ की मुश्किल तराकीब और शाइराना ताल्लीयों में उलझाए बग़ैर अपना मतलब सादा ज़बाँ में अदा करते हैं। वे सुख़न फ़हमी और ग़ालिब की अंधा-धुंद तरफ़-दारी का दावा भी नहीं। शाइर गोई इन की घुट्टी में पड़ी होने कए बा-वजूद किसी तरह कि ख़ुश-गुमानी में मुब्तला नहीं। एक तवील अर्से से दयार-ए-ग़ैर में वतन और अहल-ए-वतन के फ़ेराक़-ओ-विसाल सए दो-चार रहते हैं और इसी कश्मकश और सुबह-ओ-शाम की कैफ़ीयात सए इन का कलाम इबारत है।

मैं दरिया पार करना चाहता हूँ
हैं सारे लोग दरिया पार मेरे

ज़ीशान'साहिल'

अमरीका में जो शोअरा रिवायत को अपने आज से हम-किनार कर के शाइरी कर रहे हैं उन में उभरता हुआ और अपनी पहचान बनाता हुआ नाम 'अदील'ज़ैदी का भी है। ' अदील ' मज़हब-ए-इंसानियत के हवाले से सोचते और रूह-ए-मज़हब-ए-इंसानियत को आम करने की बात करते हैं। इंसानियत का कर्ब-ए-मुश्तरक इन के बेशतर अश्'आर-ओ-नज़्मों का मौज़ूअ है। "चलते चलते " का शाइर बे-पर्वा इख़्लास और दर्द-मंदी के एहसास में डूबी हुई नज़र से (कभी कभी ना-ख़ुश-गवार हैरत के साथ(अपने रास्तों में बिखरे हुए समाजी ना हम-वारी, ग़ुर्बत और ना-बराबरी के मंज़रों को देखता है और नज़्म करता चला जाता है। यही नहीं, क्लाइमेक्स तक पहुँचते पहुँचते मुरव्वजा माशर्ती निज़ाम के न-हमवार वजूद पर सवालिया निशान भी सब्त कर देता है। सच्ची बात अगर सादगी से कही जाए तो ज़हन को छूती है, दिल में उतर जाती है यही असर-अंगेज़'अदील' की ग़ज़लों और नज़्मों का ख़ुलासा और ख़ास्सा है।
वो अपने सादिक़ जज़्बों और खरे तजुर्बात-ओ-मुशाहिदात से अख़ज़ की हुई सच्चाईयों को क़ारी की रूह में उतारने में कामयाब हैं। बिला-शुबह'अदील ' ज़ैदी का ये पहला मजमुआ-ए-कलाम अपने जलों में रौशन-तर इंकानात का हामिल है।

इरफ़ान'दानिश' सिकंदरी

अपने बुज़ुर्गों की रिवायतों से फ़ैज़ पाने और ख़ुद फ़ैज़-रसाँ बन जाने तक की राह, ज़िंदगी की हलचल, नैरंगियों और गहमा-गहमियों से होकर गुज़रती है। अक्सर लोग इसी रास्ते में कहीं रुक जाते हैं। अकहरी, बे-सम्त और कामियाब ज़िंदगी आराम से बसर भी हो जाती है मगर 'अ'दील' ज़ैदी उन लोगों में शामिल नहीं। 'अ'दील की तर्बियत-ए-ज़ात ने उसकी ज़िंदगी को मोतनव्वे' और बा-मक़सद बना दिया है। अब वो मंज़र-ए-सादा की तह-दारियों में साँस लेती हक़ीक़ी ज़िंदगी से आशना हो गया है। वो न सिर्फ़ ज़िंदगी की सच्ची तस्वीर देख और दिखा सकता है बल्कि ज़िंदगी की तफ़्सीर और तफ़हीम भी कर सकता है। तख़लीक़ी सतह पर नुमू पज़ीरी उसके फ़िक्री मंज़र-नामे को और भी ख़ुश-नुमा बना देती है, यही वजह है कि उस की शायरी रिवायत से जुड़ी होने के बा-वजूद कोहनगी की शिकार नहीं हो सकी। अहम बात ये है कि 'अ'दील ' ने न सिर्फ़ अपनी पहचान को पा लिया बल्कि उसे ज़िंदगी और वक़्त की भी अच्छी शनाख़्त है। 'अ'दील' का एक शेर काफ़ी दिन हुआ, पढ़ा था। शायद आप को भी याद हो।

बुलंदियों पे न ढूँडो कि जौहर-ए-नायाब
ज़मीं की गोद में पलते हैं कुछ ख़बर है तुम्हें

देखिए कि उसका लहजा और उसका यक़ीन कैसे बे-गुबार और पुर-असर अंदाज़ में सामने आता है, यही शायद उसकी शायरी की पहचान बन सके। इस राह में कड़े फ़ैसले भी करना पड़ते हैं। 'अ'दील' को इस बात का एहसास भी है, और अहवाल-ओ-आसार भी बताते हैं कि उसका सफ़र अब एक मा'लूम सम्त में जारी है। ए'तेमाद की एक मंज़िल उसे मिल चुकी है और आरज़ू की एक मंज़िल उस की मुंतज़िर है।

राह अपनी निकाली तो मंज़िल मिली
हम चले जादा-ए-रहबराँ छोड़ कर

इस सफ़र में यक़ीनन बहुत सी दुआएँ उसके साथ हैं। मेरी दुआएँ भी उनमें शामिल हैं। मोहब्बत और आरज़ू-मन्दी के साथ

प्रोफ़ेसर, डॉक्टर पीरज़ादा क़ासिम
Professor Dr. Pirzada Qasim
कराची यूनिवर्सिटी पाकिस्तान

‘अ’दील ’ की नज़्मों में असरी आगही, शुऊ’र, जदीद हिस्सियत, इंसानी दर्द-मंदी और तहज़ीब-ओ-सक़ाफ़त , रिवायत की पासदारी का जज़्बा, फ़िक्र-ओ-फ़न के लिए न सिर्फ़ हंगामी तौर पर साज़गार है बल्कि शायराना सफ़र में रौशन-तर अक़्सी-ओ-उमूमी इम्कानात का पता देता है। इन नज़्मों में जहान-ए-गुज़राँ का जायज़ा ही नहीं, अपने अपने जहान–ए-दर्द से बा ख़बरी का आ’लम भी है।‘अ’दील’ ज़ैदी की नज़्में जो हैयत के एतेबार से मुक़फ़्फ़ा भी हैं और आज़ाद भी।
ताहम हैयत से क़त-ए-नज़र चूँकि उनमें फ़िक्री मवाद का तनव्वो और इरतिकाज़ है वो मुशाहदे , मुताले शख़्सी तजर्बे और तख़लीक़ी अ’मल की मुख़लिसाना सई-ए-मशकूर से वाबस्ता-ओ-पेवस्ता हैं।

प्रोफ़ेसर आफ़ाक़ सिद्दीक़ी
Professor Aafaq Siddiqi

मैं ने 'अ'दील' ज़ैदी का कलाम पढ़ा तो दिल में एक ख़ुशगवार तअस्सुर पैदा हुआ। मैं कोई नसर-निगार या नाक़िद तो नहीं हूँ कि कलाम पर कोई तवील मज़मून लिखूँ लेकिन कुछ अहसासत ऐसे ज़रूर हैं जिनका इज़हार करना मैं अपनी इख़लाक़ी ज़िम्मेदारी महसूस करता हूँ। डिट्राइट में'अ'दील ने और उन से तअ'ल्लुक़ रखने वालों ने मुझ पर ऐसा असर छोड़ा है कि आज वहाँ गुज़ारे हुए लम्हात याद आते हैं।

'अ'दील'की शायरी में बड़ी ज़िंदगी और तवानाई है। ग़ज़ल कहने में ग़ज़ल के क्लासिक अंदाज़ का हक़ अदा किया हुआ नज़र आता है। कारगह-ए-हयात हो याद या याद-ए-महबूब दोनों राहों से शायरी बड़ी कामयाबी और बड़े सुकून से गुज़रती दिखाई पड़ती है। मुझे तो'अ'दील'की शायरी पर 'दाग़' और 'जिगर के गहरे मुतालेआ' का असर दिखाई पड़ता है। दुनिया के सबसे ज़ियादा तरक़्क़ी-याफ़्ता मुल्क अमरीका में रहने का 'अ'दील'को सबसे बड़ा फ़ायदा ये हुआ कि ज़िंदगी को मुख़्तलिफ़ ज़ावियों से देखा जा सकता है। मुझे उम्मीद है कि अनेक तस्वीरें उनकी शायरी के आइने में देखी जा सकती हैं। मेरी दुआएँ और नेक तमन्नाएँ उनके रौशन मुस्तक़बिल के लिए।

कृष्ण बिहारी नूर
Krishn Bihari Noor

'कहाँ आ गए!' अदील ज़ैदी का दूसरा मज्मूआ-ए-कलाम है। उनकी शायरी रवादारी की शायरी नहीं है, बल्कि ये भी सफ़र-ए-हयात का इस्तेआरा है। ज़िंदगी सिर्फ़ सांस लेने का नाम नहीं बल्कि उम्र भर की तमाम ज़िम्मेदारियों को क़ुबूल करते हुए किसी मंज़िल पे पहुँचने का नाम है। इस सफ़र में दम लेने के लिए कहीं बैठ भी जाना पड़ता है। ये लम्हा-ए-इस्तेराहत जिस छाँव में गुज़रता है उसकी कैफ़ियत 'अ'दील' ने भी महसूस की है।

ज़रा सी छाँव तो आशियाना लगे

हमारे मुल्क का अलमिया ये है कि 'आशियाना' भी सुकून की अ'लामत नहीं रहा।

अपनी क़िस्मत कहाँ है पुरखों सी
घर नहीं ये मकान है साहब

तमाम माद्दी आसाइशों के बावजूद जब ऐसा शेर सामने आता है तो घर और मकान का फ़र्क़ नुमायाँ हो जाता है। 'अ'दील' की शायरी में ये अलमिया अपने मुहर्रिकात के साथ आईना दिखाता है।

शिकम की आग बुझाने यहाँ चले आए
कहाँ के लोग थे हम सब कहाँ चले आए

और फिर वो ये कह कर ख़ुद को तसल्ली दे लेता है।

दहलीज़ घर की छोड़ी तो ये सोचना ही क्या
ले जा रही है गर्मी-ए-रफ़्तार किस तरफ़

'अ'दील' ज़ैदी भी एक हक़ीक़त-पसंद और बा-शुऊ'र शाय'र है। उसकी निगाह में वो मंज़र भी होगा जो एक नए इंसान और नए मुआ'शरे की बशारत दे रहा है।

ये 'अदील' उनसे कह दो कि मैं जानता हूँ सब कुछ
जो यक़ीन कर चुके हैं, मुझे कुछ ख़बर नहीं

हिमायत अली शायर
Himayat Ali Shayar

अवहाम का रवाब ,क़दामत का अरानूँ
फ़रसूदगी का सेहर रिवायात फ़ुसूँ

अक़्वाल का मिराक़ हिकायात का जुनूँ
रस्म व रिवाज व सोहबत व मीरास व ख़ूँ

अफ़सोस ये वो हल्क़ा दाम-ए-ख़याल
जिस से बड़े बड़ों का निकलना मुहाल है

जिन चीज़ों से फ़रार ना मुमकिन है, हम ही न बचा पाए!

अपने रस्म व रिवाज खो बैठे
बाक़ी अब ख़ानदान में क्या है

तम्माम हज़रात जिन्हों ने क़र्ज़-ए-जाँ पर अपने तअस्सुरात का इज़हार किया उन का दिल की गहराइयों से शुक्रिया!
उम्मीद है आप को हमारी ये आख़िरी काविश पसंद आए गी, गर क़ुबूल उफ़्तद ज़हे इज़्ज़-ओ-शरफ़

तालिब-ए-दुआ
अदील त्रैदी

अगर आरिफ़ से तआ'रुफ़ न होता तो ये क़र्ज़-ए-जाँ शायद क़र्ज़ ही रह जाता। सो सालिम और आरिफ़ का दिल की गहराइयों से शुक्रिया कि हर हर क़दम वो साथ रहे! इन दोनों के लिए और क्या कहें इस के सिवा कि

आप ने देखे न हों शायद, मगर ऐसे भी हैं

हमेशा की तरह वसीम नक़वी ने जिस सब्र-ओ-तहम्मुल से हमारा साथ निभाया है इस का शुक्रिया अदा करना मुमकिन नहीं। इस किताब की टाईपिंग, टाइटल कॉम्पाइलिंग और तमाम लोगों से राब्ते में रहना उन ही का काम है और बहुत ख़ुश-उस्लूबी से अदा किया! शुक्रिया वसीम। बहुत बहुत शुक्रिया!

अब जब कुछ वक़्त से मोहलत मिली तो चाहा कि अपने बाबू जी के कुछ बाक़ी काम करते जाएं जो वो ख़ुद होते तो बहुत बेहतर तरीक़े से करते। इस छोटी सी दिली ख़्वाहिश को पूरा करने में कुछ हज़रात ने बहुत साथ दिया।

1_जनाब ताहिर बिलग्रामी साहब
2_जनाब वसीम नक़वी साहब
3_हमारा भाई एजाज़ मुस्तफ़ा(हानी)
4_हमारा भाई क़मंबर मुस्तफ़ा(हीनु)
5_जनाब ख़ुर्शीद असरी
6_फ़ैसल असरी

आख़िरश कुछ अपने बारे में। हम ख़ूब से ख़ूब तर की तलाश में घर से निकले थे सो आज बयालीस साल बाद ये वसूक़ से कह सकते हैं कि बहुत सी ख़ुबियाँ जमा करने में तो कामयाब हुए, बच्चों(शारिक़ और सना(को बड़े होने और तालीम हासिल करने में सहूलतें रहीं और ब-क़ौल इफ़्तिख़ार आरिफ़ सा हब असीरों को ख़याल-ए-बाल-ओ-पर नहीं आया। बहुत कुछ पा कर अपनी पहचान गँवाई! यहाँ यह कहना बजा होगा कि अपने रस्म-ओ-रिवाज और तहज़ीब से जुड़े रहने में जो मदद मादरी ज़बान करती है वो शायद कोई और शऐ न कर सके। अपना ही एक शेर याद आया:

खोई पहचान और मलाल न था!
इस से बढ़ कर कोई ज़वाल न था

दोनों बच्चे और सब भाई बहन अपने अपने क़बीलों में बट कर अब इसी तलाश में हैं जो कभी हम में थी। हम दुआ गो हैं कि ख़ुदा करे इन सब की तमाम ख़्वाहिशात पूरी हों। आमीन

हम अपनी ज़िंदगी के सफ़र में अपनी बड़ी बहन महर रज़ा, अपनी बाजी की तमाम तर शफ़क़तों और मोहब्बतों के बे-इंतिहा शुक्र-गुज़ार हैं। यहाँ ये कहना मुनासिब समझते हैं कि क़ाबिल-ए-रश्क हैं वो घराने जो अपनी अपनी ज़मीन और रस्म-ओ-रिवाज से जुड़े अपने ख़्वाबों को तलाश करते हैं! जहाँ तक हमारा सवाल है, ये ज़िंदगी का सफ़र तो राएगाँ हुआ। रस्म व रिवाज व सोहबत व मीरास व ख़ु ब-क़ौल जोश साहब:

कैसे कोई अज़ीज़ रिवायत छोड़ दे
कुछ खेल है कि कहना हिकायात छोड़ दे

घुटी में जो थे हल वो ख़ायालात छोड़ दे
माँ का मिज़ाज, बाप कि आदत छोड़ दे

किस जी से कोई रिश्ता-ए-अवहाम तोड़ दे
विर्से में जो मिले हैं वो असनाम तोड़ दे

नियाज़ मंदाना

अपने बिखरे ख़यालात को यकजा करना और वो भी इस मशीनी दौर में, एक कार-ए-दुश्वार है। आज से चार साल क़ब्ल कुछ ऐसे बीमार हुए कि बीमारी का पता चलाने में ही अस्पताल वालों ने दो बरस लगा दिए। शायद ही कोई टेस्ट बचा हो जो न हुआ हो! एक वक़्त ऐसा भी आया कि अपनों ने भी ये मशवरा दिया कि जो कहना सुनना है कह लो। ख़ुदा भला करे अंज़ल की आमद का(हमारी नवासी(जिस ने हमें अस्पताल से बग़ैर डॉक्टर की इजाज़त निकलने की हिम्मत दी। सोचा कि जाते जाते अपनी बेटी और नवासी से मिलते जाएं, सो ये नुस्ख़ा कारगर निकला! और भला हुआ अंज़ल का कि जिस ने हमें'क़र्ज़-ए-जाँ' मुरत्तब करने की मोहलत फ़राहम की। पिछले चार बरसों का हर दिन इस लिए गुज़ारा कि अगले रोज़ अंज़ल से मिलने का यक़ीन था।

अस्पताल में जहाँ और किताबों का सहारा था, वहाँ एक किताब जनाब आग़ा सरोश की भी थी ....बयाज़-ए-जाँ ....सो किताब का नाम मुंतख़ब करने में आसानी रही। हमारी एक ग़ज़ल जो इस किताब में शामिल है इस का पहला शेर भी मदद-गार साबित हुआ।

क़र्ज़-ए-जाँ से निपट रही है हयात
इस की जानिब पलट रही है हयात

पिछले कुछ बरसों में कुछ ज़ियादा न लिख सके। तबीयत की ख़राबी और ग़म ए रोज़गार आड़े आते रहे। जो कुछ लिखा इस में से कुछ इस क़ाबिल न समझा कि आप तक पहुँचे। कुछ नज़्में और ग़ज़लें अपने कुछ पुराने कलाम के साथ इंतिख़ाब कीं और सोचा कि ये क़र्ज़ जो कि वाजिब भी नहीं अदा करते चलें।

ये किताब हिन्दी, उर्दू और रोमन इंग्लिश में तरतीब दी है। इस की वजह हमारे चचा के बेटों की उर्दू रस्म-उल-ख़त से ना वाक़फ़ी भी है और उन लाखों नौजवानों की तरह जो अपनी कुछ चीज़ों से अलग हो गए या कर दिए गए। हानी और हीनु शुक्रिया!

यहाँ एक इ-मेल का तज़्करा भी ज़रूरी समझते हैं जो हमें जनाब सालिम सलीम ने रेख़्ता से भेजी की जनाब अपना प्रोफ़ाइल मुकम्मल कर लें वग़ैरा। हमें सालिम की शख़्सियत कुछ ऐसी भली लगी कि बात ई-मेल से फ़ोन तक पहुँची और जब हिन्दी में किताब का सोचा तो उन्हों ने बहुत अहसन मशवरे फ़राहम किए। इन अहसन मशवरों के नतीजे में हमारा तआ'रुफ़ मोहम्मद आरिफ़ से हुआ।

Transliteration key

aa	آ	'i ('ilm)	ع(علم)
a	ا	G	غ
t	ت	g	گ
T	ٹ	gh	گھ
ph	پھ	ii	ی
jh	جھ	uu	و(رسول)
ch	چ	q	ق
chh	چھ	ye	ے
KH	خ	o	و(زور)
D	ڈ	.o (aa.o)	ؤ(آؤ)
d	د	.n	ں
dh	دھ	ii (aa.iina)	ئ(آئینہ)
Dh	ڈھ	'Adeel'	عدیل
.D	ڑ	sh	ش
kh	کھ	S	س

अदील ज़ैदी का मुख़्तसर तआ'रुफ़

अदील ज़ैदी 6 जुलाई 1958, सूबा सिंध के सख्खर में पैदा हुए। उनके वालिद का नाम प्रोफ़ेसर सय्यद सय्यद अख़्तर रज़ा ज़ैदी है, जो हिन्दुस्तान के इल्मी-ओ- अदबी गहवारे मेमन सादात, ज़िला बिजनौर, में 1917 में पैदा हुए। वो उर्दू के एक मशहूर शाइर थे, और बहुत तवाना इ'ल्मी ओ अदबी ज़ौक़ रखते थे। उनके काव्य संग्रह 'बयाज़-ए-अख़्तर' के इ'लावा नौहा, सलाम और मंक़बत पर मुशतमिल मजमूआ'-ए-कलाम 'कलीम-ए-कर्बला' 1943 में इलाहाबाद से शाए हुआ। रिसाई अदब में उन्हें अहम मक़ाम हासिल है। इसके अलावा उनकी मज़ीद किताब भी मंज़र-ए-आ'म आई, जिन्हों ने अहल-ए-इ'ल्म हज़रात से दाद-ए-तहसीन हासिल किया। इस सिलसिले में 'ज्यूमेट्री', 'शॉर्ट हिस्ट्री ऑफ़ सिविलाईज़ेशन', 'ख़िलाफ़त का उ'रूज-ओ-ज़वाल' और 'अली इब्न-ए-अबी तालिब' काफ़ी अहमियत की हामिल हैं।

इस मुख़्तसर तआ'रुफ़ से अदील ज़ैदी का पस-मंज़र समझा जा सकता है। अब तक उनके चार शे'री मजमूए 'चलते चलते' 1998, 'कहाँ आ गए हम' 2008, 'अज़ान-ए-मजलिस' 2009, और 'क़र्ज़-ए-जाँ' 2021, के नाम से मंज़र-ए-आ'म पर आ चुके हैं। 1977 से अमरीका में मुक़ीम हैं। उनकी प्रोफ़ेशनल ता'लीम Industrial Engineering & Industrial Management से मुतअल्लिक़ है। पेशे के ए'तिबार से इंजीनियर हैं। जर्मनी और अमरीका की मुख़्तलिफ़ कंपनीयों में कम-ओ-बेश पच्चीस साल तक मुलाज़मत करते रहे। इसके बाद अपनी कंपनी BullseyeEngagement की बुनियाद डाली और तक़रीबन 18 साल से इस के Chairman & CEO हैं।

अदील ज़ैदी का बुनयादी तअ'ल्लुक़ एक मुमताज़ इ'ल्मी-ओ-अदबी घराने से है। उनके बड़े भाई सय्यद उरुज अख़्तर ज़ैदी भी उर्दू के मोअतबर शाइर थे, जिनका हालिया दिनों में इन्तिक़ाल हो गया है। अपने वालिद की तवज्जो और घर में अदबी-ओ-शे'री फ़िज़ा की वजह से अदील ज़ैदी के अंदर सात साल की उ'म्र में शे'री ज़ौक़ परवान चढ़ने लगा। और उर्दू से मोहब्बत की बुनियादें इतनी मज़बूत हुईं कि परदेस की अजनबी हवाएं भी इन बुनियादों को कमज़ोर न कर पाईं। जब इब्तिदा उस्ताद क़मर जलालवी, जोश मलीहाबादी, अख़्तर सिकंदरवी, आफ़ाक़ सिद्दीक़ी, मंज़र अय्यूबी, क़रार नूरी, अहमद नदीम क़ासमी वग़ैरा के अशआर की समाअ'तों से हो तो तबअ' का मौज़ूँ होना ज़रूरी हो जाता है। इन शख़्सियतों की सोहबतों ने अदील ज़ैदी के शे'री मिज़ाज की परवरिश की, और उनके हवास की तरबियत इन्हीं के साए में हुई। अमरीका जाने के बा'द जो अदबी मुलाक़ातें जारी रहीं, उनमें कुछ क़ाबिल-ए-ज़िक्र नाम ये हैं ,अहमद फ़राज़, जौन एलिया, हिमायत अली शाइर, प्रोफ़ेसर डॉक्टर पीर ज़ादा क़ासिम, वसीम बरेलवी, इरफ़ान दानिश, क़सीम अमरोहवी, कृष्ण बिहारी नूर, राहत इन्दौरी, नसीर तुराबी, मीर नज़ीर बाक़री, आग़ा सरोश वग़ैरा।

बात उनके वालिद से शुरू' हुई थी और ख़त्म भी यहीं करते हैं कि यही अदील ज़ैदी का नुक़्ता-ए-आग़ाज़ भी था, जब अदील ज़ैदी ने अपने वालिद के इन्तिक़ाल पर पहला शे'र कहा था कि :

बज़्म में तेरे न होने का सवाल आया बहुत
तू नहीं था आज तो तेरा ख़याल आया बहुत

क़र्ज़-ए-जाँ

Qarz-e-Jaa.n

قرضِ جاں

عدیل زیدی

अदील ज़ैदी

Adeel Zaidi

مرتب

سالم سلیم

सालिम सलीम

Salim Saleem

حیات

قرضِ جاں سے نمٹ رہی ہے حیات
اس کی جانب پلٹ رہی ہے حیات

رفتہ رفتہ گھٹا چھٹے جیسے !!
بس اسی طرح چھٹ رہی ہے حیات

چہرہ پہچان تک نہیں پاتی !!
گرد میں اتنی اٹ رہی ہے حیات

جیسے سورج غروب ہوتا ہے
پھیل کر یوں سمٹ رہی ہے حیات

کتنے منظر ہیں ایک منظر میں
کتنے حصوں میں بٹ رہی ہے حیات

کوئی اس کو بچا نہ پایا عدیل
لمحہ لمحہ جو گھٹ رہی ہے حیات

عدیل زیدی

हयात

'क़र्ज़-ए-जाँ' से निमट रही है हयात
उसकी जानिब पलट रही है हयात

रफ़्ता रफ़्ता घटा छटे जैसे!!
बस इसी तरह छट रही है हयात

चेहरा पहचान तक नहीं पाती!!
गर्द में इतनी अट रही है हयात

जैसे सूरज ग़ुरूब होता है
फैल कर यूँ सिमट रही है हयात

कितने मंज़र हैं एक मंज़र में
कितने हिस्सों में बट रही है हयात

कोई इसको बचा न पाया 'अदील'
लम्हा लम्हा जो घट रही है हयात

अदील ज़ैदी

ISBN 978-81-950289-7-0

₹ 349.00